

A BILL TO CONSOLIDATE AND PROVIDE FOR THE
CONSTITUTION OF MUNICIPALITIES (MUNICIPAL COUNCILS AND
MUNICIPAL CORPORATIONS) OTHER THAN THE GREATER
HYDERABAD MUNICIPAL CORPORATION IN THE STATE OF
TELANGANA IN TERMS OF PART-IX A OF THE CONSTITUTION OF
INDIA AND FOR MATTERS CONNECTED THEREWITH OR
INCIDENTAL THERETO.

Be it enacted by the Legislature of the state in the Seventieth year of
the Republic of India as follows:

مسودہ قانون تاکہ دستور ہند کے جز -نہم الف کی مطابقت میں ریاست تلنگانہ میں ماسواء عظیم تر
حیدرآباد بلدی کارپوریشن کے بلدیات (بلدی کونسلس و بلدی کارپوریشنس) کی تشکیل کی بابت اور اس سے
متعلقہ دیگر امور کی بابت قانون کو یکجا کیا جائے اور محکوم کیا جائے۔

جمہوریہ ہند کے ۷۰ ویں سال ریاست تلنگانہ کی مقننہ کے ذریعہ حسب ذیل طریقہ سے لاگو ہوتا ہے۔

باب -۱

ابتدائی تعریفات

- مختصر نام و سعت ۱۔ (۱) یہ قانون بنام قانون بلدیات تلنگانہ بابت ۲۰۱۹ سے موسوم ہو سکے گا۔
- اطلاق اور تاریخ نفاذ (۲) اسے کل ریاست تلنگانہ تک وسعت دی جائیگی۔
- (۳) یہ ریاست کے میونسپل کونسلوں اور کارپوریشنز پر لاگو ہوگا اور اس ایکٹ کے دفعات کے تحت منظور ہوگا اس کا اطلاق گریٹر حیدرآباد میونسپل کارپوریشن پر نہیں ہوگا (جیسا کہ اسے گریٹر
- ایکٹ ۱۱ بابت ۱۹۵۶ حیدرآباد میونسپل کارپوریشن ایکٹ ۱۹۵۵ کے تحت بنایا گیا ہے)۔
- (۴) اس کا نفاذ ایسی تاریخ اور ایسے علاقوں پر ہوگا جیسا کہ ریاستی حکومت جریدہ تلنگانہ میں بذریعہ اعلان مقرر کرے اور وہ مختلف علاقوں اور مختلف احکام کی بابت مختلف تواریخ مقرر کرے۔

تعریفات:

- ۲۔ قانون ہذا میں، بجز اس کے کہ سیاق عبارت اور طور پر محکوم کرے۔
- (۱) ”اشتہار“ سے مراد کوئی چیز تحریر یا طباعت میں، یا کوئی تصویر یا پتلے کے ذریعہ یا کوئی تدبیر و تجویز کے ذریعہ سرکار کو نمائندگی کے ذریعہ آیا کالی یا جزوی طور پر توضیح یا تشریحی طور پر نیز مزید کوئی الیکٹرانک یا سماجی رابطہ کے ذریعہ بشمول اشتہار کی نمائش یا مظاہرہ کی بابت استعمال کردہ یا اخذ کردہ کوئی ہورڈنگ یا اسٹرکچر۔
- (۲) ”تقرری“ یا ”مقررہ“ سے مراد اور بشمول عارضی تقرری اور حکومت کی جانب سے سرکاری تقرری۔
- (۳) ”سالانہ کرایہ جاتی قیمت“ سے مراد قانون ہذا اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے احکام کی مطابقت میں کسی عمارت یا مقرر کردہ اراضی کی سالانہ کرایہ جاتی قیمت
- (۴) ”بوتھ پر قبضہ کرنا“، بشمول دیگر امور کے درمیان تمام یا کوئی حسب ذیل سرگرمیاں۔ یعنی
- (i) کسی شخص یا اشخاص کی جانب سے رائے دہی کے حکام کو مغلوب کر کے پرچہ رائے دہی یا ووٹنگ مشینوں کو اور رائے دہی مرکز یا رائے دہی کی بابت مقرر کردہ مقام کو قبضہ میں لینا اور کوئی دیگر کارروائی کرنا جو انتخابات کے پُر امن انعقاد کو متاثر کرتا ہو۔
- (ii) کسی شخص یا اشخاص کی جانب سے رائے دہی کی بابت مقرر کردہ رائے دہی مرکز یا مقام کو قبضہ میں لینا اور صرف اپنے طور پر یا اپنے حامیوں کو ان کے ووٹ کے حق کو استعمال کی اجازت دینا اور دوسروں کو ان کے ووٹ دینے کے حق کے آزادانہ استعمال سے روکنا۔
- (iii) کسی بھی رائے دہندہ کو راست یا بالراست طور پر یا ووٹ ڈالنا، ڈرانا، دھمکی دینا اور رائے دہی کے لئے اس کا ووٹ استعمال کرنے کی بابت رائے دہی کے مرکز یا مقررہ مقام کو جانے سے اُسے روکنا۔
- (iv) کسی شخص یا اشخاص کی جانب سے ووٹوں کی گنتی کے مقام پر قبضہ کرنا تاکہ گنتی کرنے والے حکام کو پرچہ رائے دہی یا ووٹنگ مشینوں کو ان کے سپرد کیا جائے اور کوئی ایسا کام کرنا یا جو ووٹوں کسی کے پُر امن گنتی کو متاثر کرتا ہو۔
- (v) مذکورہ بالا تمام یا کسی بھی سرگرمیوں کا سرکاری ملازمت شامل کوئی شخص کی جانب سے کسی امیدوار کے امکانی انتخاب میں ایسی کوئی سرگرمی میں مدد کرنا یا چشم پوشی اختیار کرنا۔

(5) ”عمارت“ سے مراد کوئی مستقل ڈھانچہ یا دیگر طرح سے کسی مقصد کی بابت تعمیر کردہ کوئی سامان اور بشمول ہمہ منزلہ عمارتیں، گیٹیڈ کمیونٹیز، ماس، بلند عمارتیں، مکان، آؤٹ ہاؤز، دوکان، اصطبل، طہارت خانہ، شیڈ، جھونپڑی، دیوار، کمپاؤنڈ وال یا آبار ہائشی یا غیر رہائی عمارت کا کوئی حصہ (۶) ”عمارتی لائن“ سے مراد ایسی لائن جو گلی کے قطار کے عقب میں ہو اور عمارت کی اہم دیوار قانونی طور پر توسیع شدہ گلی سے متصل ہو۔

(۷) ”سرمایہ کاری قیمت“ سے مراد قانون ہذا اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے احکام کی مطابقت میں مقرر کردہ کوئی عمارت یا اراضی کی سرمایہ کاری قیمت۔

(۸) ”غیر مستقل جائیداد“ سے مراد وقتی طور پر خای ہونے والی جائیداد۔

(۹) ”اتفاقی انتخاب“ سے مراد غیر منتقل جائیداد کو پُر کرنے کے لئے منعقد کردہ انتخاب۔

(۱۰) ”گاڑی“ سے مراد ایسی پہیوں والی گاڑی جو اسپرنگس یا دیگر آلات کے ساتھ ہو جو اسپرنگس کے بطور کام کرتی ہو اور بشمول بانیسیکل، ٹرائی سائیکل، رکشہ، اور پالکی کی کوئی قسم لیکن قانون موٹر گاڑیاں بابت ۱۹۸۸ (مرکزی قانون نشان-۵۹ بابت ۱۹۸۸) کے تحت کوئی موٹر گاڑی۔

(۱۱) ”صدر نشین“ و نائب صدر نشین“ سے مراد (۱) بلدی کارپوریشن کی بابت بالترتیب میئر و ڈپٹی میئر۔ (۲) بلدی کونسل کی بابت بالترتیب صدر نشین و نائب صدر نشین۔

(۱۲) ”صدر نشین“ سے مراد بلدی کونسل کا صدر نشین اور بشمول قانون ہذا کی دفعہ ۲۰ کے تحت منتخب کردہ بلدی کارپوریشن کا میئر اور صدر نشین کی اصطلاح میئر کے مفہوم میں ہوگی اور بلدی کارپوریشن کی بابت جہاں کہیں سیاق عبارت محکوم کرے تا وقتیکہ اور طرح سے محکوم نہ کیا جائے۔ (۱۳) ”کلکٹر“ سے مراد ضلع کلکٹر، نگراں کار ضلع۔

(۱۴) ”کمشنر“ سے مراد بلدیہ یا بلدی کارپوریشن کا کمشنر جسے قانون ہذا کی دفعہ ۳۸ کے تحت حکومت کی جانب سے تقرر کیا گیا ہے۔

(۱۵) ”کمپنی“ سے مراد ایسی کمپنی جو قانون کمپنیز بابت ۲۰۱۳ (مرکزی قانون نشان ۱۸ بابت ۲۰۱۳) کے تحت جس کی تعریف کی گئی ہے۔

(۱۶) ”کمپاؤنڈ“ سے مراد ایسی اراضی آیا احاطہ کی گئی ہو یا احاطہ نہ کی گئی ہو اور جو کسی ایک عمارت کا ساز و سامان ہو یا متعدد عمارتوں کا مشترکہ ساز و سامان ہو۔

سنٹرل ایکٹ 59

برائے 1988

سنٹرل ایکٹ 18

برائے 2013

(۱۷) ”کنٹر اکر“ سے مراد اور بشمول کوئی شخص یا اشخاص جو بلدیہ کی جانب سے جو کسی معاہدہ کے تحت جیسا کہ ضرورت ہو کوئی فرائض یا کارہا یا خدمات کی ادائیگی کے لئے ان کی خدمات حاصل کی گئی ہوں۔

(۱۸) ”کارپوریشن“ سے مراد قانون ہذا کی دفعہ ۳ کے تحت تشکیل دادہ بلدی کارپوریشن

(۱۹) ”کونسل“ سے مراد قانون ہذا کی دفعہ ۳ کے تحت تشکیل دادہ بلدی کونسل۔

(۲۰) ”مکمل مافیہ“ سے مراد و بشمول وہ تمام حدود جو عمارت کی پیمائش کے سلسلہ میں استعمال کئے جاتے ہوں اور اسکی دیوار اور چھت کی بیرونی سطح کے اندرون مشتمل جگہ اور اسکی خلی منزل کے فرش کی اوپری سطح یا جہاں صرف ایک منزل پر مشتمل عمارت اسکے فرش کی اوپری سطح۔

(۲۱) ”ترقی دینا“ سے مراد اراضی یا پانی کے اندر یا اوپر یا اس کے تحت عمارت یا دیگر کارہا کی تعمیر کی سرگرمی کو رو بہ عمل لانا یا کسی عمارت یا اراضی یا اس کے کوئی حصہ میں کوئی عمارت یا اراضی کے استعمال میں کوئی ساز و سامان کی تبدیلی لانا یا اور طرح سے اور جس میں بشمول کوئی مرمت کرنا یا دوبارہ ترقی دینا اور کسی اراضی کا لے آؤٹ یا سب ڈیویشن اور ”ترقی دینے“ سے مراد حسب مفہوم لیا جائے گا۔

(۲۲) ”اخراجات ترقی“ سے مراد کسی ترقیاتی سرگرمی کے مقصد کے لئے عائد کردہ اخراجات

(۲۳) ”کمشنر و ڈائریکٹر بلدی نظم و نسق“ سے مراد قانون ہذا کے تحت حکومت کی جانب سے تقرر کردہ کوئی عہدیدار اور بشمول اس بابت حکومت کی جانب سے مجاز کردہ ایڈیشنل ڈائریکٹر، جانٹ ڈائریکٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر یا کوئی دیگر عہدیدار جو بلدی نظم و نسق کے کمشنر و ڈائریکٹر کے فرائض انجام دے۔

(۲۴) ”نالی“ بشمول بدر و مکان کی نالی یا کوئی دیگر وضاحت کردہ نالی، سرنگ، زمین دوز پانی یا گندگی بدر و کا پانی، گندہ مواد، آلودہ پانی، بارش کا پانی یا زیر زمین مٹی کے پانی کی بابت کوئی دیگر آلہ۔

(۲۵) ”ڈریج“ سے مراد جس میں تمام اخراجات شامل ہو، بجز بدر و نالی کی نالی کے۔

(۲۶) ”حاکم انتخابات“ سے مراد ایسا عہدیدار یا حاکم جسے قانون ہذا کے تحت ریاستی انتخابی کمیشن کی جانب سے مقرر کیا جائے تاکہ وہ بلدیات کے انتخابات کے انعقاد کی بابت ایسے اختیارات اور اس سے متعلقہ فرائض کو رو بہ عمل لائے۔

(۲۷) ”انتخابی ٹریبونل“ سے مراد قانون ہذا کی دفعہ ۲۳۲ کے تحت انتخابی عرضیوں کی یکسوئی کی بابت تشکیل دادہ ٹریبونل۔

(۲۸) ”توانائی تحفظ عمارتی کوڈ“ سے مراد توانائی تاثیر بیوریو جس کی وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جاتی ہے کی جانب سے اختیار کردہ توانائی کوڈ، توانائی تاثیر عماراتی ڈیزائن اور تعمیر کی بابت اقل ترین ضروریات مقرر کی جاتی ہیں۔

(۲۹) ”فیکٹری“ سے مراد کوئی احاطہ بشمول اس کے نواحی علاقے۔

(۱) جہاں بھاپ، پانی، تیل، گیس، برقی یا برقی کی کوئی دیگر شکل جو کہ میکینیکی طور پر منتقل کی گئی ہو اور جو انسانی یا حیوانی انجنیسی کی جانب سے پیدا نہ کی ہو کی مدد کے ساتھ کوئی صنعتی یا پیداواری عمل روبعمل لایا جاتا ہو۔

(۲) جہاں بیس یا اس سے زائد وکرس کام کر رہے ہیں یا کر رہے تھے اور اس کے کسی حصہ میں پیداواری عمل بغیر برقی کی مدد کے روبعمل لایا جا رہا ہو یا عموماً روبعمل لایا گیا ہو لیکن قانون معدنیات بابت ۱۹۵۳ کی عمل آوری کے تابع معدن کو شامل نہ کیا گیا ہے یا ریلوے پر چلایا جا رہا شیڈ یا ہوٹل، ریسٹورنٹ یا طعام خانہ۔

(۳۰) ”مالیاتی کمیشن“ یا ریاستی مالیاتی کمیشن“ سے مراد دستور ہند کی دفعہ ۱-۲۴۳ کے تحت گورنر کی جانب سے تشکیل دادہ مالیاتی کمیشن۔

(۳۱) ”گندگی“ سے مراد

(۱) قضائے حاجت شدہ مٹی، طہارت خانوں، گندے پانی کے حوض اور نالیوں کا دیگر مواد۔

(۲) گوہر اور پیداواری، صنعتی یا تجارت کے کسی عمل کے نتیجے میں پھینکے جانے والے فضلہ، فضول مادہ یا گندگی شدہ مواد اور

(۳) گندہ اور سڑے گلے مادے۔

(۳۲) ”مالیاتی سال“ سے مراد یکم اپریل سے شروع ہونے والا سال یا حکومت کی جانب سے بذریعہ اعلان مقررہ ایسی کوئی دیگر تاریخ

سنٹرل ایکٹ 35

بابت 1952

(۳۳) ”غذا“ جس میں ماسواء ڈرگس یا پانی کے انسان کی جانب سے غذا یا مشروب کی بابت ہر چیز استعمال کی جاتی ہے۔ نیز ہر چیز جو انسانی غذا کے مرکب یا تیاری کے لئے عموماً لی جاتی ہے یا استعمال کی جاتی ہو اور جس میں کنفلکشنری، مزیدار و رنگین مادہ گرم مصالحہ اور مسالے (۳۴) ”کچرے“ سے مراد غلاظت یا ردی بالخصوص گھریلو یا اور طرح سے فضلہ (۳۵) ”حکومت“ سے مراد ریاستی حکومت تلنگانہ

(۳۶) ”گرین شعبہ“ سے مراد ہر بلدیہ میں تشکیل دادہ شعبہ تاکہ ہریتا تلنگانہ کے تحت سرسبز و شادابی کو پودے لگانے کو پارکس کو اور شجر کاری کو فروغ دینا یا اور طرح سے اور ذاتی زرسر کو ترقی دینا اور تنخی پودوں کی سربراہی کو یقینی بنانا اور بلدی علاقہ کے اندرون ضروری دیکھ بھال کی فراہمی۔

(۳۷) ”عمارت کی بلندی“ سے مراد سڑک سے بلندی کی پیمائش کی جائے ہر یا قطعہ زمین کی صورت میں بلندی کو مماثل زمینی سطح کے اوسط کے بطور تصور کیا جاسکتا ہے۔ منڈیر کی دیوار، ہیڈروم سیڑھیاں لفٹ روم اور پانی کے ٹینک کو عمارت کی بلندی سے خارج کیا گیا ہے۔ (۳۸) ”بلند شدہ عمارت“ سے مراد اور اس میں گلی کی مرکزی لائن کی اوسطاً سطح سے پیمائش کردہ ۱۸ میٹرس یا اس سے زائد بلندی کی تمام عمارتیں شامل ہیں جس میں ملحقہ جگہ پر سیڑھیوں کے کمرے، لفٹ روم، چمنیاں، اوپری فلور کے اوپر نصب کردہ ٹینکس اور آرکیٹیکچرل فیچرس کو ایسی عمارت کی بلندی سے خارج کر دیا گیا ہے۔

(۳۹) ”مکان“ سے مراد انسان کے رہنے بسنے کے لئے ایک عمارت یا جھونپڑی موزوں ہو آیا بطور جائے سکونت یا اور طرح سے، مشترکہ راستے سے علحدہ راستہ رکھتا ہو، اور جس میں کوئی دوکان، ورکشاپ یا گودام یا کوئی عمارت گیراج یا بسوں کی پارکنگ یا بس اسٹانڈ کے بطور استعمال کی جاتی ہو۔

(۴۰) ”جھونپڑی“ سے مراد پتوں، گھانس یا چھپر کے ذریعہ تعمیر کی گئی ہو اور جس میں کسی بھی سائز کا عارضی ڈھانچہ یا جو بھی چیزیں ہوں اس کے ذریعہ کوئی چھوٹی عمارت بنائی گئی ہو جس کو قانون ہذا کے اغراض کی بابت کو نسل ایک جھونپڑی کے بطور اعلان کر سکتی ہے۔

(۴۱) ”صنعتی علاقہ کے مقامی حاکم“ سے مراد دستور ہند کے دفعہ ۲۴۳-ف کے احکام کے تحت، حکومت تلنگانہ کی جانب سے علحدہ مقامی حاکم کے بطور صنعتی ٹاؤن شپ کے لئے تخلیق کردہ حاکم

(۴۲) ”مستعدی مرض یا ایک دوسرے سے پھیلنے والی بیماری“ سے مراد کوئی بھی بیماری جو ایک شخص سے دوسرے کو منتقل ہو سکتی ہے اور قانون ہذا کے تحت بذریعہ اعلان حکومت کی جانب سے اس کا اعلان کیا جاتا ہے۔

(۴۳) ”اراضی“ میں ایسی اراضی شامل ہے جس پر تعمیر کی جا رہی ہے یا تعمیر کی گئی ہے یا پانی کے ساتھ جس کا احاطہ کیا گیا ہے اراضی کے باہر فوائد حاصل ہونگے، زمین کے ساتھ اشیاء جوڑ دی گئی ہوں یا زمین کے ساتھ کوئی بی شے تیزی کے ساتھ مستقل جوڑ دی گئی ہوں اور کسی بھی گلی پر قانون سازی کے ذریعہ حقوق وضع کئے گئے ہوں۔

(۴۴) ”بڑے شہری علاقہ“ سے مراد بلدی کارپوریشن سے ہے اور جس کی دستور ہند کی دفعہ ۲۴۳ ف میں محکوم کردہ مختلف حقائق کے حوالے سے اعلان کے ذریعہ گورنر کی جانب سے بڑے تیری علاقہ کی حیثیت سے صراحت کی گئی ہو۔

(۴۵) ”طہارت خانہ“ سے مراد اور جس میں قضائے حاجت یا پیشاب کرنے کے لئے ایک علیحدہ مقام رکھا گیا ہو شامل ہے اور جس میں خشک یا پانی کی گاڑی کی قسم کا طہارت خانہ کا مجموعہ کسی بھی عوامی سہولت کے مقام پر جیسے آرام گھر، حمام خانے وغیرہ شامل ہیں۔

(۴۶) ”لائسنس“ سے مراد قانون ہذا کے تحت جاری کردہ لائسنس۔

(۴۷) ”لائسنس شدہ فنی عملہ“ ایک لائسنس شدہ آرکیٹیکٹ یا انجینئر یا ٹاؤن پلانر یا اسٹرکچرل انجینئر یا سرویئر یا کوئی دیگر فنی شخص جسے لے آؤٹ کی کارروائی اور تعمیراتی ترقیاتی سرگرمیوں کے پلان ڈیزائن اور نگرانی کے لئے مقرر کیا گیا ہو اور بلدی علاقوں میں اراضی و عمارت کی ایسی ترقی کی نگرانی کا صداقت نامہ بھی جاری کرے۔

(۴۸) ”مقامی علاقہ“ سے مراد تمام علاقہ کا بلدیہ کے بلدی علاقہ کی حیثیت سے اعلان کیا گیا ہے جس میں کوئی قصبہ، موضع، قریبہ، بازار، اسٹیشن یا دیگر علاقہ یا ایک دوسرے کے قریبی پڑوس میں مماثل ایک ایسا کوئی گروپ شامل ہے۔

(۴۹) ”ناکارہ مائع انتظامیہ“ سے مراد غیر خطرناک مائع جاتی سامان کی تخلیق، حصول اور یکسوئی سے ہے تاکہ طوفانی ساز کے پانی کے نالوں کے نظام یا نالوں تک آلودگی کے اخراج کو روکا جاسکے اور اس بابت ایسے تمام اقدامات کئے گئے ہیں۔

(۵۰) ”حاکم مقامی“ سے مراد کوئی بلدیہ بلدی کارپوریشن، ضلع پرچاپریشد، منڈل پرچاپریشد، گرام پنچایت اور قانون کے ذریعہ قائم کردہ کنٹونمنٹ بورڈ۔

(۵۱) ”مارکٹ“ سے مراد کوئی مقام جو کسی بھی نام سے موسوم ہو، جہاں اشخاص، ترکاریوں، میوؤں، گوشت، مچھلی، مویشی یا جلد خراب ہونے والی نوعیت کی غذا کی کوئی دیگر اشیاء یا کوئی دیگر اشیاء کی فروخت کے لئے جمع ہوتے ہوں جسے بلدیہ کی جانب سے بطور مارکٹ کے اعلان کیا گیا ہو اور لائسنس دیا گیا ہوں۔

(۵۲) ”ماسٹر پلان“ سے مراد ایک جامع پلان جس میں موجودہ و مجوزہ مقامات اور عمومی کو بتلایا گیا ہے۔ (الف) بڑی گلیاں اور حمل و نقل لائنس (ب) رہائشی علاقے (ج) کمرشیل علاقے (د) صنعتی علاقے (ه) تعلیمی ادارے (و) عوامی پارکس، پلے گراؤنڈس اور دیگر تفریحی مقامات (ز) سرکاری و نیم سرکاری عمارتوں اور (ح) کوئی دیگر مقامات خصوصی استعمال کے لئے یا قانون ہذا کے تحت جیسا کہ محکم کیا گیا ہے اس توضیح میں متذکرہ کسی بھی اغراض کی بابت مخصوص کیا گیا ہو یا استعمال کرنے کی تجویز کی گئی ہو۔

(۵۳) ”رکن“ سے مراد بلدیہ کے منتخبہ اراکین باعتبار عہدہ معاون ارکان۔

(۵۴) ”بلدی عہدیدار“ سے مراد اور اس میں شامل، تمام عہدیدار ملازمین نیز بلدیہ کا ایسا دیگر ملازم عملہ۔

(۵۵) ”بلدی جائیداد“ سے مراد اور اس میں شامل بلدیہ کے کھلے مقامات، آڈیٹوریس، پارکس، پلے گراؤنڈس، کمیونٹی ہال، بلدی شوارع، فٹ پاتھ، اسٹریٹ لائٹس، کچرانالے، بلدی نالے، بلدی مارکٹ، بلدیہ کا مسلخ یا آبی کارہا اور ایسے دیگر ڈھانچے، عمارتیں وغیرہ جو قانون ہذا کے تحت بلدیہ سے تعلق رکھتی ہیں اور اسی کے ذریعہ اس کا انتظام کیا جاتا ہے۔

(۵۶) ”بلدیات“ سے مراد دستور ہند کے دفعہ ۲۴۳ ف کے تحت تشکیل دادہ خود مختار حکومت کے ادارہ جات اور جس میں قانون ہذا کے احکام کے تحت جیسا کہ بیان اور اعلان کیا گیا ہے بلدی کارپوریشن و بلدی کونسل شامل ہے اور عبارت بلدیہ سے مراد بلدی کونسل اور بلدی کارپوریشن سے ہے جہاں کہیں قانون ہذا کے تحت سیاق عبارت اور طور پر محکوم کرے۔

(۵۷) ”بلدی فنڈ“ سے مراد قانون ہذا کی دفعہ ۱۰۶ میں محولہ بلدی فنڈ۔

(۵۸) ”تکلیف دہی“ میں کوئی کارروائی، فروگزاشت، مقام یا چیز جس سے زخم، خطرہ، برہمی یا بینائی، سونگھنا، سماعت یا آرام یا نیند میں خلل کی حس پر اثر پڑنے کا سبب بنتا ہو یا اس کا امکان ہو یا وہ زندگی کے خطرناک ہو سکتا ہے یا صحت یا عمومی طور پر سرکاری و عوامی جائیداد کے لئے نقصان دہ ہو اور جو گرد و نواح میں رہتے ہیں یا قابض ہوں اور جو کسی عوامی حق کو استعمال کر سکتے ہوں۔

(۵۹) ”اعلامیہ“ سے مراد آیا جریدہ، تلنگانہ میں یا ضلعی جریدہ میں جیسی کے صورت ہو متعلق ہو اور لفظ ”معلنہ“ کا حسب مفہوم لیا جائے گا۔

(۶۰) ”بغیر آمدنی کے پانی“ سے مراد پانی جو حاصل کیا گیا ہے اور خریدار تک پہنچنے سے پہلے ضائع ہو گیا ہے یا اس سے کوئی آمدنی نہیں ہوگی۔

(۶۱) ”قابض کنندہ“ بشمول

(۱) کوئی شخص وقتی طور پر مالک کو کرایہ ادا کر رہا ہے یا ادا کرنے مستوجب بنے گا یا اراضی یا عمارت کے کرایہ کا کچھ حصہ ادا کر رہا ہے جس کی بابت لفظ استعمال کیا جائیگا یا

(۲) کرایہ سے مبرا قابض کنندہ

(۶۲) ”آن لائن سروسز“ سے مراد بلدیہ کی خدمات بذریعہ الیکٹرانک آلات جیسے کمپیوٹر، کمپیوٹرنٹ ورک، کمپیوٹر وسائل و مواصلاتی آلہ یا کوئی ایسے دیگر الیکٹرانک آلہ کے ذریعہ۔

(۶۳) ”معمولی مخلوعہ جائیداد“ سے مراد وقت کے گزرنے پر وقوع پذیر مخلوعہ جائیداد اور معمول کے مطابق انتخابات سے مراد معمولی مخلوعہ جائیداد کو پُر کرنے کے لئے منعقد ہونے والا انتخابات۔

(۶۴) ”مالک“ سے مراد اور بشمول

(۱) ایک شخص جو وقتی طور پر حاصل کر رہا ہے یا حاصل کرنے حق رکھتا ہو آیا اپنے ذاتی کھاتہ میں یا بطور ایجنٹ، ٹرسٹی، سرپرست، منیجر یا ریسپورڈیگ شخص کے لئے یا کسی مذہبی یا خیراتی اغراض کے لئے املاک اس سلسلے میں جائیداد کا کرایہ یا منافع کی بابت لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

(۲) شخص وقتی طور پر، مویشی یا گاڑی کا نگراں اس سلسلے میں لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

(۶۵) ”آبادی“ سے مراد حکام مردم شماری کی جانب سے شائع کردہ جدید مردم شماری کے مطابق معلوم کردہ آبادی۔

(۶۶) ”احاطہ جات“ سے مراد کوئی اراضی یا عمارت یا عمارت کا حصہ یا کوئی جھونپڑی یا جھونپڑی کا حصہ اور بشمول

(۱) باغ، گراؤنڈ اور آؤٹ ہاؤس اگر کوئی ہواس کی ملکیت ہونا اور

(۲) کسی عمارت یا عمارت کے حصہ پر یا اراضی یا جھونپڑی یا جھونپڑی کے حصہ پر چسپاں کوئی فننگس یا فلچرس۔

(۶۷) ”مقررہ“ سے مراد قانون ہذا کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت مقررہ

(۶۸) ”خانگی گلی“ سے مراد کوئی گلی، سڑک، چوک، عدالت، کوچہ، درمیانی راستہ، گھوڑے کی سواری کا راستہ، جو کہ عوامی گلی نہیں ہے لیکن احاطہ جات کا مالک اپنی ذاتی اراضی پر قائم کردہ راستہ کو شامل نہیں کریگا تاکہ رسائی کا تحفظ کیا جائے یا ایسے احاطہ جات کا استعمال سہولت بخش ہو۔

(۶۹) ”عوامی مقام“ بشمول کوئی راستہ، باغ، گراؤنڈ یا کوئی دیگر مقام جہاں عوام کو رسائی کی اجازت رہیگی۔

(۷۰) ”عوامی گلی“ سے مراد کوئی گلی، سڑک، چوک، عدالت، کوچہ، درمیانی راستہ، یا گھوڑے کی سواری کا راستہ جہاں پر عوام کو راستہ کا حق ہے آیا عام شارع ہو یا نہ ہو اور بشمول

(۱) کسی سرکاری پل یا اونچا راستہ پر جادہ راہ

(۲) کسی ایسی گلی، سرکاری پل یا اونچا راستہ سے ملحقہ پیادہ راستہ

(۳) کسی ایسی گلی، سرکاری پل یا اونچا راستہ اور اراضی سے ملحقہ نالے آیا جسے کسی پیادہ رو، ورائڈ یا دیگر ڈھانچہ کو ڈھانپا گیا ہے یا نہیں جو کہ متصل جائیداد کی باؤنڈریز تک جادہ راہ آیا دونوں جانب پڑا ہوا ہونا آیا وہ جائیداد خانگی یا حکومت سے متعلق جائیداد ہو۔

(۷۱) عوامی نالے، چھ، باؤلیاں اور ٹینکس، بشمول وہ جو عوام کی جانب سے استعمال کئے جاتے ہوں وہ بھی ایسی حد تک جیسا کہ اسکے استعمال کی بابت مقررہ حق دیا جائے۔

(۷۲) ”مستند تاریخ“ سے مراد قانون ہذا کے تحت فہرست رائے دہندگان کی تیاری و اشاعت کی بابت مقرر کردہ تاریخ یعنی یکم جنوری۔

(۷۳) ”عمارت کی دوبارہ تعمیر“ بشمول

(۱) کسی عمارت پر اسکا آدھے سے زائد ملکی سازی و سامان نکالا گیا ہو یا جل گیا ہو یا آیا ایک وقت میں گرا ہو نہیں ہوا ہواس کے بعد اسکی گلی یا جزوی دوبارہ ایستادگی۔

(۲) کسی عمارت کی گلی یا جزوی دوبارہ ایستادگی، جس کی بیرونی دیوار نکال دی گئی ہو یا جل گئی ہو یا گر گئی ہو یا گراؤنڈ کے دس فٹ اندرون جو کہ عمارت کی پچلی منزل سے متصل ہو اور کوئی فریم بلڈنگ جو کہ نکال دی گئی ہو یا جل گئی ہو یا گر گئی ہو جیسا کہ پچلی منزل کے صرف فریم ورک کو چھوڑتے ہوئے۔

(۳) کسی مکان یا کسی عمارت کے عوامی عبادت کے مقام کی تبدیلی، انسانی رہائش یا عوامی عبادت کے لئے دراصل تعمیر نہ کی گئی ہو جیسی کہ صورت حال ہو، یا عمارت کو دراصل ایک مکان سے زائد کی تبدیلی کے لئے تعمیر کیا گیا ہو، جیسا کہ صرف ایک مکان ہو یا مکان کو فیکٹری، دفتر یا گودام میں تبدیل کیا جاتا ہو۔

(۴) کسی مکان کی یا عوامی عبادت کے مقام کی یا کسی عمارت کی فیکٹری کی دوبارہ تبدیلی کو ترک کر دیا گیا ہو یا ماسواء مکان یا عوامی عبادت کے مقام کے یا فیکٹری کو کسی غرض کی بابت مخصوص کیا گیا ہو جیسی کہ صورت حال ہو

(۷۴) ”ریجنل ڈائریکٹر“ سے مراد بلدی نظم و نسق کے ریجنل ڈائریکٹر معہ مرافعہ کمشنر کے جو قانون ہذا کے تحت بلدیہ پر دائرہ اختیار رکھتا ہو۔

(۷۵) ”بلدیہ میں درج رجسٹر رائے دہندہ“ سے مراد ایسا شخص جو قانون ہذا کے تحت تیار کردہ طبع کردہ فہرست رائے دہندگان میں جس کا نام ہو۔

(۷۶) ”جائے سکونت“ اور جائے رہائش“ سے مراد ایک شخص جو عمومی جائے سکونت رکھتا ہو یا کسی گھر میں مقیم ہو، جہاں ایک شخص اس کے کسی حصہ پر صرف سونے کے لئے اپارٹمنٹ کو استعمال کر رہا ہو شامل ہے، یا ایک شخص کسی گھر میں مقیم رہنے سے غیر حاضر رہتا ہو لیکن وہ کسی بھی وقت ایسے گھر کو واپس ہونے کے لئے آزاد ہے اور حق رکھتا ہے اور اس کے واپس ہونے کے مقصد کو وہ چھوڑا نہیں ہے۔

(۷۷) ”ریٹرننگ آفیسر“ سے مراد ایسا عہدیدار جو قانون ہذا کے تحت عہدوں کے انتخابات کے انعقاد کے لئے قانون ہذا کے تحت ریاستی انتخابی کمیشن کی جانب تعینات کیا گیا ہو۔

(۷۸) ”گندگی“ سے مراد گرد، رکھ، ٹوٹی ہوئی اینٹ، گارا، ٹوٹا ہوا آئینہ اور کسی قسم کا فضلہ جو کہ غلاظت نہ ہو۔

(۷۹) ”تنخواہ“ سے مراد تمام تنخواہیں یا معاوضے یا ادائیگیاں اور بشمول تمام الاؤنسیس۔

- (۸۰) ”ضمیمہ“ سے مراد قانون ہذا سے منسلک ضمیمہ جات
- (۸۱) ”درج فہرست اقوام“ سے مراد ایسی اقوام، نسلیں یا قبائل یا ایسے اقوام نسلیں یا قبائل کے اندرون گروپس کے کچھ حصے جس کا ریاست تلنگانہ کی بابت دستور ہند کی دفعہ ۳۴۱ کے تحت درج فہرست اقوام کی حیثیت سے اعلان کیا گیا ہے۔
- (۸۲) ”درج فہرست قبائل“ سے مراد ایسے قبائل یا قبائلی طبقات یا اسکے حصے یا ایسے قبائل یا قبائلی طبقات کے اندرون گروپس جن کا ریاست تلنگانہ کی بابت دستور ہند کی دفعہ ۳۴۲ کے تحت درج فہرست قبائل کی حیثیت سے اعلان کیا گیا ہے۔
- (۸۳) ”علحدگی“ سے مراد ٹھوس فضلہ یعنی بائیوڈیگریٹبل فضلے، غیر بائیوڈیگریٹبل فضلے اور گھریلو مضرت رساں فضلے کے مختلف اجزاء کو ذخیرہ کو الگ کرنا یا علحدہ کرنا۔
- (۸۴) ”خودکار شخص“ سے مراد اپنے آپ ہی تجزیہ جانچ کی کارروائی یا عمل آوری کرنا اور اس سلسلے میں لفظ کو استعمال کیا جاتا ہے۔
- (۸۵) ”خود تصدیق“ سے مراد سرکاری بیان جو ایک شخص اپنے آپ بالخصوص بلدی خدمات کے لئے درخواست دینے کے دوران بناتا ہے۔
- (۸۶) ”بدررو“ سے مراد قضائے حاجت کی مٹی اور بیت الخلاء، طہارت خانے، پرائیویز، پیشاب خانے، گندے پانی کے چونچے یا نالیوں کا دیگر مادہ اور سینکس، حمام خانے، اصطبل، مویشیوں کے یڈ اور دیگر اس جیسے مقامات کا آلودہ پانی اور تجارتی ضائع شدہ فضلہ اور تمام اقسام کی پیداواری صنعتوں کا اخراج شامل ہے۔
- (۸۷) ”خودکار بیان“ سے مراد کچھ بیان کرنا جو کہ کسی انفرادی شخص کی جانب سے جسکی سرکاری یا عوامی سطح سے صراحت کی گئی ہے یا معلوم کیا گیا ہے۔
- (۸۸) ”سنگل ونڈوسٹم“ ایک ایسی سہولت ہے جو مختلف کارروائیوں اور منظوریوں کو باقاعدہ بناتے ہوئے آن لائن کے ذریعہ اجازت کے لئے درخواستیں داخل کرنے کا عمل ہے مختلف خدمات کی درخواست کرنے دستاویزات کی پیشکش اور مقررہ فیس کی ادائیگی کی بابت اکائی نکتہ کار ربط پیدا کیا جائے۔
- (۸۹) ”مسلح“ سے مراد ایسا مقام جو مویشی، بھیڑ، بکری یا خنزیر کو ذبح کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ اس کے گوشت کو فروخت کرنے کے لئے رکھا جائے۔

(۹۰) ”سلم“ سے مراد گنجان آبادی والا شہری رہائشی علاقہ جو گنجان عارضی ڈھانچوں جیسے کچے یا نیم پختہ مکانات پر مشتمل ہے۔ جس میں کوئی بنیادی سہولتیں جیسے سڑکیں، نالے، آبی سربراہی، اسٹریٹ لائٹس یا صحت کی بنیادی سہولتیں میسر نہیں رہتیں اور جس میں خطِ غربت سے نچلی زندگی گزارنے والے خاندان رہتے ہیں۔

(۹۱) ”اسپیشل آفیسر“ سے مراد حکومت کا کوئی عہدیدار جسے قانون ہذا کے احکام کے تحت اختیارات کے نفاذ اور فرائض کی ادائیگی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(۹۲) ”ریاستی انتخابی کمیشن“ سے مراد دستور ہند کی دفعہ ۲۴۳-ک کے مطابقت میں تشکیل دادہ ریاستی انتخابی کمیشن۔

(۹۳) ”گلیوں میں ایستادگی“ سے مراد اراضیات کو تقسیم کرنے والی لائن جو متصلہ اراضی سے گلی کے حصہ پر مشتمل ہے اور اسکی انجام دہی ہے۔

(۹۴) ”چھوٹا شہری علاقہ“ سے مراد دستور ہند کی دفعہ ۲۴۳-ف میں جیسا کہ محکوم کیا گیا ہے مختلف حقائق کے حوالہ سے بلدیہ ہے۔

(۹۵) ”ٹھوس فضلہ انتظامیہ“ سے مراد ٹھوس فضلہ یا نیم ٹھوس گھریلو فضلہ، حفظانِ صحت فضلہ، تجارتی فضلہ، ادارہ جاتی فضلہ، کیٹرنگ و مارکٹ فضلہ اور دیگر غیر رہائشی فضلہ، گلیوں کی صفائی، نالیوں کی سطح سے ریت کو نکالنا یا جمع کرنا، باغبانی فضلہ، زرعی و ڈیری فضلہ، صفائی شدہ حیاتی طبی فضلہ کی فراہمی، جمع کرنے اور صفائی کرنے کا عمل ہے جہاں صنعتی فضلہ، حیاتی طبی فضلہ اور ای۔ فضلہ، بیٹری فضلہ، تابکاری فضلہ کو خارج کر دیا گیا ہے جو بلدیہ کے تحت علاقہ سے فراہم ہوتا ہے۔

(۹۶) ”ریاستی حکومت“ سے مراد حکومت تلنگانہ

(۹۷) ”قابل منتقل ترقیاتی حق یا ٹی ڈی آر“ سے مراد کسی جگہ یا پلاٹ کے مالک کے تعمیراتی رقبہ کی صراحت کرنے کی بابت فیصلہ کرنا جو اراضی کو مفت حوالے کرنے کے نتیجے میں فروخت یا یکسوئی یا کہیں بھی استعمال کر سکتے ہیں جسے ماسٹر پلان یا سڑک کے چوڑا کرنے میں یا تفریحی استعمال کے منطقہ وغیرہ میں احاطہ کرنے کی بابت علحدہ رکھا گیا ہے یا استعمال میں لایا گیا ہے اور جسے حاکم مرافعہ کی جانب سے صداقت نامہ کی شکل میں جاری کیا گیا تھا۔

(۹۸) ”تلنگانہ ریاستی صنعتی پراجیکٹ منظوری و خود صدافتی نظام (ٹی ایس۔ آئی پاس)“ سے مراد قانون (ٹی ایس۔ آئی پاس) تلنگانہ ریاستی صنعتی پراجیکٹ منظوری و خود صدافتی نظام بابت ۲۰۱۴ (قانون نشان۔ ۳ بابت ۲۰۱۴) کے تحت تشکیل دادہ ادارہ سے ہے جو مصنوعات کی تیاری کے تجاویز کی بابت منظوری و اجازت دینے کے لئے رکھا گیا ہے۔

ایکٹ 1 بابت 1975 (۹۹) ”شہری ترقیاتی اتھاریٹی“ سے مراد قانون (ترقیات) شہری علاقہ جات تلنگانہ بابت ۱۹۷۵ (قانون نشان۔ ۱ بابت ۱۹۷۵) کے تحت تشکیل دادہ کسی شہری ترقیاتی اتھاریٹی سے ہے اور جس میں قانون حیدرآباد میٹرو پولیٹن ڈیولپمنٹ اتھاریٹی بابت ۲۰۰۸ (قانون نشان۔ ۸ بابت ۲۰۰۸) کے تحت تشکیل دادہ حیدرآباد میٹرو پولیٹن ڈیولپمنٹ اتھاریٹی امل ہے۔

ایکٹ 8 بابت 2008 (۱۰۰) ”وونگ مشینیں“ سے مراد کوئی مشین یا آلات آیا الیکٹرانک طور پر چلائے جاتے ہوں یا دیگر طریقہ سے استعمال کئے جاتے ہوں جو ووٹ دینے یا ریکارڈ کرنے کے لئے قانون ہدایا اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں بیلٹ باکس یا بیلٹ پیپر کے کسی حوالے کے لئے ہو بجز اس کے اور طور پر محکوم کرنے کے مفہوم میں ایسے وونگ مشین کے لئے حوالے کی بابت شامل کیا جائے جہاں کہیں کسی انتخابات میں ایسا وونگ مشین استعمال کیا جائے۔

(۱۰۱) ”نائب صدر نشین“ سے مراد بلدی کونسل کے نائب صدر نشین سے ہے اور جس میں قانون ہذا کی دفعہ ۲۰ کے تحت بلدی کارپوریشن کے منتخب ڈپٹی میئر سے ہے اور اصطلاح نائب صدر نشین کو ڈپٹی میئر کے مفہوم میں لیا جائیگا جہاں کہیں بلدی کارپوریشن کی بابت سیاق عبارت اور طور پر محکوم کرے۔

(۱۰۲) ”وارڈ کمیٹی“ سے مراد قانون ہذا کی دفعہ ۱۱ اور ۳۰ کے تحت تشکیل دادہ وارڈ کمیٹی سے ہے۔

(۱۰۳) ”فضلہ“ سے مراد ٹھوس فضلہ یا نیم ٹھوس گھریلو فضلہ، حفظان صحت فضلہ، تجارتی فضلہ، ادارہ جاتی فضلہ، کیٹرنگ و مارکٹ فضلہ اور دیگر غیر رہائی فضلہ، گلیوں کی جاروب کشتی، نالیوں کی سطح سے ریت کا نکالنا یا جمع کرنا، باغبانی فضلہ، زرعی و ڈیری فضلہ، صنعتی فضلہ، حیاتی طبی فضلہ، اور ای۔ فضلہ، بیٹری فضلہ، تابکاری فضلہ جو بلدیہ کے تحت کے علاقہ میں پیدا کیا جاتا ہے۔

(۱۰۴) ”آبی کنکشن“، بشمول

(۱) کوئی ٹینک، حوض، بازاری ٹل، اسٹانڈ پائپ، میٹریئل کسی خانگی جائیداد میں واقع ہو اور جو بلدیہ سے تعلق رکھنے والے واٹر مین یا پائپ سے ملایا گیا ہو۔

(۲) واٹر پائپ کو ایسے ٹینک، حوض، بازاری ٹل، اسٹانڈ پائپ، میٹریئل کو ایسے واٹر مین یا پائپ کے ساتھ جلایا جاتا ہے۔

(۱۰۵) نالہ سے مراد کوئی دریا، اسٹریم یا چپائل آیا قدرتی یا مصنوعی طور پر شامل ہے۔

(۱۰۶) ”گھریلو اغراض کی بابت پانی“ سے مراد بشمول اس میں گھریلو ضرورت کی بابت پانی بشمول پینے کے پانی کے مقصد کے لئے ہے اور اس میں کسی تجارت کی بابت، مصنوعات تیاری یا کاروباری یا عماراتی اغراض یا باغوں کو پانی کی فراہمی یا فواروں کے لئے یا کوئی زیبائشی یا میکینیکی اغراض کے لئے پانی شامل نہیں ہے۔

(۱۰۷) ”سال“ سے مراد مالیاتی سال

(۱۰۸) قانون ہذا میں استعمال کردہ الفاظ و عبارتیں، لیکن جن کی صراحت نہیں کی گئی ہے وہ متعلقہ قوانین میں انہیں تفویض کردہ معنی میں ہونگے۔

باب - دوم بلديات کا قیام اور تشکیل

بلديات کا قیام ۳۔ (۱) بلدیہ دائمی تسلسل اور مشترکہ مہر کا حامل کارپوریٹ ادارہ ہونا چاہئے۔ وہ اس کے کارپوریٹ نام، جائیداد کے حصول، برقراری اور منتقلی، معاہدے طے کرنے اور وہ تمام امور کی انجام دہی کے لئے جو کہ اس کے قیام کے تقاضے کے مطابق ضروری، مناسب یا لائق ہو، دعویٰ کر سکتی ہے یا دعویٰ کا سامنا کر سکتی ہے۔

قانون ۶ بابت ۱۹۶۵ تمام بلديات اور قانون بلدی کارپوریشنس تلنگانہ بابت ۱۹۹۴ کے تحت قائم کردہ بلدی کارپوریشنس بلدی کونسلس کی حیثیت سے قائم کردہ متصور کئے جائیں گے جیسا کہ ضمیمہ ۱ میں وضاحت کی گئی اور بلدی کارپوریشنس جیسا کہ قانون ہذا کے تحت ضمیمہ ۲ میں وضاحت کی گئی اور قانون ہذا کے احکام قائم کردہ ایسی تمام بلديات اور قانون ہذا کے تحت قائم متصور ہوں، کے لئے قابل اطلاق ہوں گے:

قانون تلنگانہ بابت ۲۰۱۸ مگر شرط یہ ہے کہ جہاں گرام پنچایت کو قانون بلديات کی دفعہ ۳۔ الف کے تحت بلدیہ کی حیثیت سے پہلے ہی اعلان کر دیا گیا ہو، اس طرح کی گرام پنچایت کی منتخب باڈی کا وجود اس کی میعاد کے اختتام تک برقرار رہے گا اور قانون پنچایت راج تلنگانہ بابت ۲۰۱۸ کے احکام کے تحت ایسے تمام اختیارات حاصل رہے گے اور ایسی تاریخ اختتام پر وہ قانون ہذا کے تحت بلدیہ کی حیثیت سے تشکیل کردہ متصور کی جائے گی۔

(۳) ریاستی مقننہ قانون ہذا میں ترمیم کے ذریعہ قانون ہذا کے ضمیمہ ۱ اور ۲ میں ترمیم یا اضافہ یا تبدیلی کر سکتی ہے تاکہ:

(الف) کسی بھی بلدیہ سے مقامی علاقہ کی علیحدگی کے ذریعہ، یا دو یا زائد مقامی علاقہ جات یا علاقوں کے حصوں کو جوڑتے ہوئے، یا کسی بھی مقامی علاقہ کو بلدیہ کے حصہ سے جوڑتے ہوئے نئی بلدیہ کی تشکیل دی جائے؛

(ب) ایک بلدیہ میں کسی مقامی علاقہ کو شامل کیا جائے؛

(ج) ایک بلدیہ سے کسی بھی علاقہ کو جو اس میں شامل ہے، خارج کیا جائے؛

(د) کسی مقامی علاقہ کو بلدیہ کی حیثیت سے قائم کرے؛

(ه) کسی بھی بلدیہ کے نام کو تبدیل کیا جائے؛

(و) بلدیہ علاقہ کی سرحد پر نظر ثانی کرے؛

(ز) بلدیہ کی حدود کی وضاحت کرے؛

(ح) ایک بلدیہ کو تحلیل کرے۔

۴۔ (۱) حکومت ایسے احکام جاری کر سکتی ہے جیسا کہ وہ موزوں متصور کر سکتی ہے تاکہ:

بلدیات کی جائیداد
پر حکومت کا اختیار

(الف) بلدیہ میں موجود جائیداد کے تصفیے کے لئے، جس کے وجود، اور اس کی ذمہ داریوں کی ادائیگی سے روک دیا جائے؛ اور

(ب) بلدیہ میں موجود جائیداد کے کسی بھی حصہ کے تصفیے کے لئے، جو کسی مقامی علاقہ پر اختیار سماعت استعمال کرنے، اور ایسی جائیداد یا ایسے مقامی علاقہ سے پیدا ہونے والے مسئلہ سے متعلق بلدیہ کی ذمہ داریوں کی ادائیگی سے روک دیا جائے؛

(۲) دف (۴) کی ضمن (۱) تحت دیئے گئے حکم میں ایسے اضافی، اتفاقی اور نتیجہ کے احکام ہوں گے، جیسا کہ حکومت ضروری تصور کر سکتی ہے، اور، بالخصوص، ہدایت دے سکتی ہے؛

(الف) یہ کہ بلدیہ کو یا جہاں بلدیہ کو کسی مقامی علاقہ پر اختیار سماعت استعمال کرنے سے روک دیا گیا ہو، کوئی محصول، فیس یا کوئی اور رقم باقی ہو، بلدیہ کو باقی ایسا محصول، فیس، یا دیگر رقم جیسا کہ اس علاقہ سے متعلق ہو، ایسے حکام کو قابل ادائیگی ہوں گے، جیسا کہ حکم میں وضاحت کی جاسکتی ہے؛ اور

(ب) یہ کہ ایسے کسی محصول، فیس یا رقم کے حوالہ سے جو کہ اس تاریخ کو جب کہ بلدیہ کے وجود کو روکا گیا ہو یا، جیسی صورت ہو سکتی ہے، اس تاریخ پر جب کہ بلدیہ کو مقامی علاقہ پر اختیار سماعت استعمال کرنے سے روکا گیا ہو، زیر التوا ہیں، سے متعلق اپیلیں، عرضیاں یا دیگر درخواستیں، ایسے حکام کی جانب سے تصفیہ کئے جائیں گے، جیسا کہ حکم میں وضاحت کی جاسکتی ہے۔

بلدیات کی تشکیل

۵۔ (۱) ہر بلدیہ میں ایک بلدیہ کنسل یا بلدیہ کارپوریشن ہوں گے جنہیں بلدیہ پر اتھارٹی ہوگی۔

(۲) بلدیہ کنسل یا بلدیہ کارپوریشن جیسا کہ صورت ہو سکتی ہے، بلدیات کے لئے منعقد ہونے والے راست انتخابات میں منتخب اتنی تعداد میں وارڈ اراکین پر مشتمل ہوگی، جیسا کہ ضمیمہ ۱ اور ضمیمہ ۲ کے کالم نمبر ۴ میں بالترتیب وضاحت کی گئی ہے۔

(۳) ضمیمہ (۲) میں وضاحت کے مطابق منتخب اراکین کے علاوہ مندرجہ ذیل بھی بلدیہ میں اراکین ہوں گے:

(الف) ریاست کی قانون ساز اسمبلی کا رکن، اس حلقہ کی نمائندگی کر رہا ہو، جہاں پر کہ بلدیہ یا اس کا کچھ حصہ اس میں شامل ہو،

(ب) ایوان عام کا رکن، اس حلقہ کی نمائندگی کر رہا ہو، جہاں کہ بلدیہ یا اس کا کچھ حصہ اس میں شامل ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ قانون ساز اسمبلی کا ایک رکن اور ایوان عام کا ایک رکن، اس حلقہ کی نمائندگی کر رہا ہو جو کہ ایک سے زیادہ بلدیات پر مشتمل ہو، بشمول کسی بلدیہ کا حصہ، جس کے لئے وہ بلدیہ کے لئے معمول کے انتخابات کے انعقاد کی تاریخ سے یا قانون ساز اسمبلی یا ایوان عام کے رکن کی حیثیت سے انتخاب کی تاریخ سے، یا جیسی صورت ہو سکتی ہے، اندون میں (۳۰) ایام کی مدت میں وہ مرد خاتون پسند کرتی ہو، نوٹس، تحریراً، اس کی جانب سے دستخط کے ذریعہ اور بلدیہ کے کمشنر کو ترسیل کیا گیا ہو، ایسی کسی بلدیہ کا بہ اعتبار عہدہ رکن ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ ترسیل کردہ اطلاع قطعی اور ناقابل تنسیخ ہوگی، اور مذکورہ بالا مدت میں ایسی اطلاع کی صورت میں، ضلع انتخابی حکام بلدیہ طے کریں گے اور رکن قانون ساز اسمبلی یا ایوان عام کو جیسی کی صورت ہو سکتی ہے، آگاہ کریں گے۔

(ج) ریاستی قانون ساز کونسل کا رکن:

مگر شرط یہ ہے کہ،

(۱) قانون ساز کونسل کے لئے مقامی حکام کے رائے دہندہ زمرہ سے، جیسا کہ دستور ہند کی دفعہ ۱۷۱(۳)(الف) میں محکوم کیا گیا ہے، منتخب ہو،

(۲) قانون ساز کونسل کے لئے گریجویٹس کے رائے دہندہ زمرہ سے، جیسا کہ دستور ہند کی دفعہ ۱۷۱(۳)(ب) میں محکوم کیا گیا ہو، منتخب ہو،

(۳) قانون ساز کونسل کے لئے ٹیچرس کے رائے دہندہ زمرہ سے، جیسا کہ دستور ہند کی دفعہ ۱۷۱(۳)(ج) میں محکوم کیا گیا ہو، منتخب ہو،

(۴) قانون ساز کونسل کے لئے اراکین قانون ساز اسمبلی کی جانب سے، جیسا کہ دستور ہند کی دفعہ ۱۷۱(۳)(د) میں محکوم کیا گیا ہو، منتخب ہو، اور

(۵) گورنر کی جانب سے نامزد ہو جیسا کہ دستور ہند کی دفعہ ۱۷۱(۳)(ه) میں محکوم کیا گیا ہو

اس کے اختیار سماعت میں کسی ایک بلدیہ کا، بلدیہ کے معمول کے انتخابات کے انعقاد کی تاریخ سے، یا قانون ساز کونسل کے رکن کی حیثیت سے انتخاب کی تاریخ سے، جیسا کہ صورت ہو سکتی ہے، بہ اعتبار عہدہ رکن منتخب کیا جائے گا، اور اُس بلدیہ کے کمشنر کو، بذریعہ نوٹس، تحریراً، اس کی جانب سے دستخط کے ذریعہ آگاہ کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسی ترسیل کردہ اطلاع قطعی اور ناقابل تنسیخ ہوگی اور مذکورہ بالادست میں ایسی اطلاع کی صورت میں، ضلع انتخابی حکام بلدیہ طے کریں گے اور رکن قانون ساز کونسل کو آگاہ کریں گے:

(د) ریاستوں کی کونسل کا رکن:

مگر شرط یہ ہے کہ ریاست کی کونسل کا رکن ریاست میں کسی ایک بلدیہ کا، بلدیہ کے معمول کے انتخابات کے انعقاد کی تاریخ سے، یا قانون ساز کونسل کے رکن کی حیثیت سے انتخاب کی تاریخ سے، جیسا کہ صورت ہو سکتی ہے، بہ اعتبار عہدہ رکن منتخب کیا جائے گا، اور اُس بلدیہ کے کمشنر کو، بذریعہ نوٹس، تحریراً، اس کی جانب سے دستخط کے ذریعہ آگاہ کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسی ترسیل کردہ اطلاع قطعی اور ناقابل تنسیخ ہوگی اور مذکورہ بالادست میں ایسی اطلاع کی صورت میں، ضلع انتخابی حکام بلدیہ طے کریں گے اور ریاستوں کی کونسل کے رکن کو آگاہ کریں گے:

(ه) فقرہ جات (الف)، (ب)، (ج)، اور (د) میں محولہ بہ اعتبار عہدہ اراکین اختیار سماعت میں بلدیات کے کسی اجلاس کی کارروائی میں حصہ لینے اور بولنے کا حق رکھتے ہوں گے اور انہیں اپنی منتخبہ بلدیہ میں ووٹ دینے کا حق حاصل ہوگا۔

(۴) بلدی کونسل کی صورت میں دو افراد اور بلدی کارپوریشنوں کی صورت میں تین افراد جو بلدی نظم و نسق کی خصوصی معلومات یا تجربہ رکھتے ہوں، ضمن (۲) اور (۳) میں وضاحت کے مطابق ارکان کی جانب سے، جیسا کہ وضاحت کی گئی، معاون ہوں گے، اور یہ افراد بلدیہ میں درج رجسٹر رائے دہندے ہوں اور ان کی عمر اعلان کی تاریخ سے اکیس (۲۱) سال سے کم نہ ہو اور ان میں سے ایک خاتون ہوگی۔

(۵) اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والے دو ارکان ضمن (۲) اور (۳) میں وضاحت کے مطابق ارکان کی جانب سے، جیسا کہ وضاحت کی گئی، معاون ہوں گے، اور یہ افراد بلدیہ میں درج رجسٹر رائے دہندے ہوں اور ان کی عمر اعلان کی تاریخ سے اکیس (۲۱) سال سے کم نہ ہو اور ان میں سے ایک خاتون ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اقلیتی طبقہ سے معاون ارکان کے انتخاب میں ایسے ارکان کو ترجیح دی جائے گی جو راست انتخابات کے ذریعہ بلدیہ میں نمائندگی نہ کر رہے ہوں:

مزید شرط یہ ہے کہ ضمن (۲) اور (۵) کے تحت معاون ارکان کو بلدیہ کے اجلاس میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا لیکن ووٹ دینے کا حق نہیں ہوگا۔

(۶) بلدیہ کے کسی رکن کے ریاست کی مقننہ یا پارلیمنٹ کا رکن یا کسی دیگر منتخب عہدہ کے لئے منتخب ہونے کی صورت میں، وہ بلدیہ کے رکن کی حیثیت سے یا ریاست کی مقننہ یا پارلیمنٹ کے رکن یا کسی دیگر منتخب عہدہ کے لئے منتخب عہدہ سے، ایسے انتخاب کی تاریخ سے اندرون ۱۵ ایام میں، اس کا استعفیٰ پیش کرے گا۔ ایسے استعفیٰ کی غیر موجودگی کی صورت میں وہ بلدیہ کے رکن کے عہدہ سے مستعفی متصور کیا جائے گا۔

۶۔ (۱) بلدیہ میں تمام نشستوں کو راست انتخاب کے ذریعہ پُر کیا جائے گا اور اس مقصد کے لئے ہر بلدیہ کو علاقائی اساس پر جیسا کہ اعلان کے ذریعہ ایسے انداز میں جیسا کہ وضاحت کی گئی، وارڈس کی اتنی تعداد میں تقسیم کیا جائے گا جیسا کہ دفعہ ۵ کی ضمن (۲) میں وضاحت کی گئی ہے، کہ تمام وارڈس میں، جہاں تک قابل عمل ہو، رائے دہندوں کی یکساں تعداد ہو اور ہر وارڈ سے ایک رکن کو منتخب کیا جائے گا، اور،

(الف) وارڈس کا تعین جہاں نشستوں کو اگر کوئی، دفعہ ۶ کی ضمن (۱) کے تحت محفوظ ہوں، علیحدہ کیا جائے گا؛ اور

(ب) اعلان کیا جائے گا جن کے لئے ایسی نشستیں محفوظ ہیں۔

بلدیہ کونسل کے
ارکان کے
انتخاب کے مقصد
کے لئے بلدیات
کی وارڈس میں
تقسیم

(۲) ایک وارڈ کے تمام رائے دہندے وارڈ میں خواہ وہ محفوظ ہو یا نہ ہو، کسی بھی نشست کے لئے انتخاب میں ووٹ دینے کے مستحق ہوں گے،

(۳) جہاں ضمن (۱) کے تحت اعلان جاری کیا جائے، بلدیہ کی وارڈس میں موجودہ تقسیم کی حقیقی تبدیلی میں نتائج کی بابت، حکومت ہدایت دے سکتی ہے کہ تبدیلی آئندہ معمول کے انتخابات کی تاریخ سے نافذ ہوگی۔

(۴) جہاں کسی دیگر مقامی حاکم کے دائرہ سماعت کا کوئی مقامی علاقہ دفعہ ۳ کے تحت بلدیہ میں شامل کیا جائے، مقامی علاقہ ایسے متصل وارڈ یا وارڈس میں اضافہ کیا جائے گا، جیسا کہ حکومت ہدایت دے سکتی ہے۔

(۵) جب ایک نیا وارڈ تشکیل دیا جائے، یا جب ایک موجودہ وارڈ تحلیل کیا جائے گا، حکومت قانون ہذا کی دفعہ ۳ (۳) کے تحت حسب ذیل طریقہ کار مقرر کر سکتی ہے:

(الف) وارڈ جس کا ہر منتخب رکن پھر بلدیہ پر نمائندگی کے لئے متصور کیا جائے گا؛ اور

(ب) وارڈ یا وارڈس جہاں، بلدیہ میں، اگر کوئی ہو، مخلوعہ عہدوں کو پر کرنے کے لئے انتخابات منعقد کروائے جائیں۔

۷۔ (۱) ہر بلدیہ میں دفعہ ۵ کی ضمن (۲) کے تحت وضاحت کردہ منتخب اراکین کی جملہ تعداد نشستوں کا تحفظ
میں سے مقررہ انداز میں، نشستیں محفوظ کی جائے گی؛

(الف) درج فہرست قبائل اور درج فہرست اقوام کے حق میں بلدیہ میں ان کی متعلقہ آبادی کے تناسب سے، اور

(ب) پسماندہ طبقات کے حق میں:

مگر شرط یہ ہے کہ، جملہ تحفظات بلدیہ کی جملہ نشستوں کی تعداد کے ۵۰ فیصد سے تجاوز نہیں کریں گے۔

(۲) (الف) ضمن (۱) کے تحت درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام اور پسماندہ طبقات کے لئے محفوظ جملہ نشستوں کی ۵۰ فیصد تعداد درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام اور پسماندہ طبقات کے لئے بالترتیب محفوظ کی جائیں گی۔

(ب) ضمن (۱) کے تحت نشستوں کی جملہ تعداد بشمول ضمن (۲) کے فقرہ (الف) میں دیئے گئے تحفظات کا ۵۰ فیصد خواتین کے لئے محفوظ ہوگا۔

(۳) ضمن (۱) اور (۲) میں محولہ تحفظات قانون ہذا کے تحت وضع کردہ قواعد میں صراحت کے انداز میں گردش کے ذریعہ ہوں گے اور قانون ہذا کے تحت منعقدہ پہلے معمول کے انتخابات سے آغاز کے ساتھ دو مسلسل میعاد کے لئے برقرار رہیں گے۔

۸۔ (۱) ہر فرد جو کہ رکن کی حیثیت سے منتخب ہوا ہو، اس کی نشست سنبھالنے سے قبل، دستور ہند سے اس کی وفاداری کی توثیق یا ایک حلف، ایسے حاکم کے روبرو، اور ایسی صورت میں جیسا کہ حکومت مقرر کر سکتی ہے، بلدیہ کے اجلاس میں لے گا اور حاصل کرے گا۔

اراکین کی حلف
برداری

(۲) جہاں کوئی رکن اس کی میعاد عہدہ کے آغاز کی تاریخ سے اندرون تین ماہ یا مذکورہ تاریخ سے پہلے تین اجلاسوں میں سے کسی ایک میں، جو کوئی بعد میں واقع ہو، ضمن (۱) میں وضاحت کے مطابق توثیق یا حلف لینے میں ناکام ہو جائے، اس کا عہدہ روک لیا جائے گا اور اس کی نشست مخلوعہ تصور کی جائے گی۔

۹۔ (۱) جہاں ایک رکن دفعہ (۸) کے تحت عہدہ برقرار رکھنے سے محروم ہو جائے، کمشنر کنسل کو اس کے اگلے اجلاس میں اس سے آگاہ کرے گا۔

رکن عہدہ سے محروم
ہونے کے بعد کمشنر

(۲) اگر کوئی رکن دفعہ (۸) کے تحت توثیق یا حلف لینے میں ناکام ہو جائے اور رکن کی حیثیت سے محروم ہونے کی تاریخ سے اندرون تیس ایام ایک درخواست پیش کرے، کنسل اسے مزید مہلت دے سکتی ہے جو کہ حلف لینے کے لئے تین ماہ سے کم نہیں ہوگی اور اگر وہ کنسل کی جانب سے دی گئی توسیع شدہ مہلت میں حلف لے تو وہ اس کے عہدہ پر برقرار رہے گا۔

اور رکن کی جانب
سے اقدام

۱۰۔ (۱) جیسا کہ اور طور پر قانون ہذا میں محکوم کیا گیا ہے، معمول کے انتخابات میں منتخب بلدیہ کے اراکین کے عہدہ کی میعاد ہونے والے اراکین کے عہدہ کی میعاد، معمول کے انتخابات کے بعد، بلدیہ کے پہلے اجلاس کی تاریخ سے پانچ سال ہوگی۔

(۲) بہ اعتبار عہدہ رکن اس وقت تک عہدہ کا حامل ہوگا جب تک کہ وہ ریاست کی قانون ساز اسمبلی کا رکن یا، جیسی کہ صورت ہو سکتی ہے، ایوان عام، یا قانون ساز کونسل یا ریاستوں کی کونسل کا رکن برقرار رہے؛

(۳) کسی معمول کی مخلوعہ نشستوں کے لئے منتخب ارکان کے انتخاب کا عمل ایسے مخلوعہ ہونے سے تین ماہ قبل شروع کیا جائے گا۔

(۴) نشست کے خالی ہونے کے بعد منعقدہ راست انتخاب میں منتخب ایک رکن، فی الفور عہدہ کا حامل ہوگا لیکن، عہدہ اسی وقت سنبھالے گا، جب کہ رکن جس کی جگہ وہ منتخب ہوا ہے، عہدہ کا حامل ہونے کا مستحق ہوگا، اگر نشست مخلوعہ نہ ہوئی تھی۔

۱۱۔ (۱) قانون ہذا کے احکام کے تابع، ایک شخص ایک رکن کی حیثیت سے انتخاب کے لئے صرف اسی وقت اہل ہوگا جب اس کا نام بلدیہ کی فہرست رائے دہندگان میں شامل ہو اور اگر وہ اکیس (۲۱) سال سے کم عمر نہ ہو۔ امیدواروں کی اہلیت

(۲) کوئی بھی فرد جو ایک رکن کی حیثیت سے محروم ہو گیا ہو، اگر ضمن (۱) کے تحت، اہل ہو، اور کسی اور طور پر نا اہل قرار نہ دیا گیا ہو تو دوبارہ انتخاب کے لئے اہل ہوگا۔

۱۲۔ ایک فرد بلدیہ کے رکن کی حیثیت سے انتخاب یا ہونے کے لئے نا اہل ہوگا، اگر وہ ریاستی متفقہ اور ضمیمہ ۴ میں وضاحت کے مطابق دیگر کے لئے انتخابات کے مقصد سے وقتی طور پر نافذ کسی قانون کے تحت یا کے ذریعہ نا اہل قرار دیا گیا ہو۔ عام اہلیتیں

۱۳۔ (۱) جہاں کوئی رائے دہندہ یا مقامی حکام کمشنر سے یہ شکایت کریں کہ رکن کی حیثیت سے منتخب ہونے والا کوئی فرد اہل نہیں ہے یا دفعہ ۱۲ کے تحت نااہل ہو چکا ہے، کمشنر ایسی شکایت پر یا اپنے طور پر متعلقہ رکن کو نوٹس اور موقع دینے کے بعد ایسی شکایت کے بارے میں تحقیقات کریں گے اور موصولہ شکایت کی میرٹ پر حکم جاری کریں گے اور اس سے متعلقہ رکن کو نااہل قرار دیئے جانے یا اور طور پر فیصلہ سے واقف کروائیں گے۔

(۲) اگر متعلقہ رکن ایسے کسی حکم سے معترض ہو تو وہ رکن ضلعی عدالت میں اپیل کے ذریعہ حکم وصول ہونے کی تاریخ سے اندرون ۳۰ ایام رجوع ہو سکتا ہے۔ ضلعی عدالت اعتراض کرنے والے درخواست گزار کو نوٹس دینے کے بعد اندرون تین ماہ کی مدت میں اس کی یکسوئی کرے گی۔ ضلعی عدالت کو مناسب درخواست کے ادخال اور مناسب وجہ سے مطمئن ہونے میں تاخیر کو نظر انداز کرنے کا بھی اختیار ہوگا۔ اپیل کی یکسوئی زیر التواء رہنے پر رکن اسی طرح برقرار رہے گا۔

۱۴۔ (۱) جہاں ایک بلدیہ پہلی مرتبہ تشکیل دی گئی ہو، حکومت منتخب ارکان کے عہدہ سنبھالنے اور صدر نشین کو منتخب کرنے تک کونسل کے فرائض اور ذمہ داریوں کو انجام دینے اور اختیارات کے لئے ایک خصوصی عہدیدار کا تقرر کر سکتی ہے۔

(۲) خصوصی عہدیدار بلدیات کے انتخابات منعقد کرنے کے لئے ریاستی انتخابی کمیشن کو رپورٹ کریں گے تاکہ منتخب اراکین اور صدر نشین دفتر میں ایسی تاریخ کو آسکیں جیسا کہ حکومت کی جانب سے اس ضمن میں حکم کے ذریعہ مقرر کی جاسکتی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت، وقتاً فوقتاً، چھ ماہ کی مدت کے میں تاریخ کو ملتوی کر سکتی ہے، اگر کسی شخص کے لئے، انتخابات ایسی تاریخ سے قبل مکمل نہ کئے جاسکتے ہوں۔

(۳) ضمن (۱) اور (۲) کے احکام، تاحال جیسا کہ ہو سکتا ہے، بلدیات کی دوبارہ تشکیل کے تمام معاملات میں لاگو ہوں گے، تا وقتیکہ قانون ہذا میں اور طور پر محکوم کرے۔

اراکین کی مخلوعہ
نشستیں

۱۵۔ (۱) ہر مخلوعہ نشست کی اطلاع، خواہ ایک منتخب رکن کی موت، استعفیٰ یا عہدہ سے نااہل قرار دیئے جانے کے سبب ہوئی ہو، کمشنر کی جانب سے ریاستی انتخابی کمیشن کو ایسی مخلوعہ ہونے کی تاریخ سے اندرون پندرہ (۱۵) ایام میں دی جائے گی اور اس تاریخ سے اندرون چار (۴) ماہ پُر کی جائے گی۔

(۲) مخلوعہ نشست پر منتخب ایک رکن فی الفور عہدہ کا حامل ہوگا لیکن عہدہ پر باقی مدت کے لئے برقرار رہے گا، جس کی جگہ وہ منتخب کیا گیا ہے۔

(۳) وقت اخراج کے ذریعہ اراکین کے عہدہ کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے اندرون چھ ماہ کوئی انتخاب منعقد نہیں کیا جائے گا۔

جب کوئی رکن منتخب
نہ ہو تو طریقہ کار

۱۶۔ (۱) جب دفعہ ۱۲ یا دفعہ ۱۵ کے تحت انتخاب منعقد کیا جائے، اور کوئی بھی رکن منتخب نہ ہو، ریاستی انتخابی کمیشن ریاستی حکومت سے مشاورت کرتے ہوئے تازہ انتخابات کی تاریخ مقرر کر سکتی ہے۔

(۲) اس دفعہ کے تحت منتخب رکن کے عہدہ کی میعاد اس وقت ختم ہوگی جب کہ اسے ختم ہونا ہے، اگر وہ معمول کے مطابق یا عارضی انتخاب، جیسا کہ صورت ہو سکتی ہے، میں منتخب ہوا ہو۔

کمیٹیوں کا تقرر

۱۷۔ (۱) ہر بلدیہ میں، ہر وارڈ کے لئے وارڈ کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی جس میں علیحدہ طور پر نمائندگی ہوگی (۱) نوجوانوں کی، (۲) خواتین کی، (۳) معمر شہریوں کی اور (۴) وارڈ کے دیگر ممتاز افراد کی تاکہ ان سے رجوع کئے جانے والے مسائل پر غور کریں اور مشورہ دیں۔ ہر کمیٹی ۱۱۵ اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(۲) کمیٹیوں کے فرائض، ذمہ داریاں اور متعلقہ امور اسی طرح ہوں گے جیسا کہ دفعات ۳۰ اور ۳۱ کے تحت محکوم کئے گئے ہوں اور جیسا کہ حکومت کی جانب سے مقرر کئے جاسکتے ہیں۔

تشکیل میں خامی اور مخلوعہ ہونے کے سبب بلدیہ کے قوانین غیر درست نہیں ہوں گے

۱۸۔ کسی بلدیہ یا صدر نشین، نائب صدر نشین، یارکن کی حیثیت سے کارکردگی کسی شخص کا کوئی اقدام، حکم یا کارروائی صرف اس وجہ سے کہ بلدیہ کی تشکیل میں خامی تھی یا اس بنیاد پر کہ صدر نشین، نائب صدر نشین یا رکن نااہلی کی کسی بھی وجہ یا ان کے انتخاب میں کسی بے قاعدگی یا غیر قانونیت کے سبب یا صدر نشین، نائب صدر نشین یا رکن کے عہدہ پر کسی مخلوعہ نشست کی مدت کے دوران کیا گیا کوئی ایسے اقدام کی بناء، غیر درست تصور نہیں کی جائے گی۔

بلدی حکام

بلدی حکام

۱۹۔ قانون ہذا کے احکام کے تابع، بلدی حکام کنسل ہوگی۔

۲۰۔ (۱) قانون ہذا کے تحت مقررہ قواعد کے مطابق ضمنی ۲ میں محولہ منتخب اراکین اور قانون کی دفعہ ۵ کی ضمنی ۳ کے فقرہ جات (الف) (ب) (ج) میں محولہ بہ اعتبار عہدہ اراکین، انتخابات کے بعد بلدیہ کے پہلے اجلاس میں، بلدیہ ہونے کی صورت میں، اس کے منتخب اراکین میں سے ایک کو اس کا صدر نشین اور ایک اور کو اس کا نائب صدر نشین منتخب کریں گے، اور بلدی کارپوریشن ہونے کی صورت میں ایک کو اس کا میئر اور ایک اور کو اس کا ڈپٹی میئر منتخب کریں گے۔ وہ پارٹی وہپ پر ہاتھ کے اشارے سے انتخاب کریں گے۔ اگر ایسے اجلاس میں صدر نشین یا میئر اور نائب صدر نشین یا ڈپٹی میئر کا انتخاب نہ کیا جائے، اگلے دن تازہ انتخاب کیا جائے گا۔ بعد میں منتخب ہونے والے افراد کے نام مصرحہ انداز میں شائع کئے جائیں گے۔

مذکورہ عہدوں میں کوئی مخلوعہ نشست اسی انداز میں عارضی انتخاب کے ذریعہ پُر کی جائے گی اور ایسی مخلوعہ نشست پر منتخب افراد فی الفور عہدہ کے حامل ہوں گے اور جس فرد کی جگہ ان کا انتخاب ہوا ہو، اس کی باقی مدت کے لئے عہدہ سنبھالیں گے۔

(۲) ضمنی (۱) کے تحت پارٹی وہپ کی خلاف ورزی یا عدم پرواہ کرتے ہوئے ووٹ دینے والا رکن عہدہ پر برقراری سے محروم ہو جائے گا اور ایسی محرومی کی وجہ سے مخلوعہ ہونے والی نشست کو عارضی مخلوعہ نشست سے پُر کیا جائے گا۔

(۳) صدر نشین یا میئر اور نائب صدر نشین یا ڈپٹی میئر، جیسی کی صورت ہو سکتی ہے، اس کے معائنہ عہدہ کو رکھے گے اور قانون لہذا کے احکام کے مطابق عہدہ برقرار رکھے گا، تاوقتیکہ قانون کے احکام کے مطابق کسی اور وجہ کی بناء استعفیٰ دے یا برطرف کیا جائے۔

۲۱۔ جہاں ایک رکن پارٹی وہپ کی عدم تعمیل پر عہدہ برقرار رکھنے سے محروم ہو جائے، وہ اس علاقہ میں جہاں کہ بلدیہ واقع ہے، اختیار سماعت کے حامل ضلع کلکٹر کے پاس فیصلہ کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔

پارٹی وہپ کی عدم تعمیل پر التواء سے متعلق تنازعات کی یکسوئی

۲۲۔ صدر نشین یا میئر عہدہ سنبھالنے سے قبل رازداری کا حلف ایسی شکل میں لے گا اور ایسے عہدیدار کے ذریعہ دایا جائے گا، جیسا کہ مقرر کیا جاسکتا ہے۔

صدر نشین یا میئر کے عہدہ کی حلف برداری

۲۳۔ (۱) صدر نشین بلدی کونسل کا پریسائیڈنگ عہدیدار ہوگا۔ صدر نشین قانون کے احکام سے عہدہ اور اس سے عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو سنبھالنے کے بعد اندرون تین ماہ خود کو واقف کر لے گا۔

صدر نشین کے فرائض اور ذمہ داریاں

(الف) ایک ماہ میں ایک مرتبہ اور ایسے کسی اور موقع پر جب کہ کونسل کے جملہ اراکین کے ۵۰ فیصد سے کم نہ ہوں، تحریری طور پر اس کی درخواست کریں، تو بلدی کونسل کا اجلاس طلب کرے گا؛

(ب) کونسل اجلاس کا ایجنڈہ طے کرے گا؛

(ج) کونسل کی کسی قرارداد کو اس کے دوبارہ غور کے لئے، جو کہ اس کی رائے میں، کونسل کے اختیارات سے متجاوز ہو یا کسی قانون سے اس تضاد پایا جائے، رجوع کرے گا۔

(۲) صدر نشین کی یہ ذمہ داری بھی ہوگی کہ،

(الف) شہر میں صفائی، سربراہی آب اور سڑکوں پر مناسب روشنی کا انتظام کرے؛

(ب) تمام رہائشی اور تجارتی گھرانوں سے گھر گھر سے کچرا جمع کرنے؛ اور بلدی ٹھوس فضلہ اور مایع فضلہ کی سائنسی انداز میں نکاسی اور ضائع کرنے کو یقینی بنائے؛

(ج) سبز سیل قائم کرے اور بجٹ میں ۱۰ فیصد فنڈ مختص کرے اور بلدیہ میں شجرکاری کرے اور نرسریز اور مختلف النوع پودوں کو فروغ دے جیسا کہ ضلع کلکٹر کی قیادت میں ضلع سطح کی کمیٹی کی جانب سے فیصلہ کیا جائے اور اس کے وارڈ میں شجرکاری کرے اور اس طرح کی ۸۵ فیصد شجر کاری کی برقراری کو یقینی بنائے؛

(د) چمنوں کو فروغ دے اور دیکھ بھال کرے اور آبی ذخائر کا تحفظ کرے؛

(ه) سرکاری اراضی اور کھلے مقامات کا تحفظ کرے؛

(و) ہر سال سالانہ کھاتوں کے اختتام اور اکاؤنٹس کی تنقیح کے لئے اقدام کرے؛

(ز) بلدی جائیدادوں پر ناجائز قبضوں کو برخواست کرنے کا رروائی کرے؛

(ح) ریونیو نہ دینے والے پانی اور سربراہی میں پانی کے ضائع ہونے کو کم کرنے اقدام کرے اور جہاں کہیں ضرورت نہ ہو پاور بورس کے استعمال کو کم کرے؛

(ط) بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے اسٹرکچرس اور ای سی بی سی اور ٹھنڈی چھتوں کے بشمول جیسا کہ وضاحت کی گئی، توانائی بچانے والی عمارتوں کی حوصلہ افزائی کرے؛

(ی) اختیارات کا استعمال کرے اور بالخصوص قانون ہذا اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعہ اس پر عائد کردہ یا تفویض کردہ ذمہ داریوں کو انجام دے؛

(ک) کونسل اجلاس کی روداد پر انعقاد کے اندرون ۲۴ گھنٹے فی الفور دستخط کرے؛ اور

(ل) کوئی اور اختیار کو بروئے کار لائے اور کوئی اور ذمہ داری نبھائے، جیسا کہ حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً ہدایت دی جائے۔

بلدیہ واری ”سبز
اقدام منصوبہ“

۲۴۔ (۱) ضلع کلکٹر کی قیادت میں اور ضلع جنگلاتی عہدیدار (سماجی جنگلاتی) یا ہر تباہی کے انچارج مساوی درجہ کے عہدیدار اور متعلقہ کمشنرس پر مشتمل ہو، ضلع سطحی کمیٹی ۵ برسوں کی مدت کے لئے سالانہ وارڈ واری اور بلدیہ واری ”سبز اقدام منصوبہ“ تیار کرے جس میں علاقہ، جغرافیہ اور شجرکاری انجام دینے کے لئے تمام ممکنہ متنوع پودوں کی دستیابی کو ذہن میں رکھتے ہوئے، بوئے جانے والے پودوں کی تعداد کی وضاحت کی جائے۔ کمیٹی حسب بلدیہ نرسریوں کے قیام کے لئے حجم اور مقام طے کرے گی جو کہ بلدیہ کی ضروریات کے لئے کافی ہوگی۔ کمیٹی ان پودوں کی زیادہ سے زیادہ بقا اور نشوونما کو یقینی بنانے کے لئے ضلع مخصوص پودوں اور انواع طے کرے گی۔ تمام ممکنہ تشہیری وسائل جیسے ہوڑنگ، سینما سلاؤڈس اور اس طرح کے دیگر وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے شجرکاری کا چرچا کرنے کی مہم چلائی جائے گی تاکہ اس میں جوش پیدا کیا جائے۔

(۲) نرسری کی دیکھ بھال اور شجرکاری انجام دینے اور ان کی بقا کی لاگت بلدی بجٹ میں مختص کردہ ”سبز بجٹ“ سے تکمیل کی جائے گی۔

(۳) صدر نشین یا میئر اور کمشنر بلدیہ کی ضرورت کی دیکھ بھال کے لئے نرسری کے قیام کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔ نرسری ۵ سالوں کی مدت کے لئے کسی بھی وقت بلدیات کی سال واری ضرورتوں کی تکمیل کی اہل ہوگی اور گھروں کی جانب سے بھی ان کے نجی پلاٹ کے احاطے میں شجرکاری کی انجام دہی کے ذریعہ اضافی صلاحیت پیدا کرے گی۔ یہ پودے مفت فراہم کئے جائیں گے۔

(۴) کمشنر، وارڈ (س) کے لئے خصوصی عہدیداروں کو نامزد کریں گے، تاکہ تمام وارڈ کا احاطہ کیا جائے، جو شجرکاری انجام دینے اور بلدیہ واری منصوبہ عمل کے مطابق ان کی بقا کو یقینی بنانے کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔

(۵) وارڈ رکن اس مرد خاتون کے وارڈ میں بلدیہ سبز منصوبہ عمل کے مطابق شجرکاری انجام دینے اور ان کی بقا کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۶) وارڈ رکن اور خصوصی عہدیدار کی ذمہ داری ہوگی کہ ۸۵ فیصد پودوں کی بقا کو یقینی بنائے۔ اسی طرح، صدر نشین یا میئر اور کمشنر کی ذمہ داری ہوگی کہ نرسری کی مناسب دیکھ بھال، اور فروغ کو یقینی بنائے۔ ضلع کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ فلائنگ اسکواڈ تشکیل دیں اور وارڈ واری ان پودوں اور نرسری کی حالت کے باقاعدہ معائنہ کا انتظام کریں۔

(۷) ایسے تمام معاملات میں جہاں پودوں کی بقاء ۸۵ فیصد سے کم ہو اور ریا وارڈ رکن یا خصوصی عہدیدار کا کوئی رول نہ ہو یا لا پرواہی ہو جس کے نتیجہ میں پودوں کی بقاء نہ ہو سکی، شجر کاری کی ۸۵ فیصد بقاء کو یقینی بنانے میں اس کی ناکامی پر وارڈ رکن نااہل قرار دیا جائے گا اور اسے ہٹا دیا جائے گا اور اسی طرح خصوصی عہدیدار کو ضلع کلکٹر کی جانب سے خدمات سے برطرف کر دیا جائے گا۔

۲۵۔ (۱) صدر نشین ایسے عارضی اخراجات کا لاحقہ کر سکتے ہیں جو بلدی نظم و نسق پر حادثی طور پر عائد ہوں، جیسا کہ وضاحت کی جاسکتی ہے اور ان اخراجات کے لاحق ہونے کی مع اس کی نشین کی ذمہ داری

مگر شرط یہ ہے کہ یہ لاحقہ بجٹ میں متعلقہ صدر مد کے تحت احکام کی غیر موجودگی میں ہوئے ہو، یا جہاں اس طرح کے اخراجات بلدیہ کی جانب سے سختی سے منع کئے گئے ہوں۔

۲۶۔ کوئی بھی صدر نشین ایسے کسی کام کو انجام دینے یا اقدام کو کرنے کی ہدایت نہیں دے گا جس کے لئے بلدی کونسل کی منظوری درکار ہو، تاوقتیکہ وہ ضلع کلکٹر سے مشاورت اور منظوری کے ساتھ انجام دیا جائے، جب کبھی ایسی ہنگامی صورتحال ہوئی ہو جو عوام کی خدمت یا تحفظ کے لئے ناگزیر ہو، اور یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ اس طرح کے اقدام کے اخراجات بلدی فنڈ سے ادا کئے جائیں اور اس کی رپورٹ بلدیہ کو اس کے اگلے اجلاس میں پیش کرے: مگر شرط یہ ہے کہ:

(۱) وہ بلدی کونسل کی کسی مخصوص قانون کی عمل آوری پر امتناع عائد کرنے سے متعلق قرارداد کے خلاف قدم نہ اٹھائے گا؛

(۲) وہ کسی ایسے کام کی انجام دہی کی ہدایت نہیں دے گا جس کے اخراجات ایسی رقم سے متجاوز ہوتے ہوں جیسا کہ قواعد کے تحت وقتاً فوقتاً اس کی وضاحت کی جاسکتی ہے۔

صدر نشین کے
فرائض کی تفویض
اور سپردگی

۲۷۔ صدر نشین تحریری حکم کے ذریعہ ان کے کسی فرائض کو نائب صدر نشین اور ان کے کسی انتظامی فرائض کو کمشنر کے سپرد کر سکتے ہیں؛

مگر شرط یہ ہے کہ وہ ایسی کوئی ذمہ داری سپرد نہیں کریں گے جو کہ سپرد کرنے سے بلدیہ بہ اصرار انہیں روکتا ہو۔ تفویض کردہ اختیارات قواعد کے تحت وضاحت کردہ قواعد کے تابع ہوں گے۔

صدر نشین کے عہدہ کے لئے تحفظات

۲۸۔ (۱) ریاست میں صدر نشین کے عہدوں کی جملہ تعداد میں سے ۵۰ فیصد نشستیں درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام اور پسماندہ طبقات کے لئے محفوظ ہوں گی، اور درج فہرست قبائل اور درج فہرست اقوام کے لئے تحفظات ریاست میں تمام بلدی کونسل کی جملہ آبادی میں درج فہرست قبائل اور درج فہرست اقوام کی آبادی کے تناسب سے ہوں گے اور پسماندہ طبقات کے لئے، تاکہ جملہ تحفظات صدر نشین کے عہدوں کی جملہ تعداد کے ۵۰ فیصد سے متجاوز نہ ہونے پائیں۔

(۲) (الف) درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام اور پسماندہ طبقات کے لئے محفوظ صدر نشین کے جملہ عہدوں کا ۵۰ فیصد ضمن (۱) کے تحت درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام یا پسماندہ طبقات کے لئے بالترتیب محفوظ ہوں گے، مندرجہ ذیل انداز میں؛

(ب) عہدوں کی جملہ تعداد کا ۵۰ فیصد بشمول درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والی خواتین کے لئے ضمن ۲ (الف) کے تحت وضاحت کردہ طرز پر محفوظ ہوں گے۔

(۳) ضمن ۲۱ (الف) اور ۲ (ب) میں محفوظ تحفظات مختلف بلدیات کے لئے گردش کے ذریعہ مصرحہ انداز میں محفوظ کئے جائیں گے اور قانون ہذا کے تحت منعقدہ معمول کے پہلے انتخابات سے شروع ہو کر مسلسل دو میعادوں کے لئے برقرار رہیں گے۔

۲۹۔ (۱) ریاست میں میئر کے عہدوں کی جملہ تعداد بشمول میئر عظیم تر حیدر آباد بلدی کارپوریشن تشکیل کردہ تحت قانون عظیم تر حیدر آباد بلدی کارپوریشن ۱۹۵۵ء (۵۰) فیصد نشستیں درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام اور پسماندہ طبقات کے لئے محفوظ ہوں گی، اور درج فہرست قبائل اور درج فہرست اقوام کے لئے تحفظات ریاست میں تمام کارپوریشنوں کی جملہ آبادی کے لئے درج فہرست اقوام اور درج فہرست قبائل کی آبادی کے تناسب میں کئے جائیں گے، تاکہ جملہ تحفظات میئر کے عہدوں کی جملہ تعداد کے ۵۰ فیصد سے متجاوز نہ ہوں۔

(۲) (الف) درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام اور پسماندہ طبقات کے لئے ضمن (۱) کے تحت محفوظ میئر کے عہدوں کی جملہ تعداد کا ۵۰ فیصد درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام یا پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والی خواتین کے لئے بالترتیب، مصرحہ انداز میں محفوظ ہوں گی۔

(ب) عہدوں کی جملہ تعداد کا ۵۰ فیصد، بشمول درج فہرست قبائل، درج فہرست اقوام اور پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والی خواتین کے لئے ضمن ۲ (الف) کے تحت محفوظ عہدے، مصرحہ انداز میں خواتین کے لئے محفوظ ہوں گے۔

(۳) ضمن ۲۱ (الف) اور ۲ (ب) میں محولہ تحفظات مصرحہ انداز میں مختلف کارپوریشنوں کے لئے گردش کے ذریعہ دیئے جائیں گے اور قانون ہذا کے تحت منعقدہ معمول کے پہلے انتخابات سے شروع ہو کر مسلسل دو میعاد کے لئے رہیں گے۔

۳۰۔ (۱) ہر وارڈ کے لئے ۴ وارڈ کمیٹیاں اس انداز میں تشکیل دی جائیں گی جیسا کہ دفعہ ۱۱ کے تحت وضاحت کی گئی ہے۔

وارڈ کمیٹیوں کی تشکیل

(۲) ہر وارڈ کمیٹی، وارڈ کے ساکنان اور رہائشی بہبودی انجمنوں، سماجی تنظیموں، دیگر ایسے گروپوں اور افراد سے سالانہ گردش کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ ۱۵ اراکین پر مشتمل ہوگی، اور اس وارڈ سے متعلق ان گروپوں میں سے ہر ایک سے متعلق مسائل اٹھانے کی ذمہ داری ہوگی۔

(۳) یہ وارڈ کمیٹیاں سہ ماہی میں ایک مرتبہ اجلاس منعقد کریں گی اور ان کے وارڈ سے متعلق ان کی جانب سے اٹھائے گئے اہم مسائل کونسل کے اگلے اجلاس میں پیش کئے جائیں گے۔

وارڈ کمیٹی کی ذمہ داریاں

۳۱۔ (۱) ایک وارڈ میں تشکیل کردہ وارڈ کمیٹی، ہر گروپ سے متعلق جس کی مخصوص وارڈ کمیٹی نمائندگی کرتی ہے مسائل پر غور کرے گی اور دیگر امور پر بحث ہوگی؛

(الف) صفائی کی دیکھ بھال اور نگہداشت اور ٹھوس فضلہ کا مینجمنٹ؛

(ب) شجر کاری، ہریتا ہارم اور کم از کم ۸۵ فیصد پودوں کی بقاء؛

(ج) سربراہی آب کا انتظام؛

(د) چمنوں، کھیل کے میدانوں، عوامی بیت الخلاؤں اور بازاروں کی دیکھ بھال؛

(ه) محاصل، فیس اور ایسے بلدیہ کے دیگر بقایا جات جمع کرنا؛

(و) غیر مجاز تعمیرات اور ناجائز قبضوں کی نشاندہی اور حکام سے انہیں رجوع کرنا تاکہ انہیں منہدم کیا جائے؛

(ز) پلاسٹک کے استعمال کی حوصلہ شکنی؛

(ح) تہذیب و ثقافت کی سرگرمیوں، کھیل کود کی حوصلہ افزائی۔

(۲) اجلاس کی روداد تحریر کی جائے گی اور غور و خوض کے لئے کونسل کے اگلے اجلاس میں رکھی جائے گی اور بلدی کمشنر اس روداد کو اگلے کونسل اجلاس میں پیش کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔

۳۲۔ قانون ہذا، یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں موجود کسی امر کے باوجود حکومت کے لئے صدر نشین، نائب صدر نشین اور اراکین کے عہدوں کے لئے مخلوعہ نشست کے لئے کسی انتخاب کو، عام یا خصوصی احکام اور ان میں وضاحت کردہ وجوہات کے سبب وقتاً فوقتاً ملتوی کرنا قانونی ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس طرح کے التواء کی مدت چھ ماہ سے کسی بھی حالت میں متجاوز نہیں ہوگی۔

۳۳۔ صدر نشین یا نائب صدر نشین ان کے نااہل قرار دیئے جانے یا ان کی برطرفی یا ان کی میعاد ختم ہونے پر یا کسی اور طور پر صدر نشین یا نائب صدر نشین کے لئے روک دیئے جانے پر عہدہ برقرار رکھنے سے محروم ہوں گے؛ اور رکن بہ حیثیت رکن عہدہ کی میعاد کے اختتام پر یا اور طور پر رکن کی حیثیت سے روک دیئے جانے پر عہدہ برقرار رکھنے سے محروم ہو جائیں گے۔

۳۴۔ (۱) جہاں صدر نشین کا عہدہ مخلوعہ ہو، صدر نشین کے فرائض نائب صدر نشین انجام دیں گے تاوقتیکہ ایک نئے صدر نشین کا انتخاب عمل میں آئے اور وہ عہدہ سنبھالیں۔ عہدہ کے ایسے مخلوعہ ہونے پر فی الفور کمشنر ریاستی انتخابی کمیشن کو مخلوعہ ہونے کی اطلاع دیں گے تاکہ صدر نشین کے عہدہ کی مخلوعہ نشست کے لئے انتخابات منعقد کئے جائیں۔

(۲) جہاں صدر نشین کا عہدہ مخلوعہ ہو اور نائب صدر نشین کا عہدہ بھی مخلوعہ ہو یا نائب صدر نشین اختیار سماعت سے پندرہ (۱۵) دن کے لئے مسلسل غیر حاضر ہوں، یا پندرہ (۱۵) دن سے زیادہ عرصہ کے لئے کسی وجہ سے کارکردہ نہ ہوں، حکومت یا ضلع کلکٹر کی جانب سے مجاز کردہ شخص، قانون ہذا میں یا اس کے تحت جاری کردہ اعلانات اور قواعد میں موجود کسی امر کے باوجود، صدر نشین کی ذمہ داریوں کو انجام دیں گے اور اختیارات کو بروئے کار لائیں گے

تاوقتیکہ ایک نئے صدر نشین یا نائب صدر نشین کا انتخاب ہو یا نائب صدر نشین اختیار سماعت میں واپس ہوں یا ایسی کسی نااہلی سے واپس بحال ہو جائیں۔

۳۵۔ اراکین، صدر نشین اور نائب صدر نشین کے تمام انتخابات کا مصرحہ انداز میں اعلان کیا جائے گا۔

۳۶۔ (۱) کوئی بھی رکن، صدر نشین یا نائب صدر نشین کمشنر کو تحریراً مکتوب استعفیٰ پیش کرتے ہوئے مستعفی ہو سکتا ہے اور اس طرح کا استعفیٰ ضلع کلکٹر کی جانب سے ایسے رکن، صدر نشین یا نائب صدر نشین سے تین دن گزرنے کے بعد مناسب معلومات حاصل کرتے ہوئے قبول کیا جائے گا۔

(۲) اس طرح کا استعفیٰ ایسے استعفیٰ کی تاریخ سے تین ایام کار گزرنے کے بعد موثر ہوگا، تاوقتیکہ اس طرح کے استعفیٰ سے اندرون تین کام کے ایام کی مذکورہ مدت میں کمشنر کو تحریری طور پر مکتوب دیتے ہوئے دستبرداری اختیار کی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رکن، صدر نشین یا نائب صدر نشین خرابی صحت یا کسی اور وجوہات سے کمشنر کو مکتوب استعفیٰ حوالہ کرنے کے قابل نہ ہو، اور ڈاک یا کوریئر سروس کے ذریعہ ترسیل کرے، تب ایسا مکتوب ایک گز بیڈ عہدیدار سے مصدقہ بنایا جائے اور اسے رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ روانہ کیا جاسکتا ہے اور اس طرح کے تین دن کی مدت ایسے استعفیٰ کی قبولیت کی تاریخ سے شروع ہوگی۔

۳۷۔ صدر نشین اور نائب صدر نشین کے حق میں اعتماد کے فقدان کا اظہار کرتے ہوئے تحریک پیش کرنے کے ارادہ کی تحریری نوٹس دیتے ہوئے ایک تحریک پیش کی جاسکتی ہے، ایسی شکل میں جیسا کہ قواعد کے تحت وضاحت کی گئی ہے، جس پر بلدیہ کے حق رائے دہی کے حامل جملہ اراکین کی نصف تعداد سے کم نہ ہوں، کے دستخط مجوزہ تحریک کی نقل کے ساتھ مجموعی طور پر ہوں، متعلقہ ضلع کلکٹر کو قواعد کے تحت وضاحت کردہ طریقہ کار کے مطابق ہوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت تحریک اس شخص کے عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے جس کے خلاف تحریک پیش کرنے کی خواہش کی گئی ہے، اندرون تین سال کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر تحریک کو دو تہائی اکثریت حاصل نہ ہو یا اگر اجلاس کورم کی کمی کے سبب منعقد نہ کیا جاسکے، ایسے شخص پر اعتماد کے فقدان کا اظہار کرتے ہوئے پیش کردہ کسی بھی تحریک کے لئے کوئی نوٹس نہیں بنے گی تاوقتیکہ اس طرح کے پہلے اجلاس کی تاریخ سے ایک سال کی مدت گزر جائے۔

کمشنر کا تقرر

۳۸۔ (۱) بلدیہ کا ایک کمشنر ہوگا، جس کا تقرر حکومت کی جانب سے کیا جائے گا، جو بلدیہ کا چیف ایگزیکٹو ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ قانون ہذا کے نفاذ سے قبل بلدیہ کے کمشنر کی حیثیت سے عہدہ کا حامل شخص حکومت کی جانب سے کمشنر کی حیثیت سے اس ضمن کے تحت مقرر متصور کیا جائے گا۔

(۲) ضمن (۱) کے تحت عہدیداروں کی زمرہ بندی اور طریقہ کار، بھرتی، شرائط خدمات، ادائیگی اور دیگر بھتہ جات اور ضابطہ اخلاق حکومت کی جانب سے وضع کردہ قواعد کے تابع ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمشنر کی حیثیت سے عہدہ کے حامل شخص کی خدمات کے شرائط، ادائیگی اور دیگر بھتہ جات، قانون ہذا کے نفاذ سے فی الفور قبل اس کے غیر مفید ہونے کے خلاف نہ ہوں گے۔

(۳) حکومت، ضمن (۱) کے تحت مقرر کردہ عہدیداروں کے پروائیڈنٹ فنڈ یا پروائیڈنٹ - کم - پنشن فنڈ کی بابت، اگر کوئی ہوں، ریاست کے مستحکم فنڈ سے، تنخواہوں، بھتہ جات، رخصت کے بھتہ جات، وظیفہ اور تعاون ادا کرے گی۔

ریکارڈس کی طلبی کا اختیار

۳۹۔ کمشنر ایسے تمام دستاویزات جو اس کی تحویل میں موجود ہوں، عوامی مقصد کے لئے جب بھی اور جیسی بھی ضرورت درپیش ہو، بلدیہ کی کنسل کی جانب سے معائنہ کے لئے پیش کرے گا۔

بلدیہ کی صدارت

۴۰۔ (۱) بلدیہ کی کنسل کے ہر اجلاس کی صدارت صدر نشین یا ان کی غیر موجودگی میں نائب صدر نشین، اور صدر نشین اور نائب صدر نشین دونوں کی غیر موجودگی میں، اگر کوئی پورا ہو، اس کے موجودہ اراکین میں سے ایک جسے اجلاس کی صدارت کے لئے منتخب کیا جاسکتا ہو، کریں گے؛

(۲) صدر نشین اٹھائے جانے والے تمام پوائنٹس آف آرڈر یا جو اجلاسات سے متعلق ہوں، احکام محفوظ رکھیں گے اور فیصلہ کریں گے۔ کسی بھی پوائنٹ آف آرڈر پر کوئی بحث نہیں کی جائے گی اور کسی بھی پوائنٹ آف آرڈر پر صدر نشین کا فیصلہ، مگر یہ کہ اور طور پر اس قانون میں محکوم کیا گیا ہو، قطعی ہوگا۔

(۳) اگر کونسل کے اجلاس میں ایک رکن کارویہ صدر نشین کی رائے میں درست نہ ہو، وہ ایسے رکن کو بلدی کونسل کے اجلاس سے اس دن کے لئے چلے جانے کی ہدایت دے سکتے ہیں۔ لیکن جب ایک شخص کو اجلاس سے چلے جانے کا حکم دیا جائے، اجلاس میں برقرار رہیں، تو صدر نشین ایسے رکن کو برطرف کرنے کے اقدامات کریں گے۔

(۴) کسی اجلاس میں پیدا ہونے والی سنگین بد نظمی کی صورت میں صدر نشین اجلاس کو ایسی مدت کے لئے معطل کریں گے جو تین دن سے متجاوز نہ ہو۔

(۵) جہاں ایک رکن کرسی صدارت کی اتھارٹی کا عدم احترام کرے یا کارروائی قواعد، اصول و قوانین یا بلدیہ کے ضوابط کی مسلسل اور دانستہ طور پر خلاف ورزی کرے جس سے کارروائی میں خلل پڑے، تو صدر نشین ضروری متصور کرے تو یہ سوال رکھیں گے کہ رکن کا نام لیتے ہوئے اسے سماعت کا واجبی موقع دینے کے بعد ایسی مدت کے لئے معطل کر دیں جو کہ تین مسلسل ماہ سے متجاوز نہ ہو، جو اس اجلاس کی تاریخ سے شروع ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ بلدی کونسل، کسی بھی وقت، ارادہ کر سکتی ہے کہ ایسی معطلی منسوخ کی جائے۔ اس ضمن کے تحت معطل کردہ ایک رکن اجلاس کی کارروائی کے احاطہ سے فی الفور نکل جائے گا۔ توضیح: اس دفعہ میں صدر نشین میں نائب صدر نشین یا اس موقع کی صدارت کرنے والا کوئی رکن شامل ہے۔

۴۱۔ کسی بھی بلدیہ کے لئے صدر نشین اور نائب صدر نشین کے لئے اعزازیہ اور آمد و رفت کے بھتہ اور ہر رکن کو آمد و رفت کے بھتہ کی ادائیگی بلدی فنڈ سے ایسی شرح سے کی جائے گی جیسا کہ قواعد کے تحت واضح کی جاسکتی ہے۔

۴۲۔ قانون ہذا کے تحت منتخب تمام وارڈ اراکین، نائب صدر نشین، صدر نشین مصرحہ طرز پر محکمہ جاتی سرگرمیوں اور بلدی اداروں کی کارکردگی، اس قانون اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے احکامات پر ابتداء اور باقاعدہ وقفوں سے تربیت حاصل کریں گے۔

صدر نشین اور نائب
صدر نشین کے لئے
اعزازیہ اور آمد و
رفت الاؤنس اور
اراکین کو
آمد و رفت بھتہ کی
ادائیگی

بلدیہ کا تنظیمی ڈھانچہ

بلدیہ ادارہ

۴۳۔ (۱) اس قانون یا کسی دیگر نافذ قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، حکومت قواعد عام بلدی خدمات، تلنگانہ کی تشکیل قانون ۱۹۵۶ ۲ قانون ۱۹۵۵ شہری ترقیات حکام قائم کردہ تحت قانون شہری ترقیات حکام تلنگانہ بابت ۱۹۷۵ اور حیدرآباد میٹرو پولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی قائم کردہ قانون حیدرآباد میٹرو پولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی بابت ۲۰۰۸ کے عارضی ملازمین، ریاست کے لئے مشترکہ بلدی خدمات تشکیل دے سکتی ہے۔

(۲) حکومت مشترکہ بلدی خدمات کی زمرہ بندی، بھرتی کا طریقہ کار، اہلیت، شرائط خدمات، ادائیگی و بھتہ جات، تربیت، ضابطہ اخلاق اور رویہ اور دیگر شرائط خدمات کی نگرانی کے لئے قواعد وضع کرنے کے اختیار کی حامل ہوگی۔

۴۴۔ اس قانون یا کسی دیگر قانون میں جو کہ وقتی طور پر نافذ ہو، شامل کسی امر کے باوجود، حکومت عظیم تر حیدرآباد بلدی کارپوریشن کے بشمول کسی بھی بلدیہ اور حیدرآباد میٹرو پولیٹن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے بشمول کسی دیگر اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹیز کے کسی عہدیدار یا ملازم کے تبادلہ کے اختیار کی حامل ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت، اگر ایسے ہر معاملہ میں غور کرے، ریاست میں کسی بھی حکام کو یہ اختیار تفویض کر سکتی ہے۔

۴۵۔ حکومت کرے گی؛

(۱) قانون کے تحت، جیسا کہ وضاحت کی جاسکتی ہے، انجینئرنگ، ٹاؤن پلاننگ، صحت، محصول عائد کرنا، مالیہ، آڈٹ، نگرانی یا کوئی دیگر ذمہ داریوں سے متعلق فرائض کی انجام دہی کی بابت کمشنر کی معاونت کے لئے کوئی دیگر عہدیداروں کا تقرر کرے گی؛

(۲) بلدیہ میں کسی زمرہ کے ملازمین کا، ماسوا وہ جو فقرہ (۱) میں محولہ ہوں، تقرر اور حکام کو مصرحہ انداز میں اختیارات تفویض کر سکتی ہے؛

(۳) بلدیہ میں نظم و نسق کو چلانے کے لئے ضروری متصور کئے گئے عہدوں کی وقتاً فوقتاً منظوری اور ایسی منظوری دیتے ہوئے، حکومت بلدیہ کی ضروری اور مالیاتی استحکام کو مد نظر رکھ سکتی ہے؛

(۴) بلدیات میں کیڈر کی قوت اور عملہ کے طرز کا تعین۔

۴۶۔ (۱) اگر حکومت کی رائے یہ ہو کہ ریاستی حکومت کے ملازمین کے مخصوص زمرہ کی خدمات بلدیہ کے فرائض کی انجام دہی کے لئے درکار ہو تو، ایسے سرکاری ملازمین کی خدمات بلدیہ کے حوالہ کرے گی اور بلدیہ عام بیرونی خدمات تعیناتی قواعد جیسا کہ وضاحت کی گئی کے تحت وصولی کے مستحق کی حیثیت سے تنخواہیں اور دیگر فوائد ادا کرے گی۔

(۲) حکومت ضمن (۱) کے تحت بلدیہ کو تعیناتی / عارضی تقرر پر ضابطہ اخلاق کی کارروائی کرنے یا حکومت کے ملازمین کے سلسلہ میں مجاز حاکم ہے، اور ایسی کارروائی، اگر کوئی ہو، قانون کے تحت احکام کے مطابق ہوگی۔

۴۷۔ حکومت روزمرہ کے نظم و نسق کی بہ سہولت انجام دہی کے مقصد سے بلدیہ کے منتخب نمائندگان اور ملازمین کیلئے ضابطہ اخلاق

۴۸۔ (۱) قانون ہذا کے احکام اور اس کے تحت وقتی طور پر نافذ کئے گئے قواعد کے تابع، بلدی کمشنر بلدیہ کے عہدیداروں اور ملازمین کے فرائض کی نشاندہی کریں گے اور ان کی نگرانی و اجبات پر ضلع کلکٹر اور کمشنر کا کنٹرول

(۲) بلدیہ کا ہر ملازم نقصان، ضائع ہونے، قواعد یا احکام کے غلط اطلاق یا رقم یا کسی اور اثاثہ کے خرد برد کے لئے شخصی طور پر جواب دہ ہوں گے۔ اگر ایسا نقصان یا ضائع ہونا یا غلط اطلاق یا خرد برد بلدیہ کے ملازم کی حیثیت سے اس کی لاپرواہی یا غلط رویہ کا راست نتیجہ ہو تو، اس کے لئے بلدیہ کی جانب سے اس کے خلاف ازالہ نقصان کی وصولی کے بشمول مناسب کارروائی کی جاسکتی ہے۔

(۳) ضلع کلکٹر، بلدی کمشنر یا دیگر ملازمین کو معطل کر سکتا ہے، اگر اس کی رائے میں مذکورہ عہدیدار قانون ہذا کی دفعات ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶ اور ۶۱ کے تحت عائد کردہ ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ناکام ہو جائے یا کسی اور شکل میں فرائض سے غفلت یا کوتاہی کا موجب پایا جائے۔ علاوہ ازیں ضلع کلکٹر مذکورہ عہدیداروں کے خلاف ضابطہ اخلاق کی کارروائی بھی کر سکتے ہیں۔

۴۹۔ حکومت قانون ہذا کے تحت لازمی بلدی خدمات کے لئے قواعد مقرر کر سکتی ہے اور کوئی بھی عہدیدار یا ملازم، عارضی ملازم بشمول آؤٹ سورسنگ پر حاصل کردہ بلدیہ کا عملہ حسب ذیل نہیں کر پائے گا:

لازمی بلدی

خدمات

(الف) ڈیوٹی سے غیر حاضری، اور طور پر رخصت پر ہو یا پہلے سے اجازت حاصل کر چکا ہو جو بعد میں منسوخ نہ کی گئی ہو؛ یا

(ب) دانستہ طور پر لا پرواہی یا اسے تفویض کردہ فرائض میں سے کسی کی انجام دہی سے انکار۔

۵۰۔ اس سلسلہ میں ضروری گنجائش دفعہ ۱۰ کے تحت لازمی اخراجات کے حصہ کے طور پر سالانہ بجٹ کی تیاری کے موقع پر مختص کی جائے گی۔

عہدیداروں اور

ملازمین کی تنخواہ اور

بھتہ جات

بلدیہ کے فرائض اور ذمہ داریاں

۵۱۔ قانون ہذا کے احکامات کے تابع، بلدیہ کا نظم و نسق اس مقصد کے لئے بلدی کونسل کے ذمہ ہوگا اور بلدی کونسل ایسے اختیارات کو بروئے کار لائے گی اور ایسے فرائض کو انجام دے گی، الا یہ کہ جو صدر نشین یا کمشنر کو خصوصی سپرد کئے گئے ہوں، جیسا کہ قانون ہذا اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت عطا کئے گئے۔

بلدی نظم و نسق کا

اختیار

۵۲۔ بلدی کمشنر بحق بلدیہ مندرجہ ذیل فرائض انجام دیں گے:

بلدیہ کے فرائض

(۱) شہری منصوبہ بندی بشمول ٹاؤن پلاننگ یا کوئی ترقیاتی سرگرمیاں:

اور ذمہ داریاں

(الف) ماسٹر پلان کی تیاری اور عمل آوری؛

(ب) انسانی رہائش کے لئے نئے علاقوں میں منصوبہ بند ترقی؛

(ج) اراضی کے استعمال اور عمارتوں کی تعمیر کو باقاعدہ بنانا؛

(د) ترقیاتی منصوبوں اور بلدی علاقوں کی اسکیمات کا ضلع یا شہری ترقی یا میٹروپولیٹن ترقی منصوبہ، اگر کوئی ہو، سے ارتباط؛

(ه) بلدی علاقہ کو خوبصورت بنانے کے لئے اقدامات جیسے چمنوں، سبزہ زار کا قیام، تفریحی علاقوں کی فراہمی، دریاؤں کے کناروں کو بہتر بنانا اور پیدل راہرو کی فراہمی اور دیگر ایسے اقدامات؛

(و) بازاروں کو باضابطہ بنانا؛

(ز) اراضیات اور عمارات کا سروے؛

(ح) جغرافیائی اطلاعی نظام کے پلیٹ فارم پر اراضیات کا ریکارڈ اور مناسب نقشوں کے ڈاٹا کی تجدیدی تیاری اور دیکھ بھال؛

(۲) اراضی استعمال اور عمارتوں کی تعمیر کو باقاعدہ بنانا:

(الف) تعمیر و ترقی کو منصوبہ اور استعمال اراضی طریقہ کار کے مطابق بنانا؛

(ب) غیر مجاز تعمیرات کو باقاعدہ بنانا؛

(۳) سڑکوں، نالوں اور پلوں کی تعمیر و دیکھ بھال؛

(الف) اس کی مرمت یا بہتری کے ذریعہ عوام کے تحفظ اور آرام کو یقینی بنانا؛

(ب) سرکاری سڑکوں کا رخ موڑنا یا بند کرنا؛

(ج) ٹریفک بہاؤ کے طرز کو یقینی بنانے کے لئے سڑکوں کی توسیع یا چوڑائی میں اضافہ۔

(۴) گھریلو، صنعتی اور تجارتی مقاصد کے لئے سربراہی آب:

مگر شرط یہ ہے کہ انفرادی نلوں کے کنکشن، غیر ریونیو آب میں کمی، آبی تنقیح کی عمل آوری، جی آئی ایس پڑنی آبی نیٹ ورک کی اور ڈاٹا پڑنی اثاثوں کی دیکھ بھال۔

انجینئرنگ شعبہ میں برسر خدمت بلدیہ کا تمام عملہ خواہ بلدیہ کے کیڈر میں ہو یا کسی دیگر محکمہ سے تعیناتی پر آیا ہو، راست طور پر کمشنر کورپورٹ کرے گا اور اس کی راست نگرانی میں کام کرے گا۔

(۵) عوامی صحت، صفائی، حفاظت اور ٹھوس فضلہ کا انتظام:

(الف) انفرادی گھروں کے بیت الخلاؤں، عوامی بیت الخلاؤں، سماج کے بیت الخلاؤں اور خواتین کے بیت الخلاؤں کی تعمیر تاکہ بلدیات کو کھلے میں فضلہ کرنے سے پاک بنایا جائے؛

(ب) سیوریج اور سیویج کا انتظام؛

(ج) نرم غلاظت اور مستعملہ پانی کا انتظام؛

(د) ناکارہ پانی کا ٹریٹمنٹ اور دوبارہ قابل استعمال بنانا؛

(ه) متاثر کرنے والے اور متعدی امراض کا انسداد اور روک تھام؛

(و) عوامی ٹیکہ اندازی؛

(ز) بلدی بازاروں اور مسالخ کی تعمیر، دیکھ بھال اور باقاعدہ بنانا؛

(ح) غیر صحت بخش بستیوں کی اصلاح، فاسد نباتات کا نکالنا اور تمام ناگوار یوں کو دور کرنا؛

(ط) تمام سرکاری تالابوں کی دیکھ بھال اور تمام خانگی تالابوں، کنوؤں اور دیگر سربراہی آب کے وسائل کی کھدائی، مرمت اور نگہداشت کو ایسے شرائط و ضوابط کے مطابق باقاعدہ بنانا جیسا کہ بلدیہ مناسب تصور کر سکتی ہو؛

(ی) گھر گھر سے کچرا جمع کرنا، اٹھانے کی جگہ کچرہ کو علیحدہ کرنے کی ترغیب، سڑکوں کی مستقل صفائی اور جھاڑو دینا، اور وہاں سے کچرے کی نکاسی، فضلہ کی محفوظ منتقلی، دوبارہ کارآمد بنانے اور کارآمد رکھنے پر توجہ دیتے ہوئے نکاسی اور سانسسی طرز کا انتظام، جیسا کہ وقتاً فوقتاً قواعد مقرر کئے جائیں؛

(ک) پلاسٹک کے استعمال میں کمی لانا اور نا کارہ پلاسٹک کا سائنسی طرز پر انتظام اور اس کی نکاسی؛

(ل) تعمیر اور انہدامی ملبہ کا محفوظ انتظام؛

(م) بائیو-میڈیکل فضلہ اور ای۔ فضلہ کے انتظام کو حکومت ہند یا ریاستی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ قواعد کے مطابق باقاعدہ بنانا؛

(ن) آلودگی بشمول فضائی آلودگی کی تمام شکلوں کی کمی کے لئے اقدامات کو فروغ دینا؛

(س) غلاظت دیگر گندگی اور تمام راکھ، کچر اور کوڑا کرکٹ کو ہٹانا اور نکاسی؛

(ع) غیر مجاز اور غیر قانونی ہوورڈنگس اور دیگر اشتہارات کو قابو میں کرنا اور متعلقین کے خلاف کارروائی کرنا؛

(۶) شہری شجرکاری اور شہری فضائی مقامات، ماحول کا تحفظ اور ان ماحولیاتی پہلوؤں کا فروغ:

(الف) چمنوں، کھلے مقامات، باغات اور کھیل کے میدانوں کی تعمیر اور دیکھ بھال؛

(ب) ماحول کا تحفظ بشمول وارڈس، کھلے مقامات اور سڑک کے کنارے شجرکاری؛

(ج) فاضل اراضی کی اصلاح، سماجی شجرکاری کا فروغ اور کھلے مقامات کی دیکھ بھال؛

(د) تالاب اور ذخیرہ آب کا تحفظ اور ترقی؛

(ه) نرسریز کا قیام اور دیکھ بھال اور سبزہ زار کا فروغ۔

(۷) سلم کی بہتری اور ترقی:

(الف) معلنہ اور نشاندہی کردہ سلمس کی بہتری؛ اور

(ب) ترقی یافتہ سلمس کا اخراج۔

(۸) شہری بے گھر افراد کے لئے سائبان شب ببری۔

(۹) شہری سہولیات اور مراکز جیسے کمیونٹی ہالس، اسپورٹس کا مپلکس اور بس شیلٹرس کی فراہمی۔

(۱۰) ثقافتی، تعلیمی اور جمالیاتی پہلوؤں کا فروغ۔

ثقافتی سرگرمیوں بشمول موسیقی، ورزش کی تعلیم، کھیل کود اور تھیٹر اور اس کے لئے درکار انفراسٹرکچر کا فروغ؛

(۱۱) قبرستانوں، آخری منزل اور برقی شمشان گھاٹوں کا فروغ اور آخری رسومات کی انجام دہی کے لئے نفع کی منتقلی کے لئے ”ارتھی“ یا گاڑی کا انتظام کرنا۔

(۱۲) اہم اعداد و شمار بشمول اندراج پیدائش و اموات۔

(۱۳) عوامی سہولیات بشمول سڑکوں پر روشنی، پارکنگ کی جگہیں، بس اسٹاپس اور عوامی کی آسائش:

(الف) راستوں کی روایتی روشنی کو توانائی بچت روشنی کے طریقہ میں تبدیلی؛

(ب) چوراہوں، میدانوں اور پارکنگ کی جگہوں کی ترقی؛

(ج) آسرا گھروں، سائبان شب ب سری اور اہم ضرورت کے لئے سائبانوں کا قیام اور دیکھ بھال؛

(د) سماجی بہبود سرگرمیاں، عوامی بہبود کے لئے اہم معلومات کی تشہیر کے مہم؛

(ه) عوامی ٹرانسپورٹ سے متعلق ذمہ داریوں کی انجام دہی بشمول ماحولیات دوست گاڑیوں کی حوصلہ افزائی۔

(۱۴) مسالخ اور دباغت کے کارخانوں کو باقاعدہ بنانا اور سائنسی طرز پر انتظام۔

(۱۵) ترسیل خدمات اور شہری مرکز خدمات میں اطلاعاتی ٹکنالوجی کا استعمال۔

(۱۶) مردم شماری سے متعلق سرگرمیاں۔

(۱۷) کوئی اور سرگرمی یا ذمہ داری کی انجام دہی جو کہ ریاستی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً تفویض کی جائے۔

بلدی کمشنر کے فرائض

اور ذمہ داریاں

۵۳۔ (۱) کمشنر بلدیہ کا صدر عاملہ ہوگا اور ان ذمہ داریوں کو ادا کرے گا جیسا کہ قانون ہذا کی دفعہ ۵۲ کے تحت صراحت کی گئی اور جیسا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً تفویض کی گئی ہوں۔

(۲) کمشنر ریاستی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً قانون ہذا کے احکام سے متعلق دی گئی ہدایات کی تعمیل کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

(۳) کمشنر، بلدیہ کے نظم و نسق کے لئے، ہر معاملہ میں، اتفاقی طور پر ہنگامی اخراجات لاحق کر سکتا ہے، جیسا کہ مقرر کیا گیا۔

(۴) کمشنر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ حکام سے مناسب منظوری حاصل کئے بغیر لگائے گئے غیر قانونی اور غیر مجاز ہو رڈ کس اور دیگر ایسے تشہیری اشیاء سے بلدیہ کو پاک و صاف کرے۔ ایسے غیر مجاز تشہیری اشیاء لگانے والوں اور اس کے انسداد میں ناکام متعلقہ بلدی عملہ کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ یہ، نہ صرف عام صفائی اور نگہداشت میں کمی کا سبب بنے گا بلکہ اس سے زیادہ اہم یہ ہے کہ، غیر سائنسی انداز میں تنصیب و استحکام کے مد نظر انسانی تحفظ کیلئے خطرناک ہوگا۔

(۵) کمشنر مجموعی طور پر ضلع کلکٹر کی نگرانی و کنٹرول کے تحت کام کرے گا۔

بلدیہ کے مختلف

عہدیداروں کی

ذمہ داریاں

۵۴۔ دفعہ ۵۳ میں محولہ سرگرمیاں بلدی کمشنر کی جانب سے بلدیہ کے مختلف ملازمین کے ذریعہ انجام دی جائیں گی۔ مزید خصوصی طور پر، بلدیہ میں برسر خدمت تمام انجینئرنگ عملہ بشمول تعیناتی پر یا دیگر محکمہ جات سے لائے گئے، راست طور پر کمشنر کی نگرانی و کنٹرول میں کام کریں گے۔ کمشنر ایسے کسی انجینئرنگ عملہ کے خلاف تفویض کردہ اور مقررہ انداز میں ڈیوٹی انجام دینے میں ناکامی پر یا اس کے فرائض کی انجام دہی میں غفلت پائے جانے پر کارروائی شروع کرنے کی بابت ضابطہ اخلاق کے حاکم ہوں گے۔

کنٹرول کے

لئے حاکم

۵۵۔ کمشنر تمام کنٹراکٹس، جو پہلے ہی بلدی کونسل یا حکومت کی جانب سے، جیسا کہ قانون ہذا کے تحت وضع کردہ قواعد کے تابع صورت ہو سکتی ہے، منظور کئے جا چکے ہوں، کی تکمیل اور پیشرفت کے لئے حاکم ہوں گے۔ اشیاء و خدمات کے حصول کا طریقہ کار معیاری ہوگا اور حصولیابی کی شفاف کارروائی پر مبنی ہوگا۔

وارڈ رکن (کنسلریا

۵۶۔ (۱) ہر وارڈ رکن مندرجہ ذیل کام کرے گا:

(الف) اس کے متعلقہ وارڈ میں مناسب صفائی، سربراہی آب اور سڑکوں پر روشنی کے انتظام کو یقینی بنائے گا؛

کارپوریٹر کے
فرائض اور ذمہ

(ب) تمام رہائشی و تجارتی گھرانوں سے گھر گھر سے کچرہ کی وصولی کو یقینی بنائے گا اور وارڈ کی سطح پر کچرہ کی مخلوط کھاد میں تبدیلی اور خشک کچرے کی پروسسنگ کو یقینی بنانا؛

داریاں

(ج) وارڈ میں ضلع منصوبہ عمل کے مطابق شجر کاری کرنا اور کم از کم ۸۵ فیصد کی بقاء کو یقینی بنانا؛

(د) غیر آمدنی والے آب کی تخفیف، پانی کی منتقلی میں ضائع ہونا، اور جہاں کہیں ضرورت نہ ہو، برقی بورس کے استعمال کو کم کرنا؛

(ه) تمام آبی وسائل، تالابوں یا کسی دیگر ذخائر آب کا تحفظ؛

(و) تمام سرگرمیوں بالخصوص قانون ہذا کے ذریعہ محولہ یا جو حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً تفویض کی جاسکتی ہیں، کی انجام دہی؛ اور

(ز) بلدیہ کے نظم و نسق میں ترقیاتی سرگرمیوں پر تربیت کا انتظام۔

(۲) کوئی بھی وارڈ رکن، خواہ از خود یا کسی وارڈ کمیٹی کا نمائندہ ہو یا اس طرح کی دیگر اطلاعات پر بلدی جائیداد کی بابت کسی شکایت یا لاپرواہی یا ضائع ہونے یا کسی علاقہ کی ضروریات یا کسی ایسے دیگر مقاصد کی بابت بلدی کام کی انجام دہی میں کسی لاپرواہی، یا کسی علاقہ کی ضروریات پر صدر نشین کو متوجہ کر سکتا ہے اور کسی بہتری کی تجویز دے سکتا ہے، جو پسندیدہ ہو سکتی ہے۔

(۳) ہر وارڈ رکن ضمن (۱) اور ضمن (۲) میں بیان کردہ کسی معاملہ پر یا بلدیہ کے نظم و نسق سے متعلق کسی معاملہ پر قرارداد پیش کرنے کا استحقاق رکھتا ہوگا، جو ایسے قواعد کے تابع ہوگا جیسا کہ قانون ہذا کے تحت وضاحت کی جاسکتی ہے۔

(۴) ایسا کوئی بھی معاملہ یا موضوع جو کہ بلدی کونسل کی جانب سے غور و خوض کے مقصد کی بابت کسی رکن کی جانب سے اٹھایا یا پیش کیا جاسکتا ہے، زیر غور لایا جائے گا اور آنے والی تجاویز کی مناسب عمل آوری کے لئے حسب مناسب قرارداد منظور کی جاسکتی ہے۔

۵۷۔ بلدیہ ایک واضح منصوبہ تیار کرتے ہوئے قصبہ کو ایک مثالی قصبہ میں تبدیل کرنے کی جدوجہد کرے گا۔ درکار خدمات بلدی حکام کی جانب سے انجام دی جائیں گی اور آن لائن خدمات کے ذریعہ ترسیل کی جائیں گی؛

ماڈل ٹاؤن میں
تبدیلی

۵۸۔ (۱) بلدیات کسی بھی وقت کہیں بھی اساس پر بہتر، تیز رفتار، جوابدہ اور شفاف نظم و نسق کے لئے شہری خدمات کی بابت ای۔ حکمرانی نظام اختیار کریں گے۔

ای۔ حکمرانی اور
آن لائن خدمات

(۲) بلدی خدمات شہریوں کی سہولت کے لئے ضمیمہ۔ ۳ کے تحت مصرحہ شہریوں کے منشور کے مطابق مقررہ وقت میں آن لائن ترسیل کی جاسکتی ہیں، اگر مقررہ وقت کی پابندی نہ کی جائے، صراحت کے مطابق جرمانہ، تاخیر کا سبب بننے والے فرد سے وصول کیا جائے گا۔

(۳) ہر بلدیہ آن لائن خدمات کی فراہمی اور شہریوں کی شکایت کے ازالہ کی سہولت بہم پہنچانے کے لئے بھی ایک یا زائد شہری خدمات مراکز قائم کرے گی۔

انصرام کاروبار

۵۹۔ (۱) بلدی کونسل قانون ہذا کے احکام اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے مطابق ضوابط کا روائی کے لئے بنائے گی۔

بلدی کونسل کی
کارروائی کے لئے
قواعد و ضوابط

(۲) بلدی کونسل کے تمام فیصلے اور قراردادیں ارکان کی سادہ اکثریت اور رائے دہی کے ذریعہ، کورم کی دستیاب کے تابع ہوں گے۔

(۳) کوئی دیگر رکن ماسواء منتخب اراکین بشمول بہ اعتبار عہدہ اور معاون اراکین اور عہدیدار ان یا خصوصی مدعوین، جیسا کہ پریسیڈنگ آفیسر کی جانب سے درکار ہو، اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا۔

(۴) کارروائی کی روداد کو بلدی کمشنر یا بلدی کمشنر کی جانب سے اس مقصد کے لئے مجاز عہدیدار کی جانب سے ریکارڈ کیا جائے گا۔

(۵) کونسل اجلاس کی روداد بلدی کمشنر یا ان کی جانب سے مجاز عہدیدار کے ذریعہ تیار کی جائے گی اور اس پر صدر نشین یا میئر یا کوئی دیگر پریسائیڈنگ آفیسر جو کونسل اجلاس کی صدارت پر ہوں، اجلاس کے فوری بعد دستخط کریں گے اور اس میں ایک دن سے تجاوز نہ ہوگا۔ اگر پریسائیڈنگ آفیسر دستخط کرنے میں ناکام ہو جائیں، بلدی کمشنر اگلے دن ہی روداد پر دستخط اور اسے منظور کریں گے۔ ایسی کارروائی کی روداد اگلے اجلاس میں غور کے لئے بلدی کونسل کے روبرو پیش کی جائے گی۔ اس کی ایک نقل ضلع کلکٹر اور حکام کو جیسا کہ حکومت کی جانب سے مقرر کیا جاسکتا ہے، بھیجی جائے گی۔ بلدی کمشنر کسی بھی انحراف یا تاخیر کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔

۶۰۔ (۱) کوئی بھی رکن کسی ایسے سوال پر جس سے اس کی نجی یا خصوصی دلچسپی راست یا بالواسطہ طور پر وابستہ ہو، مباحث اور رائے دہی میں حصہ نہیں لے گا۔

رکن کو کب مباحث اور رائے دہی میں حصہ لینے سے غیر حاضر رہنا ہوگا۔

(۲) صدر نشین کسی بھی رکن کو کونسل کے مباحث میں حصہ لینے یا رائے دہی سے، وجوہات کو ریکارڈ کرنے کے بعد، منع کر سکتا ہے، اگر وہ یہ ماننے کی وجہ رکھتا ہو کہ رکن کی ایسی کوئی دلچسپی ہو۔ اگر ناراض رکن صدر نشین کے فیصلہ کو چیلنج کرے، پریسائیڈنگ آفیسر اعتراض کو کونسل کے روبرو رکھے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا اور مذکورہ رکن اس کا پابند ہوگا۔

(۳) جہاں اجلاس میں موجود رکن کو یقین ہو کہ صدر نشین کی زیر بحث کسی معاملہ میں شخصی یا خصوصی دلچسپی ہے، اور اگر اس اہت کوئی تحریک لائی جائے، صدر نشین ایسے مباحث کے دوران اجلاس سے خود کو غیر حاضر رکھے گا۔

(۴) متعلقہ رکن ضمن (۲) میں محولہ سوال پر رائے دہی کا حقدار نہیں ہوگا اور صدر نشین ضمن (۳) میں محولہ تحریک پر رائے دہی کا حق دار نہیں ہوگا۔

ہدایت اور کنٹرول

۶۱۔ ہر بلدیہ، ایسی شکل اور ایسے انداز میں جیسا کہ مقرر کیا جاسکتا ہے، آنے والے سال کے لئے سالانہ منصوبہ عمل اور گزشتہ سال کے دوران بلدیہ کے نظم و نسق پر رپورٹ پیش کرے گا، جس کی مدت ہر مالی سال کے آغاز سے سے ایک ماہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

۶۲۔ (۱) حکومت اعلان کے ذریعہ کسی بھی خیراتی وقف یا کوئی دیگر جائیدادوں کی نگرانی اور انتظام، جو متعلقہ قوانین کے تحت، جس کے مطابق اختیارات اور فرائض حکومت سے منسلک ہیں، حکومت کی تحویل میں ہیں، بلدیہ کو اس کی منظوری کے ساتھ سپرد کر سکتی ہے۔ تمام اختیارات اور فرائض جو کہ، اس سے متعلق، حکومت سے منسلک ہیں، بلدیہ سے منسلک کئے جائیں گے، جب کہ اس کا بطور خاص قانون ضبطی و بونا و کینٹیا تلنگانہ ۱۹۷۴ میں نام لیا گیا تھا اور بلدیہ ایسے اوقاف یا دیگر جائیدادوں کی دیکھ بھال اور نگرانی کرے گی۔

(۲) حکومت ضمن (۱) کے تحت بلدیہ کو سپرد کی گئی کسی بھی اوقافی یا دیگر جائیدادوں کی دیکھ بھال و نگرانی کو اعلان کے ذریعہ بحال کر سکتی ہے اور ایسی بحالی پر، ضمن (۱) کے تحت بلدیہ سے منسلک تمام اختیارات اور فرائض کا عدم ہو جائیں گے۔

(۳) حکومت ایک خیراتی انعام جو حکومت یا کسی حاکم کی جانب سے بحال رکھی گئی ہو، بلدیہ کو اس کی منظوری کے ساتھ حوالہ کر سکتی ہے؟ مگر شرط یہ ہے کہ ایسی انعامی جائیداد کی نقد آمدنی خاص طور پر ایسے کسی مقصد کے لئے لاگو ہو سکتی ہے، جس کے لئے ایسی بلدیہ قابل اطلاق ہو سکتی ہے اور اس طرح کی گئی کسی تفویض کو منسوخ کر سکتی ہے۔

(۴) ضمن (۲) کے تحت کوئی بھی بحالی کا حکم یا ضمن (۳) کے تحت منسوخ منظور نہیں کی جائے گی تاوقتیکہ بلدیہ کو اس کی نمائندگی کا ایک موقع نہ دیا گیا ہو۔

۶۳۔ بلدیہ کسی مقصد کو آگے بڑھانے کے لئے جس کے لئے بلدیہ کا فنڈ قائم کیا گیا، کوئی عطیہ، اوقاف یا ٹرسٹ کو قبول کر سکتی ہے۔

۶۴۔ حکومت ایسی شرائط کے تابع جیسا کہ وہ نافذ کرنے کے لئے موزوں تصور کر سکتی ہو، کسی ادارہ کا انتظام یا کسی کام کی انجام دہی جو کہ اس قانون کے ذریعہ محکوم نہ کیا گیا ہو، بلدیہ کو منتقل کر سکتی ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا انتظام یا انجام دہی کے لئے درکار فنڈس، حکومت کی جانب سے بلدیہ کے فیصلہ پر رکھے جائیں گے۔

۶۵۔ (۱) حکومت از خود یا کسی رکن کی نمائندگی پر، صدر نشین، نائب صدر نشین، ضلع کلکٹر اور کمشنر، بذریعہ حکم، تحریراً:

(الف) کسی منظورہ قرارداد، مجریہ حکم یا لائسنس یا عطا کردہ اجازت کو منسوخ کر سکتی ہے؛ یا

بلدیہ کی قراردادوں کو منسوخ یا معطل کرنے حکومت کے اختیارات

(ب) کوئی کام کرنے سے روک سکتی ہے، جو کہ اس قانون کی متابعت میں یا دائرہ کے مطابق، جو کہ کیا جانے والا ہو، یا کیا جا رہا ہو، اگر ان کی رائے میں:

(۱) ایسی قرارداد، حکم، لائسنس، اجازت یا قانون کو منظور، جاری، عطا یا مجاز کیا گیا ہو اور وہ از روئے قانون نہ ہو؛ یا

(۲) ایسی قرارداد، حکم، لائسنس، اجازت یا قانون جو اس قانون یا کسی دیگر قانون سازی کے ذریعہ محولہ اختیارات سے متجاوز ہو؛ یا

(۳) ضمن (۱) اور (۲) میں متذکرہ بالا قوانین کا مسلسل نفاذ یا اجازت امکانی طور پر بلدیہ کے لئے مالی خسارہ کا سبب، انسانی زندگی کی صحت یا تحفظ، زندگی کے لئے خطرہ ہو یا فساد یا عوامی امن و سکون میں خلل کا باعث یا عوامی مفاد کے خلاف ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت اس دفعہ کے تحت فقرہ جات (الف) اور (ب) میں محولہ بنیادوں پر اقدام کرنے سے قبل متعلقہ حاکم یا شخص کو وضاحت کے لئے ایک موقع دے گی:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں کوئی امر حکومت کو منعقد شدہ کسی انتخاب کو کا عدم کرنے کا اہل نہیں بنائے گا۔

(۲) جہاں ضلع کلکٹر کی رائے میں ضمن (۱) کے فقرہ (ب) کے ذیلی فقرہ (۳) میں محولہ بنیادوں پر فوری کارروائی ناگزیر ہو، وہ قرارداد، حکم، لائسنس، اجازت یا قانون کو ایسی مدت کے لئے جیسا کہ وہ موزوں خیال کرتا ہو، ضمن (۱) کے تحت ان کے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے منسوخ یا معطل کر سکتا ہے۔

۶۶۔ (۱) حکومت یا ضلع کلکٹر، از خود یا صدر نشین یا نائب صدر یا رکن یا کمشنر یا بلدیہ کے ملازم کی نمائندگی پر، اعلان کے ذریعہ کسی صدر نشین یا نائب صدر نشین یا رکن کو، جو ان کی رائے میں کسی دیگر رکن یا عہدیدار یا بلدی ملازم سے دانستہ طور پر بدتمیزی یا بدسلوکی کرے، یا بلدیہ کی جائیداد کو تباہ کرے یا غیر پارلیمانی زبان استعمال کرے یا بلدیہ کے اجلاسات کے دوران یا صدر نشین یا نائب صدر نشین یا رکن یا عہدیدار یا ملازم کو محصلہ کوئی ڈیوٹی کی انجام دہی کے دوران، اس کے عہدہ کا غلط استعمال کرے، جس سے ایسی صورتحال پیدا ہوئی ہو جس میں بلدی نظم و نسق قانون ہذا کے احکام کی متابعت میں انجام نہ دیا جاسکتا ہو یا بلدیہ کے مالیاتی استحکام کو خطرہ لاحق ہو، ایسی مدت کے لئے معطل کر سکتے ہیں جو کہ چھ ماہ سے متجاوز نہ ہو، مذکورہ الزامات کی تحقیقات زیر التواء ہو اور اس دفعہ کے بیان کردہ احکام کے تحت اقدام کیا گیا ہو۔

(۲) حکومت یا ضلع کلکٹر، ضمن (۱) کے تحت کارروائی سے قبل، صدر نشین یا نائب صدر نشین یا متعلقہ رکن کو وضاحت کے لئے موقع دیں گے اور مذکورہ ضمن کے تحت جاری کردہ اعلان میں حکومت کی جانب سے کی گئی کارروائی کی وجوہات کا بیان شامل ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ صدر نشین یا نائب صدر نشین یا رکن جو ضمن (۱) کے تحت جاری کردہ احکام معطلی سے ناراض ہو، حکم کی وصولی کی تاریخ سے اندرون ۳۰ ایام جیسی کی صورت ہو سکتی ہے، اطلاع کو بلدی ٹریبونل کے لئے ایک اپیل رجوع کر سکتے ہیں:

مزید شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت معطل کردہ شخص، اس کے عہدہ سے وابستہ سرگرمیوں کی انجام دہی اور اختیارات بروئے کار لانے کا استحقاق نہ رکھتا ہوگا اور بلدیہ کے اجلاسات میں شرکت کا اہل نہیں ہوگا، ماسواء اس اجلاس میں جو کہ صدر نشین یا نائب صدر نشین کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر غور کے لئے منعقد کیا گیا ہو۔

در نشین یا نائب
صدر نشین یا رکن کو
معطل کرنے
حکومت یا ضلع کلکٹر
کے اختیارات

(۳) جب صدر نشین کا عہدہ مخلوعہ ہونا نائب صدر نشین کے فرائض اور اختیارات نائب صدر نشین انجام دیں گے تاوقتیکہ نئے صدر نشین ذمہ داری بحال کریں، یا ایک صدر نشین کا انتخاب عمل میں آئے اور وہ عہدہ سنبھالیں۔ جب نائب صدر نشین کا عہدہ بھی مخلوعہ ہو کونسل کے کسی منتخب رکن کو دیگر اراکین کی جانب سے ایسی مدت کے لئے صدر نشین کی حیثیت سے منتخب کیا جائے گا اور وہ صدر نشین کے اختیارات بروئے کار لائیں گے تاوقتیکہ حسب ضابطہ منتخب صدر نشین یا نائب صدر نشین عہدہ سنبھالیں۔

۶۷۔ (۱) حکومت کسی صدر نشین یا نائب صدر نشین کو، مصرحہ انداز میں اعلان کے ذریعہ برطرف کر سکتی ہے، جو کہ حکومت کی رائے میں؛

(الف) قانون ہذا کے احکام یا اس کے قواعد، اصول و ضوابط، یا اس کے تحت جاری کردہ قانونی احکام کو دانستہ طور پر حذف کرے یا انجام دینے سے انکار کرے یا نافرمانی کرے یا اسے حاصل کردہ عہدہ یا اختیارات کا غلط استعمال کرے؛

(ب) فرائض یا سرگرمیوں کی انجام دہی میں ناکامی؛

(ج) حکومت یا کوئی حاکم جسے قانون ہذا کے احکام کی متابعت میں بلدیہ کی مناسب کارکردگی کے لئے حکومت کی جانب سے نامزد کیا گیا ہو، کے احکام حذف کرے یا انجام دینے سے انکار کرے؛

(د) اس کے فرائض انجام دینے میں غلط رویہ کا مرتکب ہو؛

(ه) بلدی فنڈ کے خرد برد کا مرتکب ہو؛

(و) اس کی سرگرمیوں کی انجام دہی میں مسلسل قصور وار ہونا اور بلدیہ کی کارکردگی کی مضرت کے لئے قانون کے تحت اس پر عائد فرائض یا ایسی انجام دہی کے لئے نااہل ہونا؛

(ز) قانون ہذا کی دفعات ۲۳، ۲۴ اور ۵۷ کے تحت جیسا کہ درکار ہو، سرگرمیوں کی انجام دہی میں ناکامی۔

صدر نشین یا نائب
صدر نشین یا وارڈ
اراکین کو برطرف
کرنے کا حکومت
کو اختیار

(۲) حکومت کسی بھی وارڈ رکن کو مصرحہ انداز میں اعلان کے ذریعہ برطرف کر سکتی ہے، اگر وہ قانون کی دفعات ۵۶۲ اور ۵۷ کے تحت درکار سرگرمیوں کو انجام دینے میں ناکام ہو جائے۔

(۳) حکومت، جب ضمن (۱) کے تحت صدر نشین یا نائب صدر نشین اور ضمن (۲) کے تحت وارڈ رکن کو برطرف کرنے کی تجویز رکھتی ہو، صدر نشین یا نائب صدر نشین یا متعلقہ وارڈ رکن کو وضاحت کا موقع دے گی اور مذکورہ ضمن کے تحت جاری کردہ اعلان میں کی گئی کارروائی کی بابت حکومت کی وجوہات کا بیان شامل ہوگا۔

(۴) ضمن (۱) اور (۲) کے تحت صدر نشین یا نائب صدر نشین یا کسی وارڈ رکن کے عہدہ سے برطرف کردہ کوئی بھی شخص اس کی برطرفی کی تاریخ سے چھ سال کی مدت کے لئے رکن کی حیثیت سے انتخابات کے لئے اہل نہیں ہوگا۔

(۵) احکامات کے مطابق مجموعی مخلوعہ جائیدادوں کو پُر کیا جائیگا۔

حکومت کو بلدیہ کو
برخواست کرنے کا حق
حاصل ہے۔

۶۸ (۱) حکومت اگر کوئی ارادہ رکھتی ہو تو، قانون ہذا کے تحت یا بلدیہ کی جانب عائد کردہ فرائض کے انجام دینے کو مستقل طور پر غفلت کرتی ہے یا اپنے فرائض کو مناسب طور پر انجام نہیں دے رہی ہے یا کوئی دیگر قانون مقررہ وقت پر نافذ ہو یا متجاوز کرنا یا اس کا ناجائز استعمال کرنا یا اختیارات یا ایک موقعہ موجود رہنے کے باوجود بھی بلدی نظم و نسق قانون ہذا کے احکامات کے مطابق اس پر رو بہ عمل نہیں کیا گیا ہے یا بلدیہ مالیاتی مستحکم یا قرضہ کا ارادہ ظاہر کرتی ہے تو مقررہ تاریخ پر حکومت علامیہ کے ذریعہ راست طور پر بلدیہ کو تحلیل کر سکتی ہے اور اس کو جلد ہی دوبارہ تشکیل دے سکتی ہے یا مقرر کردہ کسی تاریخ پر یا تحلیل کرنے کے ۶ ماہ کے پہلے اور اعلامیہ کو ریاستی مقننہ کے دونوں ایوانوں میں پیش کیا جائیگا۔

(۲) دفعہ ہذا کے تحت برخواست کردہ بلدیہ کو دوبارہ تشکیل دینے کے مقاصد کے لئے تمام منتخب کردہ اراکین کی نشستوں کو مخلوعہ منصور ہوگا۔ ضمن ہذا (۱) کے تحت اعلامیہ کے اشاعت سے پہلے اس کی بابت حکومت متعلقہ بلدیہ کو واقف کرائے گی تجویز کے مخالف بلدیہ مناسب مدت وجہ نمائی پیش کریگا اور توضیحات اور اعتراضات پر غور کریگی۔ اگر کوئی ہو تو، اور متعلقہ بلدیہ کا صدر نشین مناسب موقع فراہم کریگا۔

(۳) ضمن ہذا (۱) کے تحت متعین کردہ تاریخ پر بلدیہ کو تحلیل کر دیا جائیگا اسکے تمام اراکین بحیثیت عہدہ اراکین اور صدر نشین اور نائب صدر نشین کے ساتھ نامزد کردہ اراکین اور فی الفور دفاتر کو خالی کر کے متصور ہونگے۔

(۴) بلدیہ کے تحلیل اور دوبارہ تشکیل کے وقفہ کے درمیان بلدیہ کے تمام اور کسی اختیارات اور فرائض، صدر نشین اور دیگر کمیٹیوں کے ذریعہ عمل میں لائیں گے اور مظاہرہ کریں گے، جیسا کہ مناسب ہو ایسے فرد کی جانب سے ایسی توسیع اور اسکو مقرر کیا جاسکتا ہے جیسا کہ حکومت اس کے حق میں خصوصی عہدیدار کی حیثیت سے قانون ہذا کے تحت کسی اختیارات اور ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لئے مقرر کر سکتی ہے۔

(۵) دوبارہ تشکیل کردہ بلدیہ کے اراکین، اراکین بہ حیثیت عہدہ منتخب کردہ اراکین دوبارہ تشکیل بلدیہ کو تعین کردہ تاریخ پر اپنے دفتر میں داخل ہونگے اور منتخب کردہ اراکین، اراکین بہ حیثیت عہدہ اور منتخب کردہ اراکین صرف ماقبی مدت کے لئے جاری رکھیں گے تحلیل کردہ بلدیہ کی مدت تک جاری رکھیں گے۔

(۶) ضمن ہذا (۱) یا ضمن ہذا (۲) کے تحت معلنہ کردہ مدت کے قبل حکومت بلدیہ کو دوبارہ تشکیل دے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ تحلیل کردہ بلدیہ ماقبی مدت میں جاری رکھے گی جو ۶ ماہ کی مدت سے کم ہو فقرہ ہذا کے تحت کسی بھی انتخاب کے لئے اسکو روک کر رکھنا ضروری نہیں ہوگا۔ اسی مدت میں بلدیہ کو تشکیل دی جائیگی۔

(۷) دفعہ ہذا کے تحت جب بلدیہ کو تحلیل کر دیا جائیگا، حکومت کے دوبارہ تشکیل کی تاریخ تک اور اسکو دوبارہ تشکیل کے بعد تمام اثاثہ جات مالک ہوئی اور بلدیہ سے متعلقہ تمام واجبات تحلیل کی تاریخ اور بالترتیب دوبارہ تشکیل دے گی۔

حکومت یا ضلعی کلکٹرس ۶۹۔ (۱) قانون ہذا کے مندرجہ کسی امر کے باوجود حکومت ضلعی کلکٹر اور دیگر کسی اتھارٹی جسکو ہدایات دینے کا اختیار حاصل ہے: اس پر عمل آوری کرے اور قرارداد پر عمل آوری کرنے کی بابت بلدیہ کی مناسب کارکردگی یا مذکورہ قرارداد کی عمل آوری کے لئے صدر نشین کو حکومت ضروری تصور کر سکتی ہے۔

(۲) ضمن ہذا کے تحت جاری کردہ ہدایات کو صدر نشین اس پر عمل آوری کریگا اور مذکورہ بالا احکامات کی توہین نہیں کریگا۔ صدر نشین، ضمن ہذا کے احکامات کی خلاف ورزی کریگا جسکو حذف کیا جانا متصور ہوگا یا حکومت کے ہدایات پر عمل آوری نہیں کریگا، کلکٹر یا دیگر حاکم، جسکو حکومت کی جانب سے نامزد کیا گیا ہو۔ بلدیہ کے ٹھیک طور پر کام کرنے کے لئے اور قانون ہذا کی دفعہ ۶۸ کے تحت اہل ہوگا۔

خصوصی عہدیدار کا تقرر ۷۰ (۱) قانون ہذا کے مندرجہ کسی امر کے باوجود جہاں پر حکومت کی رائے ہو، بلدیات کے انتخابات کو روکنا ناممکن ہوگا، قانون ہذا کے احکامات کے مطابق معیاد کی مدت ختم ہونے کی تاریخ سے قبل اور مذکورہ بالا معیاد کی مدت ختم ہونے کی تاریخ سے قبل نو منتخب اراکین دفتر میں آئیں گے بہ نفاذ اختیارات فرائض انجام دینے اور فرائض کو جاری کرنے کی بابت حکومت خصوصی عہدیدار کا تقرر کرنے کا اعلامیہ جاری کر سکتی ہے۔

(الف) بلدی کونسل اور

(ب) صدر نشین

قانون ہذا کے تحت؛

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت خصوصی عہدیدار کے تقرر کی مذکورہ مدت کو توسیع کر کے نو منتخب کردہ بلدی عہدیدار کے دفتر میں آنے تک جریدہ تلنگانہ میں وقتاً فوقتاً اعلامیہ جاری کر سکتی ہے اور اسکی وجوہات کی صراحت کی گئی ہے۔

(۲) بلدیہ کے منعقد ہونے والے انتخابات کو جریدہ تلنگانہ میں حکومت کی جانب سے صراحت کردہ تاریخ پر اعلان کریگی۔ نو منتخب کردہ اراکین دفتر کو آئیں گے۔

(۳) خصوصی عہدیدار بلدی کونسل کے نو منتخب کردہ اراکین دفتر کو آنے تک وہ اپنے اختیارات کا استعمال کریگا اپنے فرائض انجام دیگا صدر نشین بھی جب تک صدر نشین ہی رہیگا۔

حکومت یا ضلعی کلکٹرس ۷۱۔ حکومت یا ضلعی کلکٹرس کسی بھی وقت:-

کوریکارڈس وغیرہ کو (۱) ضلعی کی کسی بلدی حاکم کے ماتحت کسی کام کی پیش رفت سے یا کسی غیر منقولہ جائداد

طلب کرنے کا حق داخل ہو کر اسکی جانچ کر سکتا ہے۔

حاصل ہے۔ (۲) مطلوبہ صدر نشین یا کمیشن:-

- (الف) قانون ہذا کے تحت تشکیل کردہ کسی کارروائیوں سے متعلق کسی اقتباس، ریکارڈس، کرسپانڈس منصوبہ (پلان) اور کسی کمیٹی، دیگر کونسل کے دستاویزات کو پیش کر سکتا ہے۔
- (ب) کسی ادائیگی، منصوبہ، تخمینہ حساب کا تحتہ یا اعداد و شمار کو پیش کرنا۔
- (ج) کسی رپورٹ کو پیش کرنا یا اسکو پہنچانا۔

(د) صدر نشین یا کمشنر جیسی کہ صورت ہو بغیر کسی ناگزیر وجوہات کے اسکو پیش کریگا۔

۷۲۔ (۱) قانون ہذا کے تحت حکومت تشکیل کردہ بلدیات میں نئے عہدیداروں کا تقرر کر سکتی نگرانی کرنے کی بابت ہے جو مطلوبہ ہوں، جو جانچ اور کارہا کی نگرانی کر سکتے ہوں۔

(۲) (الف) قانون ہذا کے تحت جو ضروری ہو غور کرے گی حکومت تشکیل کردہ بلدیات عہدیدار کا تقرر کرنے کا حق حاصل ہے میں ایسے بلدیات کے تمام کارہا کی جانچ اور نگرانی کرتے ہوں ایسے عہدیداروں کا تقرر کر سکتی ہے

(ب) خاص کر، اور احکامات یہہ جسکا ذکر آچکا ہے اسکو اجاگر کئے بغیر حکومت بلدی نظم و نسق کے لئے ریجنل ڈائریکٹرس کا تقرر کر سکتی ہے اور ہر ایک ایسا عہدیدار جو علاقائی سماعت اختیار صراحت کرے مذکورہ مقصد کے لئے جسکی صراحت کی جا چکی ہے۔

(۳) ریاست منجمد فنڈس سے عہدیداروں اور اراکین انتظامیہ کی اجرتیں ادا کی جائیگی۔

(۴) قانون ہذا کے تحت علاقائی نظما بلدی نظم و نسق اختیارات اور فرائض کو انجام دیں گے جسکی حکومت کی جانب سے صراحت کی گئی ہے انکو عطا کئے گئے ہیں۔

(۵) ضمن ہذا (۱) اور فقرات (الف) اور (ب) ضمن ہذا (۲) کے تحت عہدیداروں یا دیگر کسی عہدیدار یا شخص کا تقرر کیا گیا ہے۔ کسی بھی عمارتوں میں اور کسی بھی توسیع کے کارہا جسکی صراحت کی گئی ہے حکومت کی جانب سے اسکو اختیار دیا گیا اس میں داخل ہو سکتا ہے اور جانچ کر سکتا ہے اس میں داخل ہو گا یا اسکی جانچ کریگا۔

(الف) کسی بلدیہ کے ماتحت کسی غیر منقولہ جائداد اور کسی کارہا کی پیش رفت میں۔

(ب) کسی اسکول، دو خانہ، ڈسپنسری، ویکسینیشن اسٹیشن (ٹیکہ اندازی کا مقام) دیگر ادارہ نگرانی کی گئی ہے یا کسی بلدیہ کے ماتحت ہو یا کسی دیگر ریکارڈس رجسٹرس دیگر دستاویزات ایسے ادارے میں رکھے گئے ہوں۔

(ج) دفتر دیگر بلدیہ اور دیگر ریکارڈس رجسٹرس یا دیگر دستاویزات جو وہاں پر رکھے ہوئے ہوں۔

(۶) بلدیہ اور اسکے عہدیدار اور ملازمین تمام مناسب ارکان میں بلدی جائداد اور تمام دستاویزات جو بھی ہوں ان تک رسائی کرنے کے لئے ایسے عہدیداروں اور اشخاص کی رائے ایسے قواعد مطابق ہیں جس کی صراحت کی گئی ہے ضمن ہذا کے تحت فرائض کی انجام دہی کے قابل ہیں خارج کر دیا جائیگا۔

(۷) مذکورہ بالا عہدیداران اور اشخاص بلدیہ کا دورہ کریں گے رجسٹر میں دستخط اور ریکارڈ اور ضروری متصور کردہ کیفیت صراحت کردہ پروفارمہ ایسے عہدیداروں کی زیر نگرانی میں ہے وہ باقی نتیجہ اور تصدیق کو دوسرے اعلیٰ عہدیدار کے حوالے کریگا بلدیہ کی جانب سے اعلیٰ حاکم تاریخ تاخیر سے اسکو شامل نہ کیا ہو یا بے قاعدگی کی گئی ہو لیکن اسکی اطلاع جانچ یا معائنہ کرنے والے عہدیدار کو نہیں دی گئی ہو۔

(۸) دفعہ ہذا کے تحت تقرر کردہ عہدیدار اختیار سماعت کے تحت تمام بلدیات میں کم از کم مہینے میں تین بار معائنہ کر سکتے ہیں جانچ یا معائنہ کرنے والا عہدیدار تادیبی کارروائی کا مستوجب ہوگا۔

(۹) ترتیب کے مطابق معائنہ کو منعقدہ کیا جائیگا جس کی صراحت کی گئی ہے۔

(الف) تمام ذمہ داریوں کا احاطہ کیا جائیگا۔

(ب) فرائض کی انجام دہی کا تعین کرنا۔

(ج) بلدیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر فرائض کے لئے قانون ہذا کے تحت فراہم کئے گئے ہر فرائض کے نشاندہی کو ترتیب دینا۔

(۱۰) ہر مالیاتی سال کے شروع میں ہی دوسرے اعلیٰ حاکم کی جانب سے سالانہ معائنہ یا جانچ کے پروگرام کو حاکم فراہم کریگی۔

(۱۱) معائنہ یا جانچ کرنے والے عہدیدار پروگرام پیشگی سفر کے پروگرام کو تیار کریگا اور دوسرے اعلیٰ حکام سے منظوری حاصل کریگا۔

(۱۲) جانچ یا معائنہ کرنے والے عہدیدار ان دوسرے اعلیٰ حکام کو سفر ڈائریز کو پیش کریگا جو باقاعدہ نظر ثانی ہوگی اور منظوری عطا کی جائیگی۔

(۱۳) جانچ یا معائنہ کرنے والے عہدیدار ان بلدیات کو جانچ رپورٹ روانہ کریگا اور دوسرے اعلیٰ حاکم کو بھی اسکی ایک نقل کو پیش کریگا۔ ایک ہفتہ کے اندر جانچ کی تکمیل کر کے کمشنر سے ایک رپورٹ حاصل کریگا۔

(۱۴) کمشنر کی جانب سے موصول رپورٹ کو ہی اعلیٰ حاکم کو پیش کیا جائیگا۔

(۱۵) کمشنر کی رپورٹ کی بابت اعلیٰ حاکم حکومت کو پلٹا کر ایک رپورٹ پیش کریگا۔ جانچ کرنے والے عہدیدار کی جانب سے غلطی کی نشاندہی کی گئی ہے تو ضیح سے مطمئن نہ ہونے کی بابت اگر ضروری ہو تو حکومت غلطی کی اطلاع پر کارروائی کریگی۔

(۱۶) معائنہ کرنے والے یا جانچ کرنے والے عہدیداران بنائے گئے پروگرام سے زائد حیرت انگیز معائنہ یا جانچ کریگا۔

(۱۷) بلدی فرائض انجام دینے والے پروگرامس کی ترتیب دینے کی صلاحیت رکھنے والے منتخب کردہ نمائندے ہیں۔

(۱۸) ضلعی کلکٹر بلدیات فرائض کی دیکھ بھال اور نگرانی کریگا اور صحیح طور پر فرائض کی خوشگوار ادائیگی میں متصور کئے گئے تمام ضروری اقدامات جو مناسب متصور ہیں۔

۷۳۔ اگر حکومت یا ضلع کلکٹر اس میں ارادہ ہو۔

حکومت یا ضلع کلکٹر
مطلوبہ مظاہرہ کی بابت
خدمت انجام دینے اور پیش کیا گیا۔

ذمہ داریوں کو نبھانے کا
اختیار ہے۔
(ب) ایسے فرائض کو انجام دینے میں موزوں مالیہ فراہم نہیں کیا گیا۔

حکومت یا ضلع کلکٹر بلدی حاکم کو راست حکم دے سکتا ہے صراحت کردہ حکم کی مدت کے اندر فرائض کو مناسب طور پر انجام دینے کے لئے انتظامات کرنے فرائض کو انجام دینے کے لئے مالیہ کو فراہم کرتا ہے ایسی صورت میں:

مگر شرط ہے کہ جب تک حکومت یا ضلع کلکٹر رائے سے حکم جلد تعمیل ضروری ہو دفعہ ہذا کے تحت حکومت حکم جاری کرنے سے پہلے بلدی حاکم کو حکم نہیں بنانے کے وجہ بتانے کا موقعہ فراہم کریگی۔

۷۴۔ (۱) حکومت یا ضلع کلکٹر وقتاً فوقتاً ایسے ہدایات دے سکتی ہے جو قانون کے احکامات میں بعض کیس میں کارروائی کیساں نہیں ہے یا اسکے تحت بنائے گئے قوانین بلدیات میں قانون ہذا کے مقاصد ضروری طور پر و بعلل لانے غور کیا جاسکتا ہے۔

(۲) قانون ہذا کی جانب سے عائد کردہ اگر کسی بھی وقت بلدی کونسل میں حکومت یا ضلع کلکٹر نظر آئے صدر نشین یا نائب صدر نشین یا کسی دیگر قانون جو مقررہ وقت پر بنایا گیا ہے۔ کمیٹیوں کے اراکین اپنی خدمات انجام میں کوتاہی برتتے ہیں تو ایسے فرائض کو انجام دینے کے مدت کا تعین کرنے کی بابت حکومت تحریر میں حکم دے سکتی ہے۔

(۳) کمشنر بلدیہ اب تک قرضوں کے فنڈس کو بلدیہ کی اجازت سے اسے حکم کی تعمیل کرنے میں رضامند ہوگا۔

۷۵۔ (۱) حکومت بلدیہ کی جانب سے شروع کئے گئے کارہا جیسے سربراہی آب کی تعمیر، گندے پانی کے نکاس یا دیگر کارہا کی منظوری دینے کی بابت ایسے کارہا کو رد و عمل لانے کے لئے اشخاص کا تقرر کرے گی اور راست اخراجات بشمول ایسے اشخاص معاوضہ کی ادائیگی کو بلدی فنڈس یا اس سے وابستہ فنڈس سے ادا کرے گی۔ ذیلی ضمن جات (۳) اور (۴) کی دفعہ ۸ کا اطلاق ہوگا۔

(۲) حکومت بلدیہ کے ساتھ مشاورت کرنے کے بعد کسی بھی بلدیہ کے لئے پلاننگ کمیٹی کو تشکیل دیگا جو اسکی جانب سے تقرر کردہ ایسے اراکین پر مشتمل ہوگی ایسے منصوبوں کی تیاری جسکو حکومت کی جانب سے منظوری دی گئی ہے اور بلدیہ ایسے تمام کارہا کو شروع کرے گی لاحقہ خرچ کو پلاننگ کمیٹی سے لی گئی دفعہ ہذا کے منصوبوں کی تیاری ترقیاتی کارہا کی تعمیل کو بلدی فنڈس ادا کیا جائیگا۔

۷۶۔ (۱) ضلع کلکٹر، صدر نشین یا کمشنر کسی بلدیہ قرداد کو رد و عمل کوتاہی سے کام لیتا ہے تو کلکٹر صدر نشین یا کمشنر کو دینے کے بعد توضع کرنے کے لئے مناسب مواقع کی صورت میں اسے قرداد کی بابت اگر کوئی وصول ہوئی رپورٹ روانہ کر کے توضیح کے ساتھ ایسی حکومت کی جانب سے اسکی نقل کو اسی وقت پر بلدیہ کو روانہ کریگا۔

ضلع کلکٹر قانون کے احکامات اور قرداد کی نافذ کرنے اس پر عمل آوری کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

(۲) ضمن ہذا کے تحت کلکٹر کی رپورٹ کی وصول ہونے کے بابت حکومت اس پر ویسے ہی غور کرے گی اور دفعہ ۶۵ کی ضمن (۱) کے تحت اگر ضروری ہو تو ان کے خلاف کارروائی کرے گی۔

۷۷۔ (۱) حکومت یا ضلع کلکٹر کسی بھی وقت ضلع کے کسی بلدی اتھارٹی کے ماتحت کسی کام کی پیش رفت یا کسی جائز غیر منقولہ جائداد کی بابت بلدیہ میں اسکی جانچ کر سکتا ہے۔

(۲) حکومت یا ضلع کلکٹر راست طور پر کسی بلدیہ، صدر نشین یا کمشنر ضلع کلکٹر کے اختیار حاصل ہے۔

اختیار سماعت میں ہو۔

(الف) اس کے قبضہ میں یا اس کے ماتحت کسی دستاویز کو پیش کرے یا

(ب) ادائیگی، منصوبہ تخمینہ تختہ حساب یا اعداد و شمار کو پیش کرے۔

(ج) کسی بلدی معاملہ کی رپورٹ یا کسی اطلاع کو پیش کرے۔

(د) ریکارڈ کو لکھ کر رکھیں، کسی مشاہدہ یا

(۳) پہلے کے تجربہ حاصل کرنے کی بابت اس کے فرائض معائنہ جاریہ کار ہا بلدیہ مظاہرہ جائزہ اور شہریوں کے ساتھ تفاعل، متصور کئے گئے صحیح روع کئے گئے ضروری اقدامات کی بابت ضلع کلکٹر ہفتہ میں بلدیہ کا معائنہ کریگا۔

(۴) ضلع کلکٹر ضلع میں واقع تمام بلدیات اور میونسپل کارپوریشن کی ماہانہ جائزہ میٹنگ منعقد کرے گا۔ ان میٹنگوں میں میونسپل کمشنرز اور دوسرے عہدے دار جنہیں ضروری سمجھا گیا ہو شریک رہیں گے۔

ناگہانی صورت حال کی ۸۔۱ (۱) ضلع کلکٹر ناگہانی صورت میں راست یا کسی کار ہا تعمیل کی فراہمی یا کسی کار ہا کو کرنے بلدیہ کو اختیار دیگا کے اس کی تعمیل یا اس کو اور عوام کی تحفظ کی خاطر جلد از جلد اس کی تعمیل کرے یا اس کے ارادے سے اس کی تعمیل کرے اور لاحقہ خرچ سے اسے کار ہا کی تعمیل راست طور پر کرے یا ایسا عمل کرے، مطلوبہ ناگہانی میں بلدی فنڈس سے ادا کیا جائیگا۔

(۲) اگر اخراجات ادا نہیں کئے گئے ہیں ضلع کلکٹر حکم دے سکتا ہے، کمشنر کو بلدی فنڈس کو اپنی راست طور پر اپنی تحویل میں لیکر فنڈس دیگر خرچ کے مقابلہ میں اس کو اہمیت دیں۔

(۳) کمشنر بلدیہ کی قبولیت کے قرض کی بابت فنڈس کے معاملہ میں ایسے احکام کی مطابقت کے پابند ہونگے۔

(۴) ضمن ہذا کی جانب سے عطا کئے گئے اختیارات کا استعمال کرے اس کی مستحکم کرنے کی اطلاع حکومت یا ضلع کلکٹر کو دینا، وجوہات کو پُر کرے ایسے اختیارات کا استعمال کرنا اور ویسے ہی مراسلہ کی ایک نقل کو بلدیہ کے اطلاع کے لئے روانہ کیا جائیگا۔

۷۹۔ جب ضلع کلکٹر یا حکومت کی جانب سے مقرر کردہ کوئی شخص قانون ہذا کے تحت کمشنر یا بلدیہ کے حق میں یا از خود قانونی طور پر کارروائی کرے، وہ تمام اختیارات کا حامل ہوگا جو کہ اس مقصد کے لئے ضروری ہیں، اور بلدیہ حاکم کی حیثیت سے اس قانون کے تحت وہی تحفظ کا حقدار ہوگا جس کے اختیارات وہ استعمال کر رہا ہے، اور بلدیہ فنڈ سے کسی بھی شخص سے جس کو ایسے اختیارات کے استعمال سے ضرر پہنچا ہو، اسی حد تک معاوضہ کی تلافی کی جائے گی جیسا کہ اگر کارروائی اس بلدیہ حاکم کی جانب سے کی گئی ہو۔

۸۰۔ اگر ضلع کلکٹر کی رائے میں دفعہ ۶۵ (۱) (ب) میں محولہ بنیادوں میں سے کسی ایک پر فوری کارروائی ناگزیر ہو، وہ دفعہ ۶۵ (۲) کی متابعت میں، قرارداد، حکم، لائسنس، اجازت یا قانون کو جیسی کہ صورت ہو، معطل کر سکتے ہیں اور حکومت کو، جو بھی ہو سکتی ہے، کلکٹر کے حکم کو کسی مستقل ترمیم کے ساتھ یا بغیر ترمیم کے یا ایسی مدت کے لئے جیسا کہ وہ موزوں سمجھتے ہوں، رد کرنے یا حاکم یا متعلقہ فرد کو وضاحت کا مناسب موقع دینے کے بعد، اس کی توثیق کرنے کی رپورٹ پیش کرے۔

۸۱۔ حکومت، منتخب نمائندگان اور بلدیہ ملازمین کی مستقل اساس پر تربیت کے مقصد سے مہارت کی خصوصیت کے خود مختار ادارہ کی حیثیت سے ریاستی ادارہ برائے شہری مہارت قائم کرے گی۔ یہ، شہری ترقی، انتظام، حکمرانی، مالیہ، غربت اور پالیسی کے وسیع شعبوں میں خصوصیت کے ساتھ شہری مہارت کا مرکز ہوگا۔ اس کا مقصد معیاری تحقیق، تربیت کی فراہمی، مشاورتی خدمات اور شہری شعبہ کے مسائل میں پالیسی اصلاحات ہوگا۔ مرکز کے قیام اور دیکھ بھال کا انداز ایسا ہوگا جیسا کہ حکومت کی جانب سے طے کیا جاسکتا ہے۔

تیسرا باب بلدیہ کی آمدنی

82. (1) حکومت کی ہدایات کے مطابق اس قانون کے تحت بلدیہ محاصل وصول کرے گی یا دیگر ذرائع سے یا کسی قانون کے تحت محصلہ اختیار کے تحت محاصل وصول کرے گی۔

صارف وصول کرنے کا

(2) ذرائع آمدنی حسب ذیل ہوں گے:

اختیار

(a) ٹیکس (tax) یا محصول (cess) جو بلدیہ کی جانب سے عائد کیا جائے۔ زمین یا عمارتوں پر محصول جائیداد، تبدیلی/منتقلی جائیداد کی کارروائی پر عائد کیا گیا کوئی زائد محصول یا کسی اور مقصد سے عائد کیا گیا محصول۔

(b) شہری خدمات کی فراہمی کے لیے عائد کردہ محصولات صارفین

(i) پانی کی سربراہی کی سہولت، قدرتی پانی کی نکاسی، گندے پانی کی نالیوں کے ذریعہ نکاسی، ٹھوس فضلہ مادوں کو ٹھکانے لگانے کی سہولت

(ii) مختلف جگہوں پر، مختلف اوقات کے لیے مختلف گاڑیوں کو کھلی جگہ پر ٹھہرانے کی سہولت

(iii) کوئی اور مخصوص خدمت جو اس قانون کی متابعت میں فراہم کی گئی ہو جس کی شرح قانون کے مطابق مقرر کی گئی ہو۔

(c) کسی غیر مجاز طور پر تعمیر کی گئی عمارت پر خطر عمارت کو ڈھانے کے اخراجات یا لاگت کے سلسلے میں عائد کیے گئے خرچ کی باز ادائیگی یا اسی نوعیت کی کوئی سرگرمی یا مقصد سے عائد کیے گئے اخراجات۔

فیس اور جرمانے عائد کرنے اور وصول کرنے کا اختیار 83. بلدیہ کو اس قانون کی رو سے یا اس کے تحت بنائے گئے ضوابط کے تحت عطا کیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے حکومت کی ہدایات کے بموجب، فیس، محصول اور جرمانے عائد کرنے اور وصول کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

(i) عمارت کے نقشوں اور عمارت کا قبضہ حاصل کرنے کے صداقت ناموں کی منظوری۔
(2) محلّ زینات اور عمارت کے غیر رہائشی اغراض کے استعمال کے بلدی اجازت ناموں کی اجرائی۔

(3) اجازت ناموں (لائسنس) کی اجرائی برائے

(a) مختلف زمروں کے پیشہ ور افراد کے لیے بلدی اجازت ناموں کی اجرائی جیسے زمین کی پیمائش کرنے والے (surveyors) اور پانی کے نلوں کا کام کرنے والے ل کاری (plumbers)

(b) مختلف سرگرمیوں کے لیے جیسے زیر زمین ٹیوب کی باولیں (tube-wells) کا غرق ہو جانا، گوشت، مچھلی، گھریلو پالتو پرندوں (poultry) کی فروخت، مطبخ (slaughter house) یا پھیری لگا کر اشیاء فروخت کرنا (Hawking of Articles)

(c) اس قانون کے تحت اسی نوعیت کی سرگرمیاں جن کے لیے اجازت نامہ (license) یا اجازت (permission) کی ضرورت لاحق ہوتی ہو۔

(4) صداقت نامہ حیات پیدائش و موت کی اجرائی

تعمیر و ترقی کے اخراجات کے لیے محصول عائد کرنے کا اختیار 84. اس قانون کے تحت مدون کردہ اصولوں کے لحاظ سے، کسی قطعہ اراضی، رہائشی عمارت، غیر رہائشی عمارت، جس کا تعین وقتاً فوقتاً کیا جائے کی تعمیر و ترقی کے خاکوں/نقشوں (layouts) کے مصارف کے لیے بلدیہ محصول عائد کر سکتی ہے۔

اختیار

محصولات، مشخص کرنا 85. (1) محصولات مشخص کرنے اور صارفین سے فیس/ اخراجات، اس قانون کے مشخصوں اور صارفین کے مطابق وصول کیے جائیں گے جو اس قانون کے تحت مدون کردہ اصولوں کے مطابق ہوں۔
اخراجات کی وصولیابی گے۔

(2) اس قانون کی شق 82 میں مذکور خدمات، بلدیہ کی جانب سے آن لائن مہیا کردائی جائیں گی اور شق 83 کے تحت مذکور الیکٹرانک مشین یا کوئی اور مشین بھی سربراہ کی جائے گی۔ جس سے درخواستوں کے آن لائن اندراج اور بروقت رقومات کی آن لائن ادائیگیوں میں سہولت ہوگی۔
(3) نئی بلدیہ کی تشکیل یا کسی پہلے سے موجود بلدیہ میں نئے علاقہ جات کے ضم کر دیے جانے کی صورت میں محصول کا نفاذ اسی تاریخ سے ہوگا جس تاریخ سے متعلقہ اعلان نامہ جاری کیا جائے گا۔

کسی بھی قانون کے 86. مروجہ قانون کے تحت اگر بلدیہ کو اختیار عطا کیا جائے تو بلدیہ صارفین اخراجات، فیس، تحت محصول یا فیس عائد cess یا محصول وصول کر سکتی ہے جو اس قانون کے تحت عائد کیے جائیں گے یا قانون کی شقوں کرنے کا اختیار کے مطابق حکومت کی خصوصی ہدایات کے تحت بقایا جات وصول کیے جائیں گے۔

بلدیہ کے بقایہ جات 87. بلدیہ کے محاصل کے اگر کوئی بقایا جات ہیں تو بلدیہ کو اس کی بازیابی کے اختیارات حاصل ہیں کہ وہ قانون بازیابی مالگزار اراضی 1864ء کے تحت قاعدہ کی اتباع کرتے ہوئے آمدنی کی بازیابی کارروائی کرنے پر غور کرے۔

محصول کسی کے ذمے 88۔ اس قانون کی شقوں کے مطابق، مشخص کیا ہوا محصول جائیداد مالک کی طرف سے ادا کیا جائے گا یا عمارت کے قابض کی طرف سے واجب الادا ہوگا۔ ایسا قابض جس نے مالک کی طرف سے محصول ادا کیا ہو اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ یہ محصول مالک جائیداد سے وصول کر لے یا عمارت کے ادا شدہ کرایہ میں سے منہا کر لے جس وقت سے وہ واجب الادا ہے۔

نئے محاصل کا اعلان

نامہ

89- (1) جب کوئی بلدیہ پہلی مرتبہ کوئی محصول عائد کرنا چاہے یا اس قانون کی شقوں کے مطابق محاصل کی موجودہ شرحوں سے تبدیلی پر دوبارہ غور کرنا چاہے یا اس قانون کے تحت قواعد و ضوابط میں تبدیلی کرنا چاہے تو کمشنر محصول کی اس شرح کا اعلان قاعدہ کے مطابق فوراً کرے گا اور جس تاریخ سے یہ شرح لاگو ہوگی اور کب سے لاگو ہوگی اس کی وضاحت کرے گا۔

(2) بلدیہ شق (1) کے مطابق، ضلع کے جریدہ (District Gazette) میں یا مقامی زبان کے کسی ایک اخبار میں جس کی تعداد اشاعت کثیر ہو، یہ اعلان شائع کرے گی اور بلدیہ کے دفتر کے نوٹس بورڈ پر نمایاں مقام پر اسے آویزاں کرے گی۔

ضیاع، گم شدگی یا غبن

کی ذمہ داری

90. بلدیہ کے بقایا جات وصول کرنے کی ذمہ داری جس کسی فرد یا عہدہ دار کو تفویض کی گئی ہے وہ اس کے نقصان، ضیاع، رقتی خرد برد (غبن) یا بلدیہ کی ملکیت یا اس کو سونپی گئی جائیداد کے ضیاع، یہ بادی، حساب کی غلطی یا رقتی خرد برد اس کے غلط سلوک اور لاپرواہی سے ہوئی ہو تو اس کے خلاف دیوانی یا فوجداری کارروائیاں کی جائیں گی۔

ناقابل وصولی

محصولات کو رد یعنی

قلمزد کر دینا

91. حکومت کی ہدایات کی اس ضمن میں عمل آوری کی شرط پر بلدیہ کسی محصول، فیس یا دیگر رقم کو جو اسے کسی معاہدہ یا کسی اور وجہ سے باقی / واجب الادا ہے، رد یعنی قلمزد کر سکتی ہے اگر اس کی رائے میں ایسا محصول، فیس یا کوئی رقم ناقابل بازیابی ہے۔

محصول جائیداد

92. (1) بشرط شق 85 کی ذیلی شق (1) بلدیہ کسی ایونٹ یعنی جائیداد یا زمین پر اس کے محل وقوع اور اس کے استعمال کا لحاظ رکھا گیا ہو ان تمام عمارات اور زمینات پر جو بلدیہ کے حدود میں واقع ہیں، اور زیر قبضہ ہیں، محصول جائیداد عائد کر سکتی ہے، سوائے اس کے کہ اس قانون کی رو سے یا کسی دوسرے قانون کی متابعت میں یا کسی دوسرے قانون کے تحت انہیں چھوٹ دی گئی ہو۔

(2) محصول جائیداد عائد کرتے وقت، تجارتی اجازت نامہ کی رقم بھی قانون کے مطابق شخص کی جاسکتی ہے جسے محصول جائیداد کے ساتھ وصول کیا جاسکتا ہے ایسی جائیدادوں کے لیے جہاں کسی نوعیت کی تجارت کی جارہی ہو۔

(3) ایسی کوئی قرارداد جو موجودہ محصول کو ختم کرنے کے لیے یا اس میں کمی کرنے کے لیے منظور کی گئی ہو اس پر اس وقت تک عمل آوری نہیں کی جاسکتی جب تک کہ اس قانون کی شق 93 کے تحت اس کے لیے نوٹس جاری نہ کی گئی ہو۔

(4)(4) حکومت کسی بھی ایسی رہائشی عمارت کو جس کا رقبہ 75 مربع گز سے کم ہو اور جس پر ایک منزلہ یا دو منزلہ مکان ہو اور جس میں مالک مکان رہائش پذیر ہو تو ٹیکس سے مستثنیٰ کرے گی۔ ایسے تمام صورتوں میں سالانہ مبلغ 100 روپے کا معمولی ٹیکس جائیداد ٹیکس کے طور پر مالکان مکان ادا کرے گا۔

93. (1) عمارات پر محصول جائیداد حسب ذیل اساس پر مشخص کیا جائے گا مثلاً

(a) اصل سرمایہ کی قدر و قیمت یا

(b) سالانہ کرایہ کی قدر و قیمت یا

(c) کوئی اساس جس یک تجویز کی گئی ہو

(2) یہ عمارت کے لیے محصول جائیداد مشخص کیا جائے گا اس کے قطعہ اراضی اور متصلہ علاقہ جس پر قبضہ ہے اور اس کے ساز و سامان کے ساتھ

(3) محصول جائیداد مشخص کرنے کا طریقہ نوٹس کی تعمیل بقایا جات کی وصولیابی اسی انداز سے ہوگی جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے۔

94. (1) کسی جدید تعمیر شدہ عمارت کا یا بازن تعمیر کی گئی عمارت کا مالک جس کے محصول جائیداد کی بلدیہ کے ریکارڈ کے مطابق تشخیص نہیں کی گئی ہو تو وہ خود صداقت نامہ آن لائن داخل کر سکتا ہے اور یہ تین فراہم کر سکتا ہے کہ اس کی جائیداد کا محصول مشخص کیا گیا ہے اور وہ بلدیہ کو خود کے مشخص کردہ محصول جائیداد کی فراہمی کے لیے خود ذمہ دار ہے۔

(2) خود مشخص کیے گئے محصولات جائیداد کی سرسری تنقیح کی جاسکتی ہے جو شق (1) کے تابع ہوگی جو قطعہ اراضی کی سائز/سطح زمین کی کرسی کا رقبہ (Plinth area) فرشوں کی تعداد (Number of floors) استعمال کے مطابق ہوگی جسے تجویز کیا گیا ہے۔

(3) اگر تنقیح کے دوران کسی قسم کا تفاوت پایا گیا تو ایسی صورت میں کمشنر مشخص کیے ہوئے محصول جائیداد کی تصحیح کرے گا اور صحیح محصول عائد جکرے گا اور ایک ہی وقت میں جرمانہ عائد کرے گا جو غیر صحیح تشخیص کا 25 گنا ہوگا اور حسب قواعد و ضوابط تعزیری کارروائی کرے گا۔

محصول مشخص کرنے کا

طریقہ

خود تشخیص

(4) غیر مجاز تعمیر اور عمارت کے استعمال پر جرمانہ

(a) اس قانون میں کسی رکاوٹ کے بغیر اور اس کے تحت مدون کردہ اصولوں و ضوابط کے لحاظ سے جہاں کوئی عمارت کی تعمیر یا باز تعمیر غیر مجاز طور پر ہوئی ہو عہدہ مجاز کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ایسی غیر مجاز کردہ تعمیر کی گئی عمارت پر جرمانہ کے ساتھ محصول جائیداد مشخص کرے جیسا کہ قانون میں اس کی صراحت کی گئی ہے اس وقت محصول جائیداد مشخص نہ کیا جائے جب تک اس غیر مجاز تعمیر شدہ عمارت کو ڈھانہ دیا جائے یا کسی متعصب کارروائی کے بغیر اسے باقاعدہ نہ بنایا جائے۔ ایسی عمارت پر جو جرمانہ عائد کیا جائے گا اسے محصول جائیداد کا بقایا متصور کیا جائے گا۔

(i) قابل اجازت خالی چھوڑی ہوئی جگہ کی 10% خلاف ورزی پر اجازت یافتہ فرشی رقبہ پر محصول جائیداد کا 25% جرمانہ

(ii) قابل اجازت خالی چھوڑی ہوئی جگہ کو 10% سے زائد خلاف ورزی پر صرف اجازت یافتہ فرشی پر محصول جائیداد کا 50% جرمانہ

(iii) منظورہ تعمیری نقشہ کی منزل پر غیر مجاز منزل کی تعمیر پر 100% جرمانہ

(iv) جملہ غیر مجاز تعمیر 100% محصول جائیداد کے مماثل جرمانہ

(v) استعمال میں انحراف: 100% محصول جائیداد کے مماثل جرمانہ

(b) اس قانون کی ذیلی شق (1) میں عائد کیا گیا اور وصول کیا گیا جرمانہ کو تعمیرات کا باقاعدہ بنایا جانا تصور نہ کیا جائے۔ ذیلی شق (i) ایسی عمارت کے لیے قابل اطلاق نہیں ہے جن کا قبضہ حاصل کرنے کا صداقت نامہ بلدیہ کی طرف سے جرمانہ وصول کرنے کے بعد جاری ہو چکا ہے۔

(c) جب غیر مجاز تعمیر پر یا تعمیری اجازت سے انحراف پر جرمانہ عائد کیا جاتا ہے تو ایسی جائیدادوں کے بارے میں عملومات بلدیہ کے صیغہ شہری منصوبہ بندی (Town planning) کی فراہمی کی جانی چاہیے تاکہ غیر مجاز تعمیر کو ڈھایا جاسکے جیسا بھی ہو موقع کی مناسبت سے عمل کیا جائے جو قانون کے مطابق ہو

(d) اس قانون کی ذیلی شق (1) کے تحت جرمانہ مشخص کیا جائے گا اور اس کی وصولیابی متعلقہ مقتدر اعلیٰ کی طرف سے کی جائے گی قانون میں جس طرح سے جرمانہ وصول کرنے کی گنجائش ہے ویسا ہی عمل ہوگا۔

(e) ماہانہ فہرستیں: اس قانون کی ذیلی شق (1) اور ذیلی شق (4) کا فقرہ (i) 'بلدیہ کا آمدنی کا عملہ یا ان کی طرف سے اختیارات تفویض کردہ کوئی عہدہ دار مجازاً ماہانہ فہرست تیار کر کے بلدیہ کمشنر کو پیش کرے گا جو اس فہرست میں مندرج اس نوعیت کی ساری جائیدادوں کی جانچ کرے گا اور فوراً ان جائیدادوں کو محاصل کے ریکارڈ میں شامل کرے گا بلدیہ ماہانہ فہرستوں کے تحت جات کو علاقائی ناظم (Regional Director) کو پیش کرے گا۔

خالی جائیدادوں کے 95. (1) جب کوئی عمارت، زمین یا کوئی اور احاطہ جو تین مہینے یا اس سے بھی زائد مدت سے خالی رہ گیا ہو، وہ خالی رہنے کی مدت کے مماثل 50% کی حد تک محصول جائیداد میں تخفیف کا مستحق ہے۔

(2) ذیلی شق (1) کے مقصد کے لیے

(a) کوئی جگہ کو اس وقت خالی سمجھی جائے گا اگر اسے کسی نے بھی رہائش نہیں کی ہو اور اس سے کرایہ حاصل نہ کیا گیا ہو۔

(b) جگہ کا استعمال ہوا ہو یا استعمال کے مقصد کے لیے رکھی گئی ہو، نوعیت کے لحاظ سے ایسی صنعت کے لیے جو مخصوص موسموں میں منسوب ہو، اسے خالی تصور نہیں کیا جائے گا اس مدت کے لیے جب موسمی سرگرمیاں روک دی جاتی ہیں۔

(3) ذیلی شق (1) کے تحت محصول میں تخفیف کا مطالبہ اسی شش ماہی میں پیش کیا جانا چاہیے جس میں تخفیف مانگی جا رہی ہے۔

(4) (a) محصول جائیداد میں تخفیف کا ایسا کوئی بھی مطالبہ اس وقت تک قبول نہیں کیا جائے گا جب تک کہ عمارت، زمین یا احاطہ کا مالک یا اس کے نمائندہ نے خالی رہنے کی ششماہی کے پہلے مہینے میں قبل از قبل نوٹس، بلدیہ کے کمشنر کو نہ دی ہو۔

(b) ایسا فرد جس کے ذریعہ بلدیہ کے محاصل قابل ادا ہیں اس کے کسی ایسے محصول میں تخفیف کے مطالبے پر غور نہیں کیا جائے گا۔ خالی جائیداد کے محصول جائیداد میں تخفیف کی نوٹس بلدیہ کے کمشنر کو ہر ایک ششماہی پر پیش نہ کی گئی ہو۔

(c) خالی رہنے کی نوٹس بلدیہ کے کمشنر کو ہر چھ مہینوں میں ایک بار دی جانی چاہیے۔

(d) خالی رہنے کی مدت کا جائیداد کا محصول مقررہ تاریخ کو یا اس سے پہلے ادا کیا جانا چاہیے۔ خالی رہنے کی مدت کے لیے تخفیف کیا گیا محصول جائیداد پیشگی محصول جائیداد شمار کیا جائے گا۔

96. جب کسی عمارت یا عمارت کا کچھ حصہ جس پر محصول جائیداد واجب الادا ہے کو ڈھادیا جاتا ہے تو اس عمارت کے مالک کے لیے محصول جائیداد کا بلدیہ کو ادا کرنا لازمی ہے جس کی اطلاع دی جانی چاہیے۔

ڈھائی گئی عمارتوں کا

محصول

97. (1) خالی زمین پر محصول جائیداد وصول کیا جائے گا جو نہ کسی زرعی مقاصد کے لیے استعمال کی جا رہی ہو اور نہ کسی نے اس پر قبضہ حاصل کیا ہو جو کسی عمارت سے متصل ہو یا عمارت کی مملوکہ ہو، بشرطیکہ حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً زمین کی اصل قیمت کا تعین کیا جاتا رہا ہو جو بلدیہ کی جانب سے جس کا اعلان کیا جاتا رہا ہو۔

خالی زمین پر محصول کی

تشخیص

(2) کسی عمارت کی تعمیر سے پہلے زمین کے مالک کو چاہیے کہ وہ زمین پر ”کوئی محصول جائیداد“ قابل ادائیگی نہیں ہے“ کا صداقت نامہ حاصل کرے۔

(3) اس قانون کے نفاذ کی تاریخ سے ”کمشنر“ ساری زمینات کی ایک فہرست چھٹ مہینوں کے اندر تیار کرے گا اور اس قانون کے مطابق محصول جائیداد عائد کرے گا۔

(4) محصول جائیداد ایسی زمین پر عائد کیا جائے گا جس پر کسی عمارت کی تعمیر ممکن ہے یعنی جہاں تعمیر عمارت کی اجازت ہے۔

(5) ایسی خالی زمینات پر محصول جائیداد کی ادائیگی سے استثنیٰ حاصل ہے جو بلدیہ کی ملکیت ہیں یا جو حکومت یا بلدیہ کی تحویل میں ہیں۔

مرکزی حکومت سے 98. بلدیہ ایسی تمام اراضیات پر محصول خدمت عائد کرے گی جو حکومت ہند کی ملکیت میں ہیں یہ محصول 75%، 50% یا 33 1/3% کی شرح سے عائد کیا جائے گا جس کا انحصار بلدی سہولتوں کی فراہمی پر ہوگا جو مکمل طور پر، جزوی طور پر یا کوئی خدمت نہ مہیا کرنے پر ہے جن پر اسی حساب سے محصول وصول کیا جائے گا

کمشنر یا کسی عہدہ دار 99. بلدیہ کا کمشنر یا اس کی طرف سے مجاز کردہ عہدہ دار مالک یا قابض کو مناسب نوٹس دے کر ایسی عمارتوں یا زمینات میں معائنہ کی خاطر سروے کے لیے یا پیمائش کے لیے داخل ہو سکتا ہے۔ کسی بھی احاطہ کے معائنہ کے دوران بلدیہ کی کوئی خاتون عہدہ دار جس کو کمشنر بلدیہ نے مجاز گردانا ہوگا ساتھ رہنا ضروری ہے۔ بلدیہ کا کمشنر زمین یا عمارت کے مالک سے ایسی تفصیلات فراہم کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے جن کی ضرورت ہو۔ مالک یا قابض کے لیے لازم ہے کہ وہ ایسی معلومات فراہم کرے اور اس کی معلومات کی حد تک صحیح تختہ جات داخل کرے۔

محصول جائیداد کب واجب الادا ہے 100. (1) محصول جائیداد پر چھ مہینوں میں عائد کیا جائے گا سوائے ان قوانین کے جو اس انداز سے تجویز کیے جائیں، متخص کی گئی جائیداد کے مالک کے لیے لازم ہے کہ وہ محصول جائیداد 30 دنوں کے اندر، ہر شش ماہی کے شروع ہونے کے بعد ادا کرے۔ وہ قابل ادائیگی محصول جائیداد کی تفصیلات Website سے معلوم کر سکتا ہے۔ محصول ادا کنندہ کو محصول کی ادائیگی میں رعایت حاصل کرنے کا استحقاق قانون کے مطابق حاصل ہے۔ اگر محصول جائیداد کے بقایا نہ ہوں اور ہر سال 30 اپریل سے پہلے ادا کر دیا جائے۔ اس کے باوجود کہ اس کے لیے مطلوبہ بل یا ادائیگی محصول کی نوٹس دی گئی ہو۔

(2) اگر محصول ادا کنندہ پہلی شش ماہی کے لیے جون اور دوسری شش ماہی کے لیے دسمبر سے پہلے محصول نہ ادا کرے تو بلدیہ محصول جائیداد پر سادہ شرح سود 2% کی شرح سے عائد کرے گی۔ محصول ادا نہ کرنے کی صورت میں کمشنر بلدیہ نوٹس دے کر اس کے احاطہ سے بلدی خدمات کی فراہمی کو روک دے گا۔

(3) اضافی رعایت قانون کے لحاظ سے ایسی جائیدادوں کو دی جائے گی جہاں فاضل مادوں کو دوبارہ کارکرد بنانے کے لیے بازگردانی کا انتظام کیا گیا ہو جیسے بارش کے پانی کو جمع کرنا یا سٹمی توانائی سے پانی گرم کرنے یا روشنی کا انتظام کیا گیا ہے۔

(4) جب کبھی بھی محصول جائیداد وقتاً فوقتاً عائد کیا جاتا ہو یا محصول میں اضافہ کیا جاتا ہو تو بلدیہ کا کمشنر، مالک جائیداد پر نوٹس کی تعمیل کروائے گا اور اسے اپنی تکالیف بیان کرنے یا پیش کرنے کے 30 دنوں کی نوٹس یا مہلت دی جائے گی اگر ایسا ہو۔ ہر سال محصول جائیداد کی ادائیگی کے بارے میں بلدیہ کا کمشنر، ہر شش ماہی کی ابتداء میں ایس ایم ایس کے ذریعے اور ملٹی میڈیا کے ذریعے عوام کو آگاہ کرے گا اور ایسی صورت میں نوٹسوں کی اجرائی کے طریقہ کار سے دست برداری اختیار کر لی جائے گی۔

101۔ (1) اگر کوئی شخص، شخص کردہ محصول جائیداد سے شاکی رنالاں ہے تو وہ اس قانون کے تحت محصول پر نظر ثانی کے لیے کمشنر بلدیہ کو درخواست پیش کر سکتا ہے جو محاصل کی ادائیگی کی نوٹس کی اجرائی کی تاریخ سے 60 دنوں کے اندر پیش کی جانی چاہئے۔ نظر ثانی کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ کے 30 دنوں کے اندر کمشنر بلدیہ اس درخواست پر کاروائی کرے گا۔

محصول جائیداد پر
نظر ثانی کے لیے کب
اور کس کو درخواست
پیش کی جائے

اگر کمشنر بلدیہ کو موزوں سبب کے بارے میں اطمینان حاصل ہو جائے تو وہ نظر ثانی کی درخواست پیش کرنے میں تاخیر کو درگزر کر سکتا ہے۔

(2) اس قانون کی شق (1) کے تحت، کمشنر بلدیہ کے جاری کردہ احکامات کے خلاف مرافعہ احکامات کی اجرائی کے تیس (30) دنوں کے اندر علاقائی ناظم کے پاس پیش کیا جاسکتا ہے۔ اگر علاقائی ناظم کو مناسب سبب کے بارے میں اطمینان حاصل ہو جائے تو وہ درخواست پیش کرنے میں تاخیر کو درگزر کر سکتا ہے۔

محصول جائیداد کے 102۔ حکومت حسب ذیل کے لیے قانون سازی کر سکتی ہے:

بارے میں حکومت کے (a) خصوصی زمرہ کی عمارتوں کو محصول جائیداد کی ادائیگی سے استثنیٰ

قانون سازی کے

(b) سالانہ کرایہ کی قدر قیمت جاننے کا طریقہ یا مکانات کی موجودہ قیمتوں کا تعین کرنا اور محصول

اختیارات

جائیداد کا وہ زمرہ جس کے تحت یہ مکانات آتے ہیں۔

(c) اشخاص جنہیں محصول جائیداد ادا کرنا لازمی ہے انہیں منتقلی جائیداد کی نوٹس دی جاسکتی ہے اور

(d) مکان خالی رہنے کی اجازت اور محصول جائیداد میں اور دیگر محاصل میں تخفیف

محصولات کے شخص 103۔ (1) جہاں کہیں بھی کسی بھی وقت ایسا محسوس ہوتا ہو کہ کسی شخص یا کوئی جائیداد کو نادانستہ یعنی

کے ریکارڈ کو صحیح کرنے غیر ارادی طور پر محصولات کے تشخیص کے ریکارڈ سے حذف کر دیا گیا ہو یا غیر موزوں طریقے

سے محصول مشخص کیا گیا ہو، دفتری غلطی کی وجہ سے ریکارڈ میں غلطی راہ پا گئی ہو تو کمشنر بلدیہ اس

کا اختیار

غلطی کی جانچ کر کے اس کی تصحیح کرے گا جیسا بھی ممکن ہو۔

بشرطیکہ محصل کے ایسے تشخیص کرنے میں جو اضافہ کرنے کی وجہ سے ہو، متاثرہ شخص کو مناسب

موقع وجہ بتاؤ نوٹس کے ذریعے دیا جانا چاہئے۔

(2) بشرطیکہ اس کا مشخص کیا ہو یا دوبارہ مشخص کیا ہو محصول جائیداد یا ریکارڈ کی تصحیح، جاریہ سال کی

شش ماہی سے ساڑھے پانچ برس سے پہلے کا معاملہ نہ ہو۔

بلدیہ کے ریکارڈ میں 104۔ (1) جب کبھی بھی کسی شخص کی جائیداد کا حق ملکیت، بنیادی طور پر محصول جائیداد کی ادائیگی

ملکیت کی تبدیلی کے کے لیے تبدیل کیا گیا ہو تو وہ فرد جس کے حق میں جائیداد منتقل کی گئی ہو اور سابقہ مالک جائیداد

موجودہ رقم ادا کریں گے اور محصول جائیداد کے ریکارڈ میں اس آدمی کا نام درج کیا جائے گا جس

اندراجات

کے نام جائیداد کی منتقلی عمل میں آئی ہو۔

(2) جب کبھی بھی کسی جائیداد کی منتقلی بذریعہ وراثت کی جائے، عدالت کے حکم یا کسی اور سبب سے ایسا کیا جائے تو وہ فرد جس کی ملکیت منتقل کی گئی ہے اور وہ فرد جس کے نام جائیداد منتقل کی گئی ہے۔ دونوں اس قسم کی منتقلی کی نوٹس بلدیہ کے کمشنر کو دیں گے۔ ایسی صورتوں میں کمشنر بلدیہ، مقررہ وقت کے اندر اس تبدیلی کا اندراج مکمل کرے گا جو اس قانون کے جدول III میں درج کی گئی ہے۔ جائیداد ملکیت کے اندراجات میں تبدیلی کے لیے جو وراثت کے معاملات سے متعلق ہوں کسی بھی نوعیت کی کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی۔

(3) کمشنر بلدیہ، اس شخص کے نام نوٹس کی اجرائی کے ذریعے جس کے نام پر جائیداد منتقل کی گئی ہے۔ یہ ہدایت دے سکتا ہے کہ وہ اس کے سامنے سارے دستاویزات پیش کرے جس کے تبدیلی کے شواہد فراہم ہوتے ہوں۔

(4) ہر وہ شخص جو جائیداد کی منتقلی کمشنر بلدیہ کو نوٹس دیئے بغیر کرتا ہے، دیگر ذمہ داریوں کے علاوہ محصول جائیداد ادا کرنے کی ذمہ جو وہ اس فروگداشت کے ذریعے کرتا ہے، محصول جائیداد اس وقت ادا کرنے کا ذمہ دار رہے گا جب تک وہ منتقلی کی درخواست نہیں دیتا۔ اور اس وقت تک جب تک منتقلی کا اندراج بلدیہ کے ریکارڈ میں نہیں ہو جاتا۔ اس قانون کی رو سے حسب ذیل ذمہ داریوں میں سے کوئی بھی متاثر نہیں ہوتی۔

(a) منقول الیہ یعنی جس کے نام جائیداد منتقل کی گئی ہو اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ محصول جائیداد ادا کرے یا

(b) اس قانون کے تحت بلدیہ کا کوئی ادعا

105. ساری بلدیات کی فنی رہنمائی اور مدد فراہم کرنے کی غرض سے حکومت تلنگانہ کا ریاستی بورڈ برائے محصول جائیداد تشکیل دے گی تاکہ اس کے زیر انتظام عمارات اور زمینات پر مناسب انداز سے محصول جائیداد کا تشخیص کیا جاسکے۔ اس بورڈ کی ہیئت ترکیبی، مفوضہ فرائض اور اختیارات حکومت تجویز کرے گی۔

ریاست تلنگانہ کے

محصول جائیداد کے

بورڈ کی تشکیل

جائیداد کی منتقلی پر عائد
ہونے والی ڈیوٹی کے
جائزہ کے طریقہ

105-A - جائیداد کی منتقلی کی ڈیوٹی عائد کی جانی چاہیے

- (a) 'میسو نسیٹی کی حدود میں واقع غیر منقولہ جائیداد چاہے مکمل ہو یا جزوی ہو ذیل میں صراحت کردہ ہر معاملت کے جواب میں فی الحال ریاست میں 'انڈین اسٹامپ ایکٹ 1899 کے تحت عائد کردہ ڈیوٹی پر سرچارج کی شکل میں؛ اور
- (b) اس شرح سے جو حکومت کی جانب سے مقرر کیا جائے اور ذیل میں بیان کردہ ہر معاملت میں مقرر کردہ رقم کے پانچ فیصد سے زائد نہ ہو:

سلسلہ شمار	معاملت کی صراحت	رقم جس پر ڈیوٹی عائد کی جانی ہو
(1)	(2)	(3)
(i)	غیر منقولہ جائیداد کی فروخت	زیر فروخت کی قیمت یا رقم، جیسا کہ معاملت میں طے کیا جائے یا زیر فروخت جائیداد کی مارکیٹ ویلیو کے حساب سے جو بھی زیادہ ہو
(ii)	غیر منقولہ جائیداد کا تبادلہ	زیر تبادلہ جائیداد میں زیادہ قیمت والی جائیداد کی مارکیٹ ویلیو
(iii)	غیر منقولہ جائیداد کو بطور تحفہ دینا	تحفہ دی جا رہی جائیداد کی مارکیٹ ویلیو
(iv)	غیر منقولہ جائیداد کی بنیاد پر رہن رکھنا	رہن کے بدلے دی جانے والی رقم، جیسا کہ معاملت میں طے کیا جائے
(v)	ایک ایسی مدت کے لیے لیز پر دینا جو سو سال سے زیادہ ہو یا غیر منقولہ جائیداد کی بقا تک ہو	پوری قیمت کا چھٹا حصہ یا معاملت میں طے شدہ لیز کے پہلے پچاس سالوں میں ملنے والی رقم کے مساوی

انڈین اسٹامپس ایکٹ 105-B - جائیداد کی منتقلی پر ڈیوٹی کا تعارف

(a) انڈین اسٹامپ ایکٹ 1899 کے سیکشن 27 کو پڑھا جائے جیسا کہ اس کے لیے میونسپلٹی 1899 کی دفعات، جائیداد کی منتقلی پر عائد ہونے والی ڈیوٹی کے تعارف پر لاگو، 1899 میونسپل کارپوریشن اور ساتھ ہی حکومت ہے۔

کاسنٹرل ایکٹ 2

105-C - حکومت اس ایسے قوانین بنا سکتی ہے جو اس ایکٹ سے ہم آہنگ نہ ہوں تاکہ جائیداد کی منتقلی پر ڈیوٹی کے کلکشن کو ریگولر بنایا جاسکے۔ اس طرح ہونے والی ادائیگی متعلقہ میونسپل کونسل اور میونسپل کارپوریشن کو جائے گی اور اس رقم کے اکٹھا کرنے میں جو اخراجات آئے ہیں اس کو پر کرنے کے لیے ہوگی۔

مالیہ

بلدیہ کے فنڈ کی تعریف 106. (1) ساری بلدی جو رقومات وصول کریں گی وہ فنڈ تشکیل دیں گی جنہیں بلدیہ کا فنڈ کہا جائے گا، اس کا اطلاق، صرفہ حکومت کے مدون کردہ قانون یا دیگر قوانین کے مطابق ہوگا۔

بلدیہ کا فنڈ حسب ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(a) وہ ساری رقومات جو وصول ہوں گی۔

(b) بلدیہ کی فروخت کی گئی جائیدادوں سے حاصل کردہ رقومات

(c) بلدیہ کی جائیدادوں سے وصول شدہ سارے کرایے

(d) ٹیکس، محاصل، فیس، جرمانے جو وصول ہوں گے

(e) خلاف ورزیوں کی پاداش میں وصول کیے گئے معاوضہ جات

(f) حکومت یا عوامی شعبے کے اداروں سے حاصل کردہ رقومات یا خانگی افراد سے عطیات کی

شکل میں وصول کی گئی رقومات، عطیات، تحائف یا محفل امانتیں (Deposits)

(g) بینک کاری کے معاملات سے وصول شدہ سود یا دیگر رقمی معاملات سے وصول شدہ

رقومات

(h) قرضے، حکومت کے جاری کردہ تمسکات (Bonds) بلدیہ کی طرف سے جمع کی گئی رقومات

(i) اس قانون کے نفاذ سے پہلے بلدیہ کے خزانے میں جمع شدہ رقومات

(2) وہ ساری رقومات جو بلدیہ کے فنڈ میں ادا کی جائیں گی انھیں بلدیہ کا کمشنر وصول کرے گا اور اس کے ساتھ ہی یہ رقومات کسی شیڈولڈ بینک میں جمع کروادی جائیں گی اس حساب میں جس کا نام ہوگا ”متعلقہ بلدیہ کا حساب“ اور سارے حسابات ایک ہی حساب کے تحت رکھے جائیں گے۔

(3) کوئی بھی ادائیگی بینک ادا نہیں کرے گا جس کی صراحت ذیلی شق (2) میں کی گئی سوائے ان چینلوں کے جن میں بلدیہ کا کمشنر یا اس کا مجاز کیا ہوا کوئی عہدہ دار دستخط کرے گا۔ یا آن لائن بھی رقمی معاملات جو منتقلی رقومات سے متعلق ہوں کئے جائیں گے جب انھیں کمشنر بلدیہ سے مجاز گردانا گیا ہو۔

(4) بلدیہ کے فنڈ کو مستحکم کرنے کے لیے تاکہ ترقیاتی کاموں کے مختلف پروجیکٹس شروع کیے جاسکیں، بلدیہ، فنڈ میں اضافہ کی خاطر بلدیہ کے تمسکات (Bonds) جاری کر سکتی ہے یا دیگر ذرائع سے قرض حاصل کر سکتی ہے جو حکومت کے اعلان کے مطابق ہو۔

(5) جیسا کہ حکومت نے صراحت کی ہے، بلدیہ ہر دو برسوں میں قرض کی شرح حاصل کرنے کے سلسلے میں ضروری اقدامات کرے گی۔

تخمینہ

107. (1) ہر بلدیہ، انسانی آبادی کی ایک توسیع ہے۔ جس میں گنجان آبادی رہتی ہے جس کے پیچیدہ نوعیت کی ضروریات جیسے منصوبہ بندی، کچرے اور گندے پانی کی نکاسی، سربراہی آب، ذرائع حمل و نقل شامل ہیں۔ ان میں سے ہر شہر بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے کام کی ذمہ داری لیتا ہے جیسے سڑکوں کی تعمیر، گندے پانی کانالیوں کے ذریعے نکاسی کا انتظام، فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کا نظم، گلی کوچوں میں روشنی کا اہتمام تاکہ شہریوں کے لیے آس پاس کا صحت مند ماحول وغیرہ۔ اس لیے یہ باتا ہم ہے کہ بلدیہ کے لیے تخمینہ سازی کی منظم طریقے سے منصوبہ بندی کی جاتی ہے تاکہ لازمی ضروریات اور ترقیاتی کام انجام دیئے جائیں تاکہ متوازن اور صحت مند فروغ ہو سکے۔

(2) قومی فروغ کی تحریک فراہم کرنے کے لیے ریاستی حکومت، فنانس کمیشن کی سفارشات کی متابعت میں ہر بلدیہ کے لیے اختیارات کو منتقل کرتے ہوئے اس کی جمع کی ہوئی رقومات کے مساوی مالی امداد فراہم کرتی ہے جو اس کے اپنے وسائل سے اکٹھا کی ہوئی رقومات سے علاحدہ ہے۔ اگر کسی وجہ سے ریاستی حکومت کسی مالی سال میں بلدیہ کی اکٹھا کی ہوئی آمدنی کے مساوی مالی امداد نہ کر پائے تو وہ اس کے بعد کے مالی سال میں اس کی تلافی کر دیتی ہے۔

(3) تخمینہ سازی میں یکسانیت اور اس بات کا یقین حاصل کرنے کے لیے کہ بلدیہ کی ساری سرگرمیوں کے لیے مختص کردہ تخمینہ موجود ہے، ضلع کا کلکٹر بلدیہ کی تخمینہ سازی کی سرگرمی کا ایک حصہ ہوتا ہے اور وہ بلدیہ کو تخمینہ سازی کے معاملات میں رہنمائی کرتا ہے۔ کلکٹر، بلدیہ کی تخمینہ سازی کے اجلاس میں شریک ہوتا ہے۔

(4) بلدیہ، اگلے سال کی متوقع آمدنی اور اخراجات پر مشتمل تخمینہ تیار کرتی ہے۔ بلدیہ کے لیے سالانہ تخمینہ تیار کرتے وقت عملہ کی تنخواہوں کے اخراجات کے علاوہ حسب ذیل کاموں کے لیے رقومات مختص کی جاتی ہیں:

(a) کچرے اور گندے پانی کی نکاسی کے نظام کی دیکھ بھال، کچرے کی لاریوں کے اخراجات، کچرے کی صفائی کے اوزار وغیرہ کے اخراجات

(b) گلی کو چوں کی برقی روشنی کے بلس کی رقومات کی ادائیگی، درستگی و نگہداشت، آبرسانی کی فراہمی کے لیے تخمینہ بنانا۔ بلدیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ان بلز کی رقومات کی ادائیگی بروقت ہو اور وقفہ وقفہ سے ہوتی رہے۔

(c) قرضوں کی ادائیگی اگر کوئی ہوں

(d) سالانہ تخمینہ کا 10% حصہ ”سبز تخمینہ“ کے عنوان سے مختص کیا جائے تاکہ شجرکاری کی ضروریات تکمیل کی جاسکے۔

(a)، (b)، (c) اور (d) میں متذکرہ وقتی تخمینہ جات لازمی ہیں اور انھیں تخمینہ میں Charged اخراجات متصور کیا جائے گا۔

(5) اوپر بیان کردہ لازمی گنجائشوں کی تکمیل کے بعد بقایا بجٹ کا ایک تہائی حصہ نئے ضم کردہ علاقوں، غیر ترقی یافتہ علاقوں اور ان علاقوں پر جہاں کمزور طبقات، اقلیتیں بستی ہیں اور سلسلے وغیرہ میں اشد ضروری انفراسٹرکچر اور دوسرے کاموں کے لیے مختص کیا جائے گا۔

(6) متذکرہ بالا اخراجات کی پابجائی کے بعد تخمینہ میں حسب ذیل اخراجات شامل کئے جائیں گے:

(a) چمن (Park)، کھیل کود کے میدان اور کھلی جگہوں کے لیے

(b) مردے جلانے جانے کی بھٹیوں (Crematorium) کی تعمیر و نگہداشت، قبرستانوں کی دیکھ بھال

(c) عوامی بیت الخلا (Public Toilets) کی تعمیر اور نگہداشت

(d) ہر شہر میں کم سے کم ایک مربوط سبزی اور غیر سبزی کے مثالی بازار مہیا کیے جائیں گے اور ہر زائد پچاس ہزار کی آبادی کے لیے مثالی بازار فراہم کیے جائیں گے جن کا خاکہ بلدیہ کے انتظامیہ کے کمشنر اور ڈائریکٹر فراہم کریں گے۔

(e) عصری مسالخ (Slaughter Houses) کی تعمیر اور نگہداشت

(f) کچرا، کوڑے کے ڈھیروں کا اور فاضل سائنسی اشیاء (بشمول ٹھوس اور مایع) کا سائنسی طریقے پر انتظام

(7) ایک مرتبہ متذکرہ بالا ضرورت کی تکمیل ہو جانے کے بعد محلوں کے وارڈز کی اساس پر کاموں پر توجہ مرکوم کی جائے گی۔

(8) مالیاتی سال کے اختتام سے کم از کم پندرہ دن پہلے آنے والے مالیاتی سال کا تخمینہ حکومت کو پیش کر دیا جائے گا۔

108. حکومت یا اُس کی مجاز کردہ کسی ایجنسی کی رضامندی کے بغیر، مالیاتی سال کے دوران، بلدیہ، تخمینہ میں منظورہ کاموں کا آغاز نہیں کر سکے گی

نظر ثانی شدہ تخمینہ

109. (1) دہرے اندراجات پر منحصر سالانہ حسابات کے نظام پر مبنی معلومات کے ذریعے اور اس طریقے سے جیسا کہ قوانین میں بتلایا گیا ہے، بلدی کونسل کی منظوری کے لیے پیش کیے جانے چاہئیں

سالانہ حسابات کی

تیاری

(2) سالانہ حسابات، ریاستی ناظم تنقیح و حسابات (Director of State Audit and Accounts) کو بھیجے جائیں گے اور انھیں وقت پر مکمل کر لیا جائے گا جیسا کہ قوانین میں بتلایا گیا ہے۔

(1.110) بلدیاتی حسابات کی تنقیح کے لیے، تنقیح سازوں کو قانون تعزیرات ہند 1860 کی شق 21 کے تحت سرکاری ملازمین تصور کیا جائے گا۔

حسابات کی تنقیح

(2) بلدیہ، داخلی تنقیح حسابات، ماقبل تنقیح حسابات کے لیے سہولت مہیا کرے گی اور اسے بلدیاتی کونسل کو قانون کے مطابق پیش کرے گی۔

(3) حکومت بلدیہ سے متعلق خصوصی حسابات کے لیے پورے یا کسی مدت کے سارے حسابات کی خصوصی تنقیح کے لیے کسی بھی فرد کا تقرر کر سکتی ہے اور خصوصی تنقیح رپورٹ حکومت پیش کی جائے گی۔

دیگر مقامی اداروں کے 111. (1) اگر حکومت کی طرف سے یا کسی بلدیہ کی طرف سے کوئی خرچہ کیا جائے جس پر اس قانون کا اطلاق ہوتا ہو یا ریاست میں واقع کسی مقامی ادارہ کو کسی مقصد کے لیے فائدہ پہنچانے کے لیے حکومت کی منظوری سے عطیہ دیا جاسکتا ہے تاکہ وہ ان اخراجات کی پابجائی کر سکے جو لاحق ہوئے ہوں۔

(2) حکومت کسی بلدیاتی کونسل کو ”وجہ بتاؤ نوٹس“ دے سکتی ہے کہ ذیلی شق (1) میں دیا عطیہ کیوں نہیں دیا جانا چاہئے۔

(3) اگر بلدیاتی کونسل معلنہ عرصے کوئی خاطر خواہ جواب نہ دے سکے تو حکومت اس نوعیت کا عطیہ دینے کی ہدایت دے سکتی ہے اور اس کے مطابق یہ رقم ادا کر دی جائے گی۔

اس قانون کے مقاصد 112. (1) حکومت کا یہ خصوصی اختیار ہے کہ وہ بلدیہ کے کسی پروجیکٹ کے لیے ضمانت فراہم کر سکتی ہے۔ ایسی صورت میں اس معاملے پر اگر غور کیا جائے تو قرض لی گئی اصل رقم اور اس پر عائد کئے گئے سود کی ضمانت دی جاسکتی ہے بشرطیکہ اس کی شرائط کی تکمیل کی جائے۔ اس کے استحکام کی تصدیق کی جائے اور انتہائی حد کی صراحت کی جائے جو حکومت کی طرف سے مقرر کی گئی ہو۔

والے سود پر ریاستی (2) حکومت ضمانت کی انتہائی رقم میں اضافہ کر سکتی ہے۔
حکومت کی ضمانت (3) بلدیہ سے مشاورت کے بعد

(a) اعلان کے ذریعے اور

(b) نوٹس کے ذریعے، 14 دنوں کے اندر دی گئی کسی بھی ضمانت کو ختم کر سکتی ہے یا جن شرائط پر ضمانت دی گئی ہے ان میں ترمیم کر سکتی ہے۔ ایسی ترمیم تلنگانہ کے جریڈہ (Gazette) میں اعلان نامہ کی اشاعت سے چھ مہینے قبل نہیں کی جاسکتی۔

حکومت کے قرضہ

جات اور پیشگی

ادائیگیوں کی بازیابی

113. مقامی ادارہ جات کے قرضوں کے قانون 1914ء کے باوجود یا کسی مماثل قانون کے تحت جو اس وقت جاری ہے حکومت بلدیاتی کونسل کو دیئے گئے قرضہ جات یا پیشگی ادائیگوں کو جو کسی بھی مقصد کے لیے دیئے گئے ہوں اس قانون کی شق 74 کی ذیلی شق (2) کے تحت بازیاب کر سکتی ہے۔

فینانس کمیشن کی تشکیل

113-A (1)۔ حکومت کی سفارش پر گورنر کی جانب سے ہر پانچ سال میں ایک فائننس کمیشن بنایا جائے گا۔ اس ایکٹ کے آغاز سے پہلے تشکیل پانے والا فائننس کمیشن اسی ایکٹ کے تحت منظور ہوگا اور اسے اسی ایکٹ کی دفعات کے تحت چلایا جائے گا۔

(2) یہ فائننس کمیشن ایک چیئرمین اور چار ارکان پر مشتمل ہوگا جن میں سے ایک سکریٹری رکن ہوگا۔ گورنر حکومت کی سفارش پر ایک آرڈر کے ذریعہ چیئرمین اور دیگر ارکان کا تقرر کرے گا۔

(3) اس فینانس کمیشن کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے درکار اسٹاف حکومت دے گی۔

(4) کمیشن کا چیئرمین ان افراد میں سے ہوگا جن کو عوامی معاملات کا تجربہ ہوگا اور دیگر افراد درج ذیل میں سے منتخب کیے جائیں گے جنہیں:

(a) حکومت کے فینانس اور اکاؤنٹس کا خصوصی علم ہوگا؛ یا

(b) انتظامیہ اور فینانشیل معاملات میں وسیع تجربہ ہوگا؛ یا

(c) معاشیات کا خصوصی علم ہوگا۔

(5) ارکان کی اہلیت و اخراج، ارکان کی مدت، کمیشن کے کام، کمیشن کے اختیارات متعینہ طریقے سے ہوں گے۔

چوتھا باب بلدیہ کی قانونی فرائض اور ذمہ داریاں سربراہی آب

عطائے اختیارات

114. پینے کے قابل موجودہ پانی کے سارے ذخائر جو پانی مہیا کرتے ہیں جن میں تالاب، ذخائر آب، پانی کی ٹنکیاں، پائپ لائنس، باؤلیاں اور اسی نوعیت کی ساری سہولتیں جو بلدیہ میں دستیاب ہیں اور جو اس قانون کے نفاذ کے وقت جاری تھیں اور بعد میں ان میں اضافہ کیا گیا، وہ سب بلدیہ کے اختیار میں رہیں گی۔

پانی کی تنقیح

115. بلدیہ یہ کرے گی کہ

(a) اپنے حلقہ کار میں پانی کی تنقیح کرے گی اور ہر وہ ممکن کوشش کرے گی جو غیر آمدنی والی سرگرمیوں میں کم سے کم پانی کا استعمال ہو اور اس کے علاوہ ایسے اقدامات کرے گی جس سے نہ پینے جانے والے پانی کی بازگردانی کر کے اس کا معقولیت پسندانہ استعمال جیسے باغبانی، تعمیر کام یا اس کے مماثل سرگرمیوں کے لیے ہو سکے۔

(b) سربراہی آب سے متعلق مکمل زمین کی پیمائش کے نقشہ جات، نقش (Drawings) تشریحات، پانی کی سربراہی کے پائپ اور ان کے کنکشن / جوڑ (Connections) تمام بلدی علاقوں کے بارے میں تفصیلات ساز و سامان کی فہرست کے ساتھ تیار رکھیں اور اس کے ساتھ جو ترکیباتی کام ہوئے ہیں ان کی بھی تفصیل دی جائے۔

سربراہی آب کے

معاملے میں ریاستی

حکومت کے اختیارات

116. (1) حکومت رہائشی اور تجارتی علاقوں میں پینے کے پانی کو مختص کرنے، درجہ بندی کے لیے قوانین مدون کر سکتی ہے جن میں دکانات، ہوٹلیں، صنعتی کارخانے اور اسی نوعیت کے دیگر غیر رہائشی علاقوں کے مختلف ادارہ جات کے لیے ٹیکس کا تعین کر سکتی ہے۔

(2) حکومت، بلدیہ کو یہ ہدایت بھی دے سکتی ہے وہ بلدی حدود کے باہر بھی پانی کی سربراہی کرے جس کے لیے علاحدہ شرطیں، اگر کوئی ہوں تو طے کی جاسکتی ہیں۔

3) ایک یا ایک سے زائد بلدیات کے لیے یا مقامی ادارہ جات کے لیے حکومت کسی مقتدر ادارہ کی تشکیل کر سکتی ہے یا کوئی شعبہ یا آبرسانی کا بورڈ بنا سکتی ہے تاکہ ایسی بلدیات یا مقامی اداروں کو پانی کی سربراہی، ایسی شرائط پر کی جانی چاہئے جو حکومت کی طرف سے تجویز کی گئی ہوں۔ بلدیات یا مقامی ادارہ کے لیے لازم ہے کہ وہ ایسے ہی ادارہ جات سے پانی حاصل کریں جسے حکومت نے تشکیل دیا ہو۔

117. 1) بلدیہ، پانی کی بڑی پائپ لائن، سرولیس لائن، کوئی پائپ یا کسی بھی طرح کا کوئی سلسلہ (Channel) فراہم کر سکتی ہے جو سربراہی آب کو کسی بھی عوامی مقام کے پار، پرے، نیچے یا کہیں بھی جاری رکھ سکتی ہے۔ یہ ہر وقت یہ وہ کام کر سکتی ہے جس کا تعلق پانی کے پائپ کی نگہداشت یا مرمت سے ہے۔ یہ کام نہایت موثر طریقے سے کر سکتی ہے جس کام کے لیے سلسلہ Channel کو بچھایا گیا ہے جو استعمال کے لیے ہے یا ان کا استعمال کیا جانا مقصود ہے۔

(2) میونسپلٹی یہ ضوابط عائد کر سکتی ہے

(a) سربراہی آب کے بارے میں پانی کے میٹر کی تنصیب کے لیے زمین یا عمارت کے مالک یا قابض کے لیے شرائط کی وضاحت

(b) پانی کے میٹر کے اندراجات کے مطابق سربراہی آب کے صرفہ کے اخراجات کی بازیابی

(c) ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے پانی کے استعمال کے سلسلے میں میٹر میں کسی دھوکا دہی یعنی فریب کا پتہ چل سکے۔

3) کمشنر یا اُن کا مجاز کردہ کوئی عہدہ دار، غیر آباد احاطہ سے پانی کا کنکشن منقطع کر سکتا ہے جب یہ معلوم ہو جائے کہ غیر قانونی طور پر پانی حاصل کیا جا رہا ہے یا ایسے احاطہ میں پانی کی آلودگی ہو رہی ہے یا کوئی وار سبب ہو سکتا ہے جس سے سربراہی آب کے نظام میں خلل واقع ہو رہا ہے اس انحراف کے سلسلے میں تعزیری کارروائی کی جاسکتی ہے جیسا تجویز کیا گیا ہے۔

متذکرہ بالا حالات میں سے کسی ایک سبب سے بھی اگر کوئی نقصان ہو تو یا سربراہی آب کو بحال کرنے میں اخراجات ہوئے ہوں تو یہ اخراجات ان افراد سے وصول ہوئے ہوں تو یہ اخراجات ان افراد سے وصول کر لیے جائیں گے جنہوں نے اسے نقصان پہنچایا ہو۔

4- کمشنر یا اس کی جانب سے مجاز کوئی بھی شخص کسی بھی احاطہ کی سربراہی آب بند کر سکتا ہے اگر مالک مکان کے ذمہ واجب الادا ہو جب تک کہ وہ واجبات ادا نہ ہو جائیں۔

سربراہی آب کے منقطع کرنے یا پانی کی عدم دستیابی (قحط) کی وجہ سے جو نقصان ہوا اُس کے لیے بلدیہ ذمہ دار نہیں ہوگی۔

سربراہی آب جاری

رکھنے کے لیے بعض

تحدیدات

118. (1) کوئی بھی فرد

(a) آبرسانی سے متعلقہ احاطے میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

(b) پانی ضائع نہیں ہونے دے گا یا پائپ سے سربراہی آب کی تنصیبات کو بغیر مرمت کیے نہیں چھوڑ دے گا جس سے پانی کے ضائع ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

(c) کسی بھی ذخیرہ آب سے پانی حاصل نہیں کرے گا اور نہ پانی کا رخ کسی دوسری طرف موڑے گا جو بلدیہ کے کنٹرول میں ہے یا کسی ایسے پانی کے ذخیرہ سے جہاں سے پانی حاصل ہوتا ہو۔

(d) غیر قانونی طور سے پانی کی پائپ لائن کو منقطع نہیں کرے گا، پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ نہیں پیدا کرے گا، کسی عوامی ذریعہ آب (Channel) یعنی تالاب، ذخیرہ آب، پانی کی ٹنکی، باؤلی، پانی کا چشمہ یا پانی کا ایستادہ پائپ وغیرہ کا رخ نہیں موڑے گا، تالاب نہیں کھولے گا یا نہیں نکالے گا، پائپ کا کاک یا پانی کے پائپ پر کنٹرول حاصل نہیں کرے گا۔

(2) بلدیہ کسی ایسے شخص پر جرمانہ عائد کرے گی یا تعزیری کارروائی کا آغاز کرے گی جو اس قانون کی کسی بھی شق سے انحراف کرے گا۔

عوامی نالے بلدیہ کے

اختیار

119. (1) سارے عوامی جو کسی گلے کے متوازی یا اندر ہوں یا کسی اور جگہ واقع ہوں، بلدیہ کے حدود میں پایا جانے والا سارا کچرا جمع کرنے کا اڈہ چاہے وہ بلدیہ کی طرف سے تعمیر کردہ ہو یا حکومت یا کسی دوسرے ادارہ کی طرف سے تعمیر کیا گیا ہو، یہ سارے کام ساز و سامان جو بلدیہ کے احاطے میں پایا جائے بلدیہ کی ملکیت ہوگا۔

(2) کسی نالے کی توسیع کرنے، گہرا کرنے، مرمت کرنے یا نگہداشت کے لیے کافی زیر زمین مٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ نالے بلدیہ کے اختیار میں ہیں۔

گندے پانی کے

نالوں، سیلاب کے پانی

اور اس طرح کے دیگر

کاموں کے لیے بلدیہ

کی ذمہ داری

120. بلدیہ کرے گی:

(a) اپنے حدود میں عوامی نالوں کا ایک کافی نظام قائم رکھے گی۔

(b) نالوں کا نقشہ تیار کرے گی، سیلاب کے پانی کے نالوں اور گندے پانی کے نالوں کے سلسلوں کو اپنے حدود میں ساری موجودہ سہولتوں کا استعمال کرتے ہوئے انھیں برقرار رکھے گی۔ چھوڑے ہوئے وقفوں اور زاید ضروریات کو پورا کرنے پر تخمینہ تیار کرتے وقت توجہ مرکوز کرے گی۔

(c) سالانہ منصوبہ تیار کرے گی اور سارے نالوں کی دیکھ بھال کرے گی۔ ان کی پابندی سے صفائی کرے گی اور اس بات کا تین تین حاصل کرے گی کہ نالوں کی تہ میں جمع شدہ مادے، بلدیہ کے ٹھوس فاضل مادوں سے ملنے نہ پائیں اور انھیں Compost (نامیاتی اجزاء سے ملی ہوئی کھاد) سے علاحدہ رکھا جائے۔ بشرطیکہ بلدیہ کو اس بات کا اختیار حاصل رہنا چاہئے کہ جہاں کہیں بھی عوامی نالوں کی تعمیر کی ضرورت ہوتا کہ سیلاب کا پانی اور گندے پانی کی نکاسی کا طویل نالہ کا کام بلدیہ انجام دے سکے۔

121. کوئی بھی فرد نہیں کرے گا

نالوں اور گندے پانی

کی نالیوں کے بارے

میں تحدیدات

(a) غیر قانونی طور پر بلدیہ کے سیلاب کے پانی یا گندے پانی کے نالے کا رخ نہیں موڑے گا۔

(b) کوئی بھی شے بشمول پلاسٹک کی تھیلیاں یا ظروف (Containers) یا جانور کا فاضل مادہ، بلدیہ کے نالے میں نہ پھینکے۔

(c) گندے پانی کے کسی بھی نالے پر کوئی تعمیر نہیں ہوگی، جالی (Fencing) نہیں لگائی جائے گی جو بلدیہ کے حدود میں واقع ہے اور

(d) قانون کی اتباع کرتے ہوئے بلدیہ کی اجازت کے بغیر کوئی بھی فرد تجارتی فاضل مادہ بلدیہ کے نالے میں نہیں پھینکے گا۔

بلدیہ ہر اس فرد پر جرمانہ عائد کرے گی جو اس قانون سے انحراف کرے گا۔

صحت اور صفائی

شہر کا صفائی کا منصوبہ

122. بلدیہ، شہر کی صفائی کا منصوبہ تیار کرے گی جو بشمول دیگر چیزوں کے، وارڈ کے لحاظ سے، بلدیہ کے لحاظ سے، کچر جمع کرنے، اس کو الگ کرنے، فاضل مادوں کو منتقل کرنے پر مشتمل ہوگا۔ وہ منصوبہ ایسا ہوگا کہ اس میں ٹھوس فاضل مادوں کو روزانہ اٹھا کر لے جانے کی سہولت ہوگی۔

فاضل اشیاء کو الگ

123. (1) ہر انفرادی خاندان یا صارف کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ گھریلو، غیر گھریلو، فاضل اشیاء کو پھینکتے وقت ہی الگ کرے اور اس طرح علاحدہ کی گئی اشیاء کو بلدیہ کے حوالے کرے۔

کرنے کی افراد کی ذمہ

داری

(2) گھر کے کوئی افراد یا علاقہ اس قانون کی ذیلی شق (1) کی تعمیل نہ کرے تو مقامی مقتدر ادارہ ان اشیاء کو الگ کر دے گا اور اس کے اخراجات اس علاقے کے قبضہ دار سے وصول کرے گا جو بھی اس کے لیے قابل اطلاق ہے۔

الگ کئے گئے فاضل

124. (1) بلدیہ یا اس کی طرف سے مجاز کسی ادارہ کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ ٹھوس فاضل مادوں کو بلدیہ کے منصوبوں کے مطابق الگ کرے اور اس ضمن میں ہوئے اخراجات وصول کرے۔

مادوں کو الگ کرنے کی

بلدیہ کی ذمہ داری

(2) وارڈ کے منتخبہ رکن اور اس کے ساتھ ساتھ متعلقہ عہدہ دار کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ ٹھوس فاضل مادوں کو پھینکنے کے مقام ہی پر الگ کرے اور اس بات کا یقین حاصل کرے کہ کچر پابندی سے اٹھایا جا رہا ہے۔

125. بلدیہ حسب ذیل کے لیے مناسب انتظامات کرے گی۔

فاضل مادوں کو اکٹھا

(a) سارے رہائشی اور غیر رہائشی علاقوں سے الگ کیے ہوئے ٹھوس اشیاء کو اکٹھا کرنا۔

کرنے کے انتظامات

کرنا

(b) گلیوں میں باقاعدہ طور پر پابندی سے جاروب کشی کرنا اور صفائی کرنا اور نکلے ہوئے فاضل مادوں کو نکال دینا۔

(c) گندگی کو نکال پھینکنا اور جانوروں کے مردہ جسموں کو احاطہ سے الگ کرنا۔

(d) بلدیہ کے ٹھوس فاضل مادوں کو حفاظت سے رکھنا، ان کی منتقلی، ذخیرہ کرنے کے خشک مراکز کو منتقلی جو فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کے اصولوں کے مطابق ہے جسے حکومت نے مدون کیا ہے۔

محصورہ خاندانوں کے

مکینوں کی ذمہ داریاں

126. رہائشی بہبودی انجمنوں کا فرض اور ذمہ داری ہے کہ اور وہ انجمن جو محصورہ خاندانوں کے پارٹمنٹوں کے انتظامات کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور وہ دیگر رہائشی اور غیر رہائشی علاقوں کی ہمہ منزلہ عمارتوں میں رہتے ہیں کہ وہ کچرے کو پھینکنے جانے کے مقام پر ہی الگ کریں اور اپنے علاقوں میں کچرے کی کنڈیوں کی فراہمی کا انتظام کریں یا کوئی اور سہولت مہیا کریں جو بلدیہ کی طرف سے تجویز کی گئی ہے تاکہ کچرے کی روزانہ صفائی ہو اور یہ کام صارفین کے اخراجات ادا کر کے پورے کئے جائیں۔

کچرے پھینکنے کے

مقامات کا نظم

127. (1) یہ بلدیہ کی ذمہ داری ہے کہ سارا ٹھوس فاضل مادہ (کچرا) سائنسی نظم کا استعمال کر کے الگ کیا جائے جس میں حیاتی Mining، حیاتی اجزا کی Precessing یا کسی اور ٹکنالوجی کا استعمال کر کے یہ کام کیا جاسکتا ہے جیسا کہ کسی حکومت یا اس کی کوئی ایجنسی انجام دیتی ہے۔

(2) موجودہ سارے کچرا ذخیرہ کرنے کے مقامات کا سائنسی عمل کے ذریعے جیسے سائنسی Capping یا دیگر طریقوں کا استعمال کر کے جیسا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں علاحدہ کر دیتی ہیں۔

(3) بلدیہ ایسے مقامات کی نشان دہی کر سکتی ہے جو گنجان علاقوں سے ایک موزوں فاصلے پر واقع ہیں، ایسے مقامات پر کچرا اکٹھا کرنے کے مقامات کی نشان دہی کی جائے۔ ایسی زمین ان مقاصد کی تکمیل کے لیے بلدی اداروں کے لیے دستیاب نہ ہو تو یہ ضلع کے کلکٹر کی ذمہ داری ہے کہ وہ بلدی اداروں کے لیے ان زمینات میں سے ایسی زمین مہیا کرے جو اس کے کنٹرول میں ہیں۔

نامیاتی کھاد کے

128. بلدیہ کرے گی

احاطے

(a) کئی ایک نامیاتی کھادوں کے احاطے بنانے کے سلسلے میں جہاں تک بھی ہو سکے کوشش کرے گی

(b) ایسی کوشش کرنے میں In-situ (اپنی مقررہ جگہ پر) نامیاتی کھاد بنانے کے عوامی مقامات بنائیں بشمول شناخت کردہ چمن، اپارٹمنٹ، تجارتی کمپلیکس، تقاریب کے انعقاد کے لیے شادی خانے اور دیگر عوامی مقامات

(c) اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ متعلقہ عمارتوں کی انجمنیں اپنے احاطوں میں نامیاتی کھات کے مقامات بنائیں۔

حیاتی طبی فاضل اشیاء

129. سارے مراکز تیمارداری (Nursing Humen) دواخانوں، کلنک، پتھالوجی کے تجربہ خانوں اور پیرامیڈیکل دواخانوں کے لیے قانوناً یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ حیاتی۔طبی فاضل مادوں کو اکٹھا کرنے ان کی مقررہ ٹھکانوں تک حیاتی۔طبی اصولوں کے لحاظ سے جو ریاستی یا مرکزی حکومتوں کی جانب سے مدون کیے گئے ہیں یا ان کی جانب سے کسی اور ایجنسی کے ذریعے ترتیب دیئے گئے ہیں کے لحاظ سے الگ کریں۔ کمشنر بلدیہ، صحت عامہ کو کنٹرول کروانے والے مقتدر اداروں سے مشاورت اور ضلع کے کلکٹر نے زیر اہتمام ایسے خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔

خطرناک فاضل مادے

130۔ بلدیہ کا یہ فرض ہے کہ وہ یا تو اپنے ذریعے سے یا اس کی طرف سے مجاز کردہ کسی دوسری ایجنسی کے توسط سے ماحولیات (تحفظ) قانون 1986ء کی عمل آوری کے لیے جو مرکزی حکومت کی طرف سے مدون کیا گیا ہے تاکہ خطرناک فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کے لیے بلدیہ کو ان قوانین کا اطلاق کرنا پڑتا ہے۔

غذا کے تحفظ کے

معیارات

131۔ ساری ہوٹلوں کے لیے یہ قانونی پابندی ہے کہ ہوٹل، ریسٹورنٹ، کینٹین، کیفے ٹیریا، فنکشن ہال، اقامت خانے (Hostels)، طعام خانہ (Mess) یا کسی اور ایسے ادارہ کے بارے میں یہ تین حاصل کرنا ہے کہ جو غذائی اشیاء وہ فراہم کرتا ہے جو وہ عام آدمیوں کو یا محروسین کو سربراہ کرتا ہے تاکہ جو غذا سربراہ کی جارہی ہے وہ سختی سے غذا کی تحفظ کے معیارات کے قانون بابتہ 2006ء کے مطابق ہے یا نہیں۔ کمشنر بلدیہ، ضلع کے کلکٹر سے مشاورت کے بعد ضروری کارروائی کر سکتا ہے اگر یہ معلوم ہو جائے کہ جھوٹے صداقت ناموں کے ذریعے مقررہ معیارات کو پامال کیا جا رہا ہے۔

تعمیراتی اور ڈھایا گیا

ملبہ

132. (1) بلدیہ، تعمیراتی اور عمارتوں کو ڈھایا گیا ملبہ کسی مناسب جگہ بے خطا کر ٹھکانے لگا سکتی ہے اس کے لیے وہ موزوں مقالات کی نشان دہی کر سکتی ہے۔

(2) جہاں کہیں بھی تعمیراتی ملبہ اور عمارت کا ڈھایا ہوا ملبہ پھینکنے کی سہولت مہیا ہے، بلدیہ اس سلسلے میں کارروائی کر سکتی ہے اور کسی معاون کے ساتھ مل کر یہ کام کر سکتی ہے۔

(3) تعمیراتی اور ڈھائی گئی عمارت جمع کردہ ملبے کو ٹھکانے لگانے کی ذمہ داری اُس فرد پر عائد ہوتی ہے جس کے یہ ملبہ ڈالا۔ ایسے شخص کے لیے لازم ہے کہ وہ ملبے کو ٹھکانے لگانے کے اخراجات بلدیہ کو ادا کرے جس کی صراحت کردی گئی ہے۔

(4) بلدیہ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ان افراد اور اداروں سے تعزیریاتی اخراجات وصول کرے جو غیر قانونی طور پر عمارتوں اور ڈھائے گئے مکانات کا ملبہ ان مقامات پر ڈال دیتے ہیں جو اس کے لیے معین نہیں کیے گئے ہیں۔ یہ جرمانے معلنہ حسب سے عائد کیے جائیں گے۔

بلدیہ کا فاضل مادوں کو

ٹھکانے لگانے کا نظم

133. حکومت ایک خصوصی ادارہ قائم کر سکتی ہے یا خود ایسا انتظام کر سکتی ہے جو کمشنر بلدیہ یا ناظم، محکمہ بلدی نظم و نسق کے زیر نگرانی کام کرے گا۔

(a) سائنسی طور پر فاضل اشیاء کو ٹھکانے لگانے کے نظم کے بارے میں ادارہ جاتی توجہ کو مبذول کر سکتی ہے اور ٹھوس اور مائع فاضل اشیاء جو تعمیراتی کاموں یا عمارتوں کے ڈھادینے سے نکلتی ہیں،

ان اشیاء کو ٹھکانے لگانے کے لیے مناسب جگہوں کا انتخاب کیا جائے۔

(b) ہر قدم اٹھایا جائے بشمول ماہرین کی خدمات سے استفادہ کرنا، وسائل کو فروغ دینا، مناسب ٹکنالوجی کا استعمال، بلدیات سے ٹینا اور وہ سارے اقدامات کرنا جو فاضل اشیاء کو ٹھکانے لگانے کے نظم سے متعلق ہیں۔

عوامی سہولتوں اور آرام گھروں کی دستیابی

134. بلدیہ، یا تو راست یا بالواسطہ ایسا انتظام کر سکتی ہے جس سے عوامی سہولتیں کافی تعداد میں دستیاب ہوں جو سہولت بخش مقامات پر فراہم کی جائیں جن میں آرام کے کمرے، پیشاب خانے، غسل خانے، منہ ہاتھ دھونے کی سہولت، بچوں کو دودھ پلانے کے مراکز کی سہولت وغیرہ شامل ہیں۔ ان سہولتوں کی باقاعدگی کے ساتھ نگہداشت ہونی چاہئے۔

عوامی سہولت

135. غیر رہائشی جگہیں، عوام کے لیے قابل رسائی ہیں ان کی تجارت اور سرگرمی کی نوعیت کی وجہ سے ایسا ہے۔ ایسی جگہوں پر عوام کے لیے سہولتوں کی فراہمی لازمی ہے۔ ایسی غیر رہائشی سرگرمیوں میں پٹرول بنک، ریسٹورانٹ، ہوٹل، تجارتی مال، سینما گھر، تعلیمی ادارے اور اسی نوعیت کے دیگر غیر رہائشی علاقے شامل ہیں جن کا اعلان حکومت کی جانب سے کیا جاتا ہے۔ کمشنر بلدیہ، اس نوعیت کی سرگرمیوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کر سکتا ہے۔ ساری کئی تعمیرات اس زمرہ میں شامل ہیں۔

عوامی سہولتوں تک

مفت رسائی

136. بلدیہ اور بلدیہ کے کمشنر خود سے یا کسی کی طرف سے شکایت کے وصول ہونے پر کسی مخصوص عمارت کے مالک یا قبضہ دار کو اس بات کا پابند کر سکتا ہے کہ وہ اپنی عمارت میں یہ سہولتیں فراہم کرے، تبدیلی کرے، ان کو ترقی دے، آرام کے کمروں کا اضافہ کرے، بیت الخلا تعمیر کرے جس میں پیشاب خانے بھی ہوں، جیسا بھی موقع ملے اور اس سلسلے میں قانون کی پابندی نہ کرنے کی صورت میں ضروری کارروائی کر سکتا ہے۔

کافی تعداد میں آرام گھر

اور بیت الخلا کی

سہولت

عوامی سڑک پر رکاوٹ

پیدا کرنا

137. کوئی بھی فرد کسی بھی طرح کی دیوار تعمیر نہیں کر سکتا یا جانی نہیں لگا سکتا یا باڑھ تعمیر نہیں کر سکتا یا کسی اور نوعیت کی رکاوٹ نہیں پیدا کر سکتا یا دوسرے کی زمین پر غاصبانہ قبضہ نہیں کر سکتا اور عوامی سڑک پر مزاحمت نہیں ڈال سکتا، جن میں حسب ذیل صورتیں شامل ہیں:

(a) کوئی دروازہ، گیٹ، کسی عمارت کا آگے نکلا ہوا حصہ جیسا بھی ہو، پختی منزل کی کھڑکی، سڑک کی طرف نہیں جھولے گی یا عوامی سڑک پر نہیں کھلے گی بغیر کسی عہدہ دار مجاز کی اجازت کے۔

(b) کمشنر بلدیہ کسی عمارت کے مالک یا قابض سے ایسی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے یا غاصبانہ قبضہ برخاست کروا سکتا ہے۔ ایسا قبضہ جو عمارت کے سامنے ہے یا عوامی سڑک پر ہے جو بلدیہ کے اختیار میں ہے۔

عوامی مقامات پر عارضی

اجازت

1.138 کسی درخواست کے وصول ہونے پر کمشنر بلدیہ عارضی اجازت یا عارضی لائسنس جاری کر سکتے ہیں جو 15 دنوں سے زائد مدت کا نہیں ہوگا ایسی اجازت عارضی طور پر شامیانہ یا پنڈال لگانے یا عوامی سڑک پر کسی ایسی جگہ گھیرنے کے لیے دی گئی ہو یا کسی کھلی جگہ ایسی اجازت دی گئی ہو بلدیہ کے اختیار میں ہے یہ اجازت ایسی تین حاصل کرنے کے بعد دی جانی چاہئے اس سے عوام کو کوئی تکلیف نہیں ہو رہی ہے، سوار یوں کی آمد و رفت کے لیے مشکل نہیں ہو رہی ہے۔ عارضی اجازت نامہ جو منظور کیا جاتا ہے اس میں اوقات کے بارے میں اور دیگر شرائط کے بارے میں تفصیلات درج ہونی چاہئیں جو بلدیہ کی جانب سے تجویز کی جاتی ہیں۔ اگر عوامی سڑک کو کوئی نقصانات پہنچائے جائیں یا کھلی جگہ کو کوئی نقصان پہنچایا جائے تو اس کی پابجائی کے لیے حکومت کے تجویز کردہ معیارات کے لحاظ سے معاوضہ وصول کیا جائے گا۔

(2) حکومت اعلان کے ذریعے کسی مقام پر پابندی عائد کر سکتی ہے اور ایسا کنٹرول بلدیہ کو ذیلی شق (1) کے تحت عطا کردہ اختیارات کے استعمال کے لحاظ سے موزوں ہونا چاہئے۔

سڑکوں کو نقصان

پہنچانے پر تعزیری

کاروائی

139. (1) کوئی بھی فرد سڑکوں کو، فٹ پاتھ کو، سڑکوں کے کناروں کو کسی بھی طرح سے نقصان نہیں پہنچائے گا۔ کسی بھی طرح کی انحراف کی صورت میں مناسب کاروائی کی جائے گی جس میں تعزیری عمل بھی شامل ہے۔ نقصانات کی پابجائی کے لیے یا ترمیم کے لیے جو رقم درکار ہے اس کو متذکرہ شخص سے وصول کر لیا جائے گا جس کی صراحت کی گئی ہے۔

(2) کوئی شخص عوامی سڑک پر کوئی پودا نہیں لگائے گا یا بلدیہ کی کسی جائیداد پر اپنا اختیار نہیں جتائے گا سوائے اس کے کہ کمشنر بلدیہ نے بعض شرائط لاگو کر کے اس کو اس کی اجازت دی ہے۔

(3) کوئی شخص کسی درخت کو نہیں کاٹے گا اور نہ اسے ہٹائے گا، نہ تباہ کرے گا، نہ اس کی چھال چھیلے گا اور نہ اس کے پتے کاٹے گا یا پھل توڑے گا ایسے درخت جو بلدیہ کی ملکیت میں ہے سوائے اس کے کہ کمشنر بلدیہ نے یا کسی عہدیدار مجاز نے بعض شرائط کے تحت جو بلدیہ کی جانب سے عائد کی گئی ہے اس کی اجازت دی ہو۔

140. میونسپل کونسل عوامی سڑک، گلیوں، چمنوں، کھیل کے میدانوں یا کسی دوسری بلدیہ کی جائیداد کے نام منتخب کرے گی جس کی منظوری ریاستی حکومت سے حاصل کی گئی ہو۔

عوامی سڑک کا نام

رکھائی

گلیوں کی ترقی کے لیے

141. بلدیہ یہ کر سکتی ہے:

زمین یا عمارتوں کا

حصول

(a) کوئی زمین حاصل کر سکتی ہے، کسی عمارت کو لے سکتی ہے، اگر یہ سڑک کی توسیع کے مقصد کے لیے درکار ہو، راستے کو موڑنے کے لیے، راستہ کھولنے کے لیے یا توسیع کے لیے یا کسی اور عوامی سہولت کو فروغ دینے کے لیے جیسا بھی موزوں خیال کرے یا کوئی نئی گلی تعمیر کرنے کے لیے کسی بھی عمارت کو بلدیہ حاصل کر سکتی ہے۔

(b) بلدیہ کسی زمین کو عوامی سواریوں کی پارکنگ کے مقصد سے حاصل کر سکتی ہے اور پارکنگ فیس وصول کر سکتی ہے جو سہولت کے لیے فراہم کی گئی ہے۔

(c) مناسب معاوضہ ادا کر سکتی ہے جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے۔ ان افراد کو جو زمین یا عمارتوں کے مالکین ہیں اور جن کی جائیدادوں کو کسی ایسے مقصد کے لیے حاصل کیا گیا ہو۔

ٹرینک انجینئرنگ اسکیم

142. اس قانون کی شرائط کے مطابق بلدیہ یا اس کی طرف سے مجاز کردہ کوئی ایجنسی جیسا کہ ضرورت ہو یعنی ٹرینک کے بہاؤ کے لیے یا ٹرینک انجینئرنگ اسکیم کی عمل آوری کے لیے تاکہ عوام کی صیانت کو ملحوظ رکھا جاسکے اور ٹرینک کی سہولت اور آسانی سے بہاؤ کے لیے راہ ہمواری کی جاسکے بشمول پیدل راہروں کے۔

پیدل راہروں کے لیے

جگہیں اور بسوں کے

ٹھہرنے کے مقامات

قائم کرنا

143. اس قانون کی شقوں کے لحاظ سے بلدیہ یا اس کا مجاز کردہ کوئی ادارہ وقتاً فوقتاً گلی کی سہولتوں کے لیے Including گلی کا فرنیچر، آرام کی جگہیں، باڑیا حفاظت کے حصار، ٹرینک کی روشنیاں، ٹرینک کی علامات، گلیوں کی نشاندہی، بیچ لکیریں، بسوں کے ٹھہرنے کی جگہ یا اسی نوعیت کی دیگر سہولتیں فراہم کر سکتی ہیں اور عوام کی سہولت کا تین حاصل کیا جاسکتا ہے تاکہ ٹرینک تیزی کے ساتھ آگے بڑھیں بشمول پیدل راہروں کے ٹرینک کے اور ان لوگوں کے جو سڑک عبور کرنا چاہتے ہو۔

گلیوں کی روشنیاں

گلیوں کی روشنیاں

144. بلدیہ یہ کام کر سکتی ہے:

(a) سارے ضروری اقدامات کر سکتی ہے جو موزوں مقامات پر یا ساری عوامی گلیوں، چمنوں، عوام کے اجتماعات کی جگہوں جو اس کے اختیار میں ہے یا دیگر مقامات پر روشنی کا انتظام کر سکتی ہے جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے اور

(b) برقی کھبے حاصل کر سکتی ہے، انھیں نصب کر سکتی ہے، ان کی دیکھ بھال کر سکتی ہے اور انھیں تبدیل کر سکتی ہے۔ اور جیسی صورت ہو جس مقصد کے لیے وہ ہیں ان کا انتظام کر سکتی ہے۔

برقی کھبوں کو نقصانات

اور برقی قلموں کو نکالنے

کی ممانعت

145. (1) کوئی فرد بغیر مقتدر اجازت کے یا قصداً یا لاپرواہی سے برقی قلموں کو توڑ نہیں سکتا اور نہ انہیں کسی قسم کا نقصان پہنچا سکتا۔

- (a) کوئی بھی لیمپ یا برقی کھمبا کسی بھی پبلک مقام پر لگایا جاسکتا ہے۔
- (b) کوئی برقی تاریمپ جگہ گانے کے لیے لگایا جاسکتا ہے۔
- (c) کوئی کھمبا (برقی کھمبے کے آڑے نہیں آسکتا)
- (d) کوئی بھی شخص راستے میں رکاوٹ نہیں کھڑی کر سکتا اور نہ راستہ روک سکتا ہے۔
- (2) کوئی بھی شخص قصداً یا لاپرواہی سے کسی عوامی گلی کی روشنی گل نہیں کر سکتا یا کسی عوامی مقام کی روشنیوں کو ختم نہیں کر سکتا۔
- (3) اگر کوئی شخص قصداً یا لاپرواہی کی وجہ سے یا کسی حادثہ کی وجہ سے اوپر ویان کی ہوئی کسی بھی ایک چیز کو نقصان پہنچاتا ہے تو اس قانون کی ذیلی شق (1) کی رو سے اس کو جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے یا کوئی اور سزا دی جاسکتی ہے یا مرمت کے لیے اور نقصانات برداشت کرنے کے لیے جو اس نے پہنچائے کہا جاسکتا ہے۔

عوامی بازارات

146. (1) بلدیہ چند مقامات پر بازارات قائم کرے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام کو سہولت پہنچے۔ ان بازارات میں روشنی اور ہوا کا خاطر خواہ انتظام ہوگا، دیکھ بھال ہوگی، صفائی کی جائے گی، روشنیاں کی جائے گی، سبزی اور غیر سبزی اشیاء کے لیے علیحدہ دکانیں قائم کی جائیں گی۔

(2) بلدیہ سوار یوں کے ٹھیرانے کے لیے مناسب جگہ فراہم کرے گی، گندے پانی کی نکاسی، صحت عامہ، پانی کی سربراہی کی سہولتیں اور عوامی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔ اب سے جب کبھی بازارات تعمیر کئے جائیں گے۔

عوامی بازارات

(3) عوامی اعلان کے ذریعے کمشنر بلدیہ کسی عوامی جگہ میں داخلے کی ممانعت کر سکتے ہیں یا اجازت کے ذریعہ اس میں داخلے کے لیے باقاعدگی پیدا کر سکتے ہیں۔ جانوروں کی فروخت یا جانوروں کی اشیاء کی فروخت کے انتظامات کے لئے مقامات کا انتخاب کر سکتی ہیں۔

147. (1) بلدیہ کرایہ کی اساس پر عوامی ہراج کے ذریعہ مستحق افراد کو کرایہ اصول کرنے کے بعد دکانات مختص کریں گی جو ایک خاص مدت کے لیے ہوں گے جس کی تجدید کرایہ میں مناسب اضافہ کے ذریعہ کی جاسکے گی بشرطیکہ مجوزہ شرائط کی پابندی کی گئی ہو۔

(2) بلدیہ شرائط کی عدم پابندی کی صورت میں دکانات کا تحلیلہ کروا سکے گی یا کرایہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں یا دکانات کے احاطوں کو مجوزہ معیارات کے مطابقت میں برقرار نہ رکھنے کی صورت میں یا ذیلی کرایہ داروں کو جگہ مختص کرنے کی صورت میں ایسا کیا جاسکتا ہے۔ اس عمل کے لیے کوئی عدالت مجاز نہیں ہے۔

148. کوئی بھی فرد کسی نئے بازار کا آغاز نہیں کر سکے گا یا خانگی مارکٹ کھول سکے گا جس میں عارضی بازار جو بلدیہ کے اجازت کے بغیر قائم کیا گیا ہو اس کے خلاف حکومت کے قوانین کے مطابقت میں کارروائی کی جائے گی۔

مردوں کو جلانے کا مرکز اور دفنانے کے مقامات

149. (1) پرواز کی ہوئی روح کا وقار ملحوظ رکھنے کے لیے بلدیہ جگہ فراہم کرے گی، اس کی دیکھ بھال کرے گی یا کم از کم ایک ایسا مرکز قائم کرے گی جہاں مردے جلانے جاسکتے ہیں یا ایسی جگہ فراہم کرے گی جہاں مردوں کو دفن کیا جاسکتا ہو۔ ایسی جگہوں پر جدید سہولتیں مہیا ہوں گی۔

(2) بلدیہ اس بات کی کوشش کرے گی کہ سارے موجودہ رجسٹر کئے ہوئے مردوں کو جلانے کے مراکز اور دفنانے کے مقامات کو ترقی دی جائے۔

بلدیہ کی دکانوں کا

الائمنٹ

خانگی بازارات کے

لیے اجازت

مردوں کو جلانے کا مرکز

اور دفنانے کے مقامات

(3) بلدیہ کم از کم ایک ایسی سواری انتظام کرے گی یا اس کے مماثل سہولت مہیا کرے گی جو مردہ لوگوں کو بلدیہ کے خرچے سے یا دوسروں کی اعانت سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے سہولت فراہم کرے گی۔

(4) ہر مالک یا فرد جسے اس قانون کے نفاذ کے وقت کسی جگہ کے استعمال کا حق حاصل تھا جہاں مردوں کو دفن کیا جاسکتا تھا یا مردے جلانے جاسکتے تھے اور اگر ایسا مقام پہلے سے رجسٹر نہ کیا ہوں یا اس پر کسی قانون کا اطلاق نہ ہوتا ہو تو اس کے لیے لازم ہے کہ وہ اس قانون کے تحت بلدیہ میں رجسٹر کروائے۔ ایسا نہ کرنا جرم متصور ہوگا اور قانون تعزیرات ہند کی شق 268 کے تحت سزا کا مستحق ہوگا۔

(5) اگر ایسا پایا جائے کہ کوئی شخص بھی ایسی جگہ کا مختار نہیں ہے تو بلدیہ ایسی جگہ کا اختیار کر لے گی اور اس کو رجسٹر کرے گی یا اس کو بند کر سکتی ہے۔

(6) مردوں کو ٹھکانے لگانے کے لیے کوئی نیا مقام مختص نہیں کیا جائے گا چاہے وہ خانگی ہو یا عوامی یا اس وقت تک جب تک کہ اس کے لیے بلدیہ سے لائسنس حاصل نہ کیا گیا ہو۔

150. (1) بلدیہ ایسے سارے مقامات کا ریکارڈ مرتب کرے گی جن کے لیے لائسنس جاری کیا گیا ہو یا شق 149 کے تحت اس کی اجازت دی گئی ہو۔ ایسے سارے رجسٹر کئے ہوئے مقامات یا لائسنس حاصل کی ہوئی جگہ جو اس قانون کے نفاذ سے پہلے تھیں درج کی جائے گی۔

(2) قصبے کی مقامی زبان میں ایک نوٹس جاری کرنا چاہئے جس میں رجسٹر کئے ہوئے مقام کی صراحت ہو، لائسنس یا دیگر اجازت ناموں کا ذکر ہو اور اس نوٹس کو بعض مقامات کے دروازوں پر چسپاں کر دینا چاہئے۔

(3) ایک ایسا شخص جسے مردوں کو دفن کرنے کا اختیار ہے وہ معلومات فراہم کرے گا، ہر مردہ کے دفنانے کے بارے میں یا اس کو جلانے کے بارے میں یا کسی اور طریقے سے مردہ کو ٹھکانے لگانے کے بارے میں بلدیہ کو اطلاع دے گا۔

مردوں کو جلانے کا مرکز

اور دفنانے کے مقامات

کار ریکارڈ

قبرستانوں کے متبادل

مقامات کی شناخت

151. (1) اگر بلدیہ مطمئن ہو کہ کوئی مقام مردوں کو دفنانے کے لیے موزوں ہیں یا صحت کے لحاظ سے خطرناک ہے تو جو لوگ اس قبرستان کے قریب رہتے ہیں وہ کسی متبادل جگہ کی نشاندہی کریں تاکہ معینہ مدت میں دوسرا انتظام کیا جاسکے۔

(2) کوئی بھی شخص اس نوٹس کی شقوں کی خلاف ورزی نہیں کرے گا اور اس نوٹس کی آخری تاریخ ختم ہونے کے بعد کسی بھی مردہ کو یا دفن نہیں کرے گا یا نہیں جلائے گا۔ کسی قسم کی اس قانون کی تحریف مستحب سزا ہوگی جیسا کہ حکومت نے تجویز کیا ہے۔

مسلخ

مسلخ

152. (1) حکومت کے مدون کردہ قوانین کی روشنی میں ہر بلدیہ ایسے مقامات کا تعین کرے گی جو عوام کے لیے مسلخ کے کام آئیں گے۔ اس کے لیے کرایہ وصول کیا جاسکتا یا معینہ مقام کے استعمال کی فیس لی جاسکتی ہے۔

(2) اس قانون کی ذیلی شق (1) کے مطابق بلدیہ کے عہدیداروں کے لیے اس مقصد کے لیے کسی زمین کی فراہمی نہ ہو سکے تو ضلع کے کلکٹر کا یہ فریضہ ہے کہ وہ بلدیہ کے عہدیداروں کے لیے مناسب زمین کا انتظام کرے اور اسے ان کے کنٹرول میں دے دیں۔

(3) بلدیہ ضلع کے کلکٹر اور کمشنر بلدیہ و ناظم محکمہ بلدی نظم و نسق کی مشاورت سے موجودہ مسالخ کو ایک معینہ وقت کے اندر جدید بنانے کی کوشش کریں گے۔

(4) بلدیہ یہ کرے گی:

(a) ذبیحہ میں باقاعدگی، جانوروں کی کھال کو نکالنے کے قوانین کے لیے مختص مقامات کے علاوہ کسی اور جگہ کے لیے لائسنس اجرا نہیں کرے گی۔

(b) صرف اجازت یافتہ افراد ہی جانوروں کا ذبیحہ کر سکیں گے اور عوام کو فروخت کر سکیں گے۔

(c) مسالخ کا باقاعدہ سے معائنہ کیا جائے گا اور وہاں کے گوشت کی جانچ کی جائے گی اور معائنہ کنندہ عہدیداروں کو معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

(5) کمشنر بلدیہ معائنہ طریقہ سے اعلان کریں گے کہ قصبے کے حدود کے اندر کسی بھی قسم کا لائسنس نہیں دیا جائے گا۔ مجز بلدیہ کے جو قواعد کے مطابق دیا جائے گا۔

(6) لائسنس کی نام منظوری کی اپیل ضلع کے کلکٹر کے پاس کی جانی چاہئے۔

متعدی بیماریوں پر کنٹرول

153. (1) بلدیہ کا یہ فریضہ ہوگا کہ وہ ایسے اقدامات کریں جس سے وبائی امراض کے پھوٹ پڑنے کا خطرہ نہ ہو یا ایسی بیماریاں جو جانوروں سے پھیلتی ہیں بلدیہ کے حدود میں واقع نہ ہوں۔

(2) بلدیہ اپنے اختیارات کا استعمال کرے گی تاکہ متعدد بیماریاں پھیلنے نہ پائیں اور اپنے حدود میں حکومت کے مجوزہ قوانین کے مطابق کام کرے گی۔

154. بلدیہ عوام کی صحت کے پروگراموں کا آغاز کرے گی اور وبائی امراض کے پھوٹ پڑنے کی تحقیقات کریں گی یا بلدی حدود میں رہنے والے لوگوں کا سروے کرے گی۔ یہ کام محکمہ صحت کے تعاون سے کیا جائے گا یا گورنمنٹ احکام کے مطابق کیا جائے گا تاکہ ایسی بیماریوں کا پھوٹ پڑنے کے امکان کا تعین کیا جاسکے۔

(a) متعدد بیماریاں

(b) کوئی اور بیماری جس کا حکومت نے اعلان کیا ہو۔

155. (1) کسی متعدد بیماری کے بلدی حدود میں پھوٹ پڑنے یا غیر معمولی اموات ہونے کی وجہ سے بلدیہ ضلع کے صحت کے محکمہ کے تعاون سے ادویات، ساز و سامان کے علاوہ دیگر اشیاء فراہم کرے گی یا جو بھی اقدامات حکومت کی رائے میں مناسب خیال کئے جائیں جو متعدد بیماریوں کے علاج کے سلسلے میں یا انہیں روکنے یا پھیلنے سے بچنے کے سلسلے میں اختیار کئے جائیں۔

(2) کمشنر بلدیہ ایسے خطرناک بیماری والے مقامات کا دورہ کر سکتا ہے اور ایسے اقدامات تجویز کر سکتا ہے جس سے ایسی بیماریوں کے پھیلنے کا تدارک ہو سکتا ہے۔ یہ کام وہ حکومت کو مطلع کر کے کر سکتا ہے۔

متعدی بیماریوں کا

تدارک

عوام کی صحت کی

نگہداشت کے

پروگرام

وبائی امراض پھوٹ

پڑنے کی صورت میں

اقدامات

156. بلدیہ محکمہ صحت و طبابت کے مشورے کی اتباع کرے گی اور ضلع کے کلکٹر جو بھی اقدامات کریں گے جس میں گندے پانی کی نکاسی، مناسب صحت و صفائی اور متعدد بیماریوں کو کنٹرول کرنے کے لیے کئے جائیں۔

متعدد بیماریوں پر

کنٹرول کرنے کے

اصول

157. بلدیہ ایسے مناسب اقدامات کریں گی جیسے anti-larva مائع کا چھڑکاؤ، Gumbusia fish کا استعمال یا کوئی دیگر اقدامات تاکہ مچھروں کی افزائش کو روکا جاسکے اور ان کی نسل کو بڑھنے سے روکنے کی اسکیمات تیار کی جاسکے۔

مچھروں کا خاتمہ اور ان

کی افزائش نسل پر روک

لگانا

158. بلدیہ میں تجارت یا کاروبار انجام دینے کے لیے بلدیہ ایک اعلامیہ شائع کرے گی جس میں یہ صراحت ہوگی کہ تجارت کی شرائط کیا ہیں اور اور کون سے صداقت نامے درکار ہیں اور مطلوبہ صداقت نامے بشمول NOC جو مطلوبہ ادارے جیسے آلودگی کنٹرول بورڈ سے جاری کیا گیا ہو اور سفارش کردہ نمونے پر ہو۔ لائسنس کی درخواست ضروری دستاویزات کے ساتھ جس کی وضاحت کی گئی ہے آن لائن پیش کی جائے گی اور اسی طرح جاری کی جائے گی۔ اگر یہ پایا گیا کہ غلط طور پر خود کے صداقت نامے تیار کیے گئے ہیں تو 25 گنا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

تجارت کے لیے

لائسنس کی اجرائی

جانوروں کا انتظام اور کنٹرول

159. بلدیہ پالتو جانوروں کے نظم کے سلسلے میں اپنے حدود میں موزوں اقدامات کر سکتی ہیں تاکہ

گھریلو اور پالتو

جانوروں کا نظم

(a) عوام میں تعلیم کو عام کرے جو گھریلو پالتو جانوروں کے بارے میں ہو اور مالکین کی ذمہ داریوں کے بارے میں ہو۔

(b) گھریلو پالتو جانوروں کے رجسٹریشن کے لیے رہنمایانہ اصولوں کی اجرائی، ان کی نگہداشت اور ان کے مانع بیماری ٹیکہ اندازی

(c) اس بات کا تین حاصل کیا جائے گا کہ کوئی بھی شخص کسی جانور کو کوئی چارہ نہیں کھلائے گا جسے اس نے پال رکھا ہے جو دودھ وغیرہ کے مقصد سے ہے۔ ایسے جانوروں کا استعمال غذا کے لیے نہیں ہوگا اور یہ گندی غذا پر نہیں پرورش پائیں گے۔

(d) کوئی بھی آدمی ایسا جانور نہیں پرورش کرے گا جو اس کے حدود میں بدمزگی پیدا کرے یا کسی ہمسائے کو نقصان پہنچائے۔

(e) اس قانون کی رو سے 1960ء کے انسداد بے رحمی جانوران کے قانون کی شکوے کے لحاظ سے ایسے شخص کو سزا دی جائے گی جو کسی بھی طرح سے جانوروں سے بے رحمی سے پیش آتا ہو۔

1960ء کا 59 واں

مرکزی قانون

160. (1) بلدیہ ایسے ضروری اقدامات کر سکتی ہے جن کی وجہ سے آوارہ جانوروں کی آبادی میں کمی واقع ہو جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے اور بغیر لائسنس یافتہ سوروں، کتوں یا دیگر گھریلو پالتو جانوروں کی پرورش نہ کرتے ہوئے انہیں آوارہ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ایسے جانور جو بلدیہ کے حدود میں پائے جائیں انہیں جانوروں کے تحفظ کی کمیٹی یا کسی اور ایجنسی کو سونپ دیئے جانے چاہئے۔

جانوروں پر کنٹرول

(2) جو کوئی بھی سوروں، کتوں یا کسی دوسرے گھریلو پالتو جانوروں کی پرورش بلدیہ کے حدود میں رہ کر کرتا ہے جس کے لیے اجازت حاصل نہ کی گئی ہو یا شرائط کی پابندی نہ کرتا ہو تو اس کو حکومت کے قوانین کے مطابق سزا دی جائے گی۔

ایسے جانوروں کے بارے میں جو انسانی زندگی کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں یا وبائی بیماریوں کے پھوٹنے سے جن سے خطرہ لاحق ہو سکتا ہے یا صفائی کا خیال نہ رکھتے ہو جس کی وجہ سے کتوں، سوروں یا دیگر جانوروں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہو تو ان کی تعداد کو محدود کرنے کے لیے مناسب اقدامات کئے جانے چاہئیں۔

بدتمیزی کا تدارک

بدتمیزی کا تدارک

161. (1) بلدیہ ایسے اقدامات کر سکتی ہے جن سے عوامی جگہوں پر بدتمیزی کو ختم کی جاسکتی ہے، امن و آشتی کو فروغ دیا جاسکتا ہے، عوامی صیانت کو ترقی دی جاسکتی ہے، عوامی صحت، اخلاق اور خوش اخلاقی کو بلدیہ کے حدود میں برقرار رکھا جاسکتا ہے یا خانگی مقامات پر اس کی پابندی کی جاسکتی ہے۔ کوئی شخص اس کے خلاف عمل کرتا ہو تو وہ نقصان اٹھائے گا۔

(2) کوئی آدمی یہ نہیں کرے گا۔

(a) غیر مجاز طور پر کسی عمارت پر کوئی چیز چسپاں نہیں کرے گا۔ کسی یادگار عمارت پر یاد یوار پر یا حصار (بینوں کی جالی) یا کسی عوامی مقام پر کسی قسم کا اشتہار، نوٹس، یاد ستاویز چسپاں نہیں کرے گا۔

(b) کسی عمارت، یادگار عمارت، دیوار، درخت یا کسی عوامی مقام کی شبیہ نہیں بگاڑے گا۔
(c) عوامی مقامات کو گندا نہیں کرے گا۔ عوامی مقامات، گلیوں، سڑکوں، چمنوں، کھیل کے میدانوں یا اسی نوعیت کے مقامات کو گندا نہیں کرے گا۔

(d) گندگی یا دیگر آلودہ اور خطرناک مادوں کو کسی راہداری سے ممنوع احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نہیں لے جائے گا۔

(e) کسی مردہ نہ دفن کرے گا اور نہ جلانے کا سوائے ان مقامات کے جہاں پر ایسا کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

(f) عوام کے امن کو نہیں بگاڑے گا یا صوتی آلودگی نہیں پیدا کرے گا۔

(g) فضائی آلودگی اور ہوا کی آلودگی پر کنٹرول کرے گا اگر ہو تو۔

(h) گاڑیوں کی آمد و رفت میں مزاحمت کرے گا، پیدل چلانے والوں کی ٹریفک کو بغیر اجازت نہیں روکے گا۔

(i) اگر نقش تصاویر یا تحریر کردہ مواد یا پوسٹر، بل، نوٹس یا کوئی اور کاغذ جس پر اشتہار چھپا ہو کسی گلی، عمارت، دیوار، درخت، بورڈ، جھاڑی، کھجے پر نہیں لگائے نہ اس کی شبیہ لگاڑے گا۔

(j) معدنی کان کو دھماکے سے اڑانا، جھاڑی لکڑیوں کو کاٹنا یا عمارت کی تعمیر کو جاری رکھنا یا لوگوں کے لیے خطرات پیدا کرنا یا پڑوس میں رہنے والوں کے لیے تکلیف دینا جیسی چیزوں کے لیے سزا دی جاسکے گی۔

(3) ایسا فرد جو اس قانون کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کرے گا جرمانہ کا مستحق ہوگا اور اس کے علاوہ تعزیری کارروائی بھی کی جائے گی جیسا کہ تجویز کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی نظم

162. ہوا، پانی اور صوتی آلودگی کے بارے میں وقتاً فوقتاً ریاستی حکومت اعلانات کرتی رہتی ہے۔ ان اعلانات کی روشنی میں بلدیہ مقتدر ادارہ کی حیثیت سے ایسے قوانین کا نفاذ عمل میں لاسکتی ہے۔ بلدیہ ایسے آدمیوں پر جو راست یا بالواسطہ طور پر آلودگی پیدا کرتے ہیں ان سے اخراجات وصول کر سکتی ہے اور جرمانہ عائد کر سکتی ہے۔

آلودگی پر کنٹرول

آفات ناگہانی کا نظم

163. (1) بلدیہ جہاں تک ممکن ہو سکے مرکزی اور ریاستی اداروں کے تعاون سے جس میں موسم کا دفتر بھی شامل ہے ایک ماحول پر مبنی نقشہ تیار کر سکتی ہے جس میں ہنگامی حالات میں یا ناگہانی آفت کے سلسلے میں اختیار کئے جانے والے اقدامات کا ذکر ہو اور متاثرہ علاقوں کو نقشہ میں ظاہر کیا جائے۔ اس کے علاوہ دیگر تفصیلات بھی جمع کی جائیں تاکہ ناگہانی صورتوں میں ایسے اقدامات کئے جاسکیں۔

آفات ناگہانی کا نظم

(2) بلدیہ ناگہانی آفات کے نظم کے تعلق سے عوامی شعور بیدار کر سکتی ہے اور ہنگامی اقدامات بھی کر سکتی ہے۔

(3) بلدیہ قوانین کی مناسب انداز میں عمل آوری کے لیے موزوں اقدامات کر سکتی ہے تاکہ ناگہانی آفات کے اثرات کو کم کی جاسکے اور شہریوں کے شعور کو فروغ دیا جاسکے۔

(4) بلدیہ آگ لگنے کے خطرناک واقعات سے بچاؤ کے منصوبے ہر سال بنا سکتی ہے اس سلسلے میں ریاستی حکومت سے مشورہ کیا جاسکتا ہے۔

(5) آگ اور اس سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کی جائے۔ جہاں عوامی اجتماعات منعقد ہوتے ہوں جن میں مذہبی مقاموں، اسکولس، سینما ہالس، تجارت مالس وغیرہ شامل ہیں۔ بلدیہ جہاں کہیں بھی ممکن ہو ایسے مقامات کی ترمیم وغیرہ کے لیے ہدایت جاری کرے۔

انجینئرنگ اسٹاف کی

صیانت

164. (1) بلدیہ انجینئرنگ اسٹاف، تعمیری کاموں میں مشغول مزدور ایسے افراد جو انجینئرنگ کے کاموں میں مصروف ہوں انہیں مشینی آلات کی صیانت پہنچانے کا تیتن حاصل کرے گی اور صیانتی معیارات کی برقراری کی کوشش کرے گی۔

(2) ایسے کام جو گتہ داروں کے توسط سے کروائے جاتے ہیں یا خانگی ایجنسیوں کے ذریعہ سے بلدیات کرواتی ہیں جن میں گندے پانی کے نالوں کی صفائی، گندے پانی کے نکاس کا انتظام، پانی کی سربراہی کا انتظام اور فاضل مادوں کو ٹھکانے لگانے کا نظم شامل ہے۔

اہم اعداد و شمار

165. (1) پیدائش اور اموات کے سارے اندراجات بلدیہ میں کئے جائیں گے جو قانون اندراج پیدائش و اموات 1969 کی رو سے لازمی ہیں۔ یہ ادارہ کی ذمہ داری ہے کہ ایسے اندراجات صد فیصد ہو اور قاعدے کے مطابق ہو۔ یہ ساری تفصیلات حکومت کے علم میں لائی جائے گی۔

پیدائش اور موت کا

اندراج اور ان کی

رپورٹنگ

(2) کمشنر بلدیہ یا ان کا مجاز کردہ کوئی عہدیدار بلدیہ کے حدود میں پیدائش اور اموات کا چیف رجسٹرار ہوگا۔

(3) کمشنر بلدیہ ایسے افراد کو پیدائش اور اموات کے رجسٹرار کی حیثیت سے تقرر کرے گا جو اپنے علاقوں میں ان اندراجات کے ذمہ دار ہوں گے۔

(4) پیدائش اور اموات کی ساری تفصیلات عوام کے رسائی میں ہوں گے اور درکار صداقت نامہ قواعد کے مطابق حاصل کیا جاسکے گا۔

166. جب کسی بچے کی پیدائش کو بغیر اس کے نام سے درج کیا جاتا ہے عین جب اس کی نام رکھائی ہوتی ہے اور اس کا اندراج کیا جاتا ہے تو اندراجات بدلنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ ایسے بچے کے ماں باپ یا سرپرستوں کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کے ناموں کی اطلاع بروقت دیں اور مقررہ قواعد کے مطابق دیں۔ بچے کے نام کی تبدیلی کی اطلاع بھی دی جاسکتی ہے۔

بچے کے نام کا اندراج یا

نام کی تبدیلی

167. (1) کسی دفتری غلطی جو کسی وقت واقع ہوتی ہے اور جس کا بعد میں انکشاف ہوتا ہے کہ پیدائش اور اموات کے رجسٹر میں تفصیلات غلط درج کی گئی ہیں ان تفصیلات کی تصحیح کمشنر بلدیہ کر سکتا ہے۔

پیدائش اور اموات کے

رجسٹر میں غلطیوں کی تصحیح

(2) اگر ٹائپ یا دفتری غلطی کی وجہ سے غلط اندراج ہوا ہو تو اس غلطی کی اصلاح حاشیے میں کی جانی چاہئے اور اصل مندرجات کو تبدیل نہیں کیا جانا چاہئے۔ ایسی تبدیلی کمشنر بلدیہ کر سکتا ہے۔

(3) تفصیلات کی تصحیح کے لیے اصل درخواست کے ساتھ بیان (جس میں غلطی کی نوعیت اور معاملہ کی حقیقت) حلیفہ بیان کے ساتھ دی جانی چاہئے جو کسی مجسٹریٹ کے سامنے دیا گیا۔

(4) شق (2) میں استثنیٰ دیا گیا ہے اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جاسکتی۔

پیدائش کی تفصیلات

168. یہ بچے کی ماں اور باپ کی ذمہ داری ہے کہ جس بلدی حدود میں بچہ کی پیدائش ہوئی ہو بچے کے ماں باپ یا اس کا کوئی رشتہ دار جو اسی علاقہ میں رہتا ہو اور جس کی سرپرستی میں بچہ ہے اپنے علم و اطلاع کی یقین کی حد تک علاقہ کے رجسٹرار کے سامنے اندراج کروا سکتا ہے۔

موت کے بارے میں

تفصیلات

169. یہ اس قریبی رشتہ دار کا فرض ہے جو متوفی کے فوت ہونے کے وقت یا اس کی بیماری کے دوران تیمارداری کر رہا تھا اور جس نے بلدی حدود میں وفات پائی۔ ایسا شخص جو اس کے وفات کے وقت موجود تھا اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ موت کی اطلاع کو وفات کے 24 گھنٹوں کے اندر درج کروائے۔

بشرطیکہ،

(a) موت کا سبب خطرناک بیماری ہو تو ایسی موت کی اطلاع 12 گھنٹے کے اندر دے دی جانی چاہئے۔

(b) اگر کسی شخص کی موت دواخانے یا نرسنگ ہوم میں یا زنجی خانہ میں واقع ہو تو اس دواخانہ میڈیکل آفیسر یا عہدیدار مجاز کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی موت کی اطلاع فوراً چیف رجسٹرار کو فراہم کریں۔

170۔ یہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر لاوارث نعش کی اطلاع رجسٹر شدہ مدفن یا شمشان گھاٹ یا مردہ گھر کو دے اور اس کے بعد متعلقہ علاقہ کے رجسٹرار کو اس کی اطلاع دے۔

لاوارث نعشوں کے سلسلے

میں پولیس کی ذمہ

داریاں

باب پنجم ٹاؤن پلاننگ

171. (1) ہر بلدیہ میں ایک مقررہ میعاد میں تعلقانہ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ 1920ء اور تعلقانہ
اربن ایریاز (ڈیولپمنٹ) ایکٹ 1975 کے مطابق ایک ماسٹر پلان ہوگا جس میں منصوبہ بندی
کی تفصیلی اسکیم، زمین اکٹھا کرنے کی اسکیم، مقامی علاقہ کا منصوبہ جس میں پانی کی سربراہی، نیٹ
ورک کا منصوبہ، ڈرنیج اور نکاسی کا منصوبہ، صفائی کا منصوبہ، شہری سبز علاقوں کا منصوبہ اور ٹریفک
اور ٹرانسپورٹ منصوبے شامل ہوں گے اور اس طرح کا کوئی منصوبہ پورے شہر کی مجموعی ترقی کے
لیے رہنمایانہ اصول ہوگا۔

منصوبہ بندی ترقی

1920 کا قانون نمبر

VII

1975 کا قانون نمبر 1

(2) بلدیات میں پہلے سے شناخت کردہ اور معلنہ علاقوں کے منصوبہ بندی ترقی کے لیے ایک
تفصیلی منصوبہ بندی اسکیم یا مقامی علاقہ کا منصوبہ تیار کیا جائے گا جو تعلقانہ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ
1920ء کے مطابق ہوگا۔ تفصیلی منصوبہ بندی اسکیم، ماسٹر پلان یا شناخت کردہ زمین کے
استعمال کے پلان، اگر کوئی ہے سے ہم آہنگ ہوگی اور اس میں ماحولیاتی حساس علاقوں کو علاحدہ
کیا جائے گا اور اس میں روڈ نیٹ ورک منصوبہ، شہری سبز علاقوں کا منصوبہ، ڈرنیج منصوبہ، پانی
سربرائی لائن، زمین میں پانی کی نکاسی کے ڈھانچے اور کچرے کوٹھکانے لگانے کا نظم، دیگر مجوزہ
چیزوں کے ساتھ تفصیلی طور پر شامل ہوں گے۔

زمین کی ترقی اور عمارت کی تعمیر

172. (1) کوئی بھی شخص یا ڈیولپر جو لے آؤٹ ڈیولپ کرنا چاہ رہا ہو مقررہ مدت میں انفراسٹرکچر اور دیگر سہولیات فراہم کرے اور لے آؤٹ کی فیس ڈیولپمنٹ چارجس اور دیگر فیس ادا کرے اور مقررہ طریقے سے اس کی آن لائن منظوری کے لیے درخواست دے اور اس کی منظوری حاصل کرے۔

زمین کی ترقی اور لے

آؤٹ سازی

(2) لے آؤٹ، مالک زمین کا کچھ حصہ کھلی جگہ، پارکس، کھیل کے میدانوں، مشترکہ پارکنگ کی جگہ اور کچرے کوٹھکانے لگانے کے لیے سماجی ڈھانچے، لے آؤٹ میں مقررہ طریقے سے مختص کرے۔

مشترکہ پارکنگ کی جگہ کو ڈیولپر ٹھیک اسی مقصد کے لیے خود ڈیولپ کرے گا۔

(3) اس علاقہ کا مقررہ حصہ جو کہ انفراسٹرکچر کا کام انجام دینے کے رقبہ کے برابر، بلدیہ کے پاس رہن ہوگا۔ مقررہ منظورہ طریقے سے پورے انفراسٹرکچر، سہولیات و دیگر کام کی تکمیل کے بعد ہی اسے جاری کیا جائے گا۔

(4) تمام لے آؤٹ تجاویز ماسٹر پلان اور زمین کے استعمال، روڈ نیٹ ورک اور عوامی مقصد کے زمین کے تحفظ سے متعلق مقامی علاقوں کے منصوبوں سے ہم آہنگ ہوں گے۔

(5) لے آؤٹ کے لیے درخواستیں خود مصدقہ نظام (Self Certification) کے ذریعہ پریس کی جائیں گی جو مقررہ ماسٹر پلان یا تفصیلی پلاننگ اسکیم یا مقامی جگہ کے منصوبے میں معلنہ اور لے آؤٹ قوانین کے مطابق ہوگی۔ جب تمام لازمی دستاویزات جمع کر دی جائیں گی اور ویب پر مبنی آن لائن نظام کے ذریعہ اس کی فیس ادا کر دی جائے گی، مجوزہ لے آؤٹ پلان 21 دنوں کی مدت کے اندر ہو جائے گا اور مقررہ وقت میں انفراسٹرکچر کی سرگرمیاں انجام دینے اور دیگر سہولتیں فراہم کرنے کے لیے آن لائن اطلاع دے دی جائے گی۔

(6) ایک ضلعی سطحی کمیٹی ہوگی جو مقررہ طریقے سے لے آؤٹ کے ڈیولپمنٹ کا معائنہ کرے گی کہ آیا وہ ذیلی سکشن 5 میں دیئے گئے مجوزہ سے لے آؤٹ منظورہ کے مطابق ہے یا نہیں۔

(7) منظور شدہ لے آؤٹ کا ڈیولپر یا مالک مجوزہ لے آؤٹ منصوبہ کی منظوری کی تاریخ سے دو سال کی مدت کے اندر انفراسٹرکچر کھڑا کرنے اور دیگر سہولیات کا فراہم کرنے کا کام مکمل کریں گے۔

(8) اگر ڈیولپر دیئے گئے مقررہ وقت میں درکار کاموں کی تکمیل میں ناکام ہو جاتا ہے، کمشنر اس وقت سے ایک سال کی مدت کے اندر بچے ہوئے کام کو مکمل کر دئے گا اور اسی قدر کے زر ضمانت رکھے گئے پلاٹوں کو فروخت کر کے اس طرح کام پر آنے والے خرچ کو پورا کرے گا۔ اس اتفاقی صورت میں ڈیولپر کو مقررہ طریقے سے بلاک لسٹ کر دیا جائے گا اور وہ پوری ریاست میں انفرادی طور پر یا پارٹنرشپ میں یا دیگر کسی اور طریقے سے مزید لے آؤٹ ڈیولپمنٹ کے حصول کا مجاز نہیں ہوگا۔

(9) حکومت لے آؤٹ منظوری کی درخواست کو پروسیس کرنے کے لیے ہر ضلع کی سطح پر ایک منظوری کمیٹی کی تشکیل دے سکتی ہے اور ضلع کلکٹر اور روڈس اور بلڈنگس ڈپارٹمنٹ پنچایتی راج ڈپارٹمنٹ اور آبپاشی ڈپارٹمنٹ کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر یا ایگزیکٹو انجینئر اس کے صدر ہوں گے۔

(10) تمام سڑکیں اور کھلی جگہوں پر جیسے پارک، کھلی جگہوں، پلے گراؤنڈز، مشترکہ پارکنگ کے علاقے جو لے آؤٹ میں دکھائے گئے ہیں انھیں مفت اور بغیر کسی خرچ کے بلدیہ کے نام پر رجسٹر کروانا چاہیے اور اسے بلدیہ کے دائرہ اختیار میں دے دینا چاہیے۔ کمشنر بلدیہ کے ماتحتی میں ان تمام کاریکارڈ رکھے۔

(11) لے آؤٹ کی تکمیل پر مالک یا ڈیولپر، خود تصدیق شدہ سرٹیفیکٹس جس پر لائسنس شدہ ٹیکنیکل شخص کے دستخط ہوں۔ ساتھ آن لائن درخواست داخل کرے جو مقررہ طریقہ کے مطابق ہو اور جس میں اس بات کا اقرار ہو کہ لے آؤٹ کا ڈیولپمنٹ اصول و ضوابط کے مطابق کیا گیا ہے۔ ڈیولپ کرنے والا شخص، لے آؤٹ میں دی گئی تمام سڑکیں اور کھلی جگہیں بلدیہ کے حق میں رجسٹر کرے۔ حتمی لے آؤٹ منظوری کی اہلیت کے لیے یہ لازمی شرط ہوگی۔ تکمیل کے خود تصدیق شدہ سرٹیفیکٹ اور کھلی جگہوں بشمول سڑکوں کی بلدیہ کے حق میں رجسٹری کے بعد منظور شدہ لے آؤٹ کو پروسیس کیا جائے گا اور ذیلی سیشن 9 کے تحت بننے والی لے آؤٹ منظوری کمیٹی کے ذریعہ منظور کیا جائے گا اور آن لائن طریقے سے ڈیولپر کو جاری کیا جائے گا۔

(12) اس سیکشن کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت منظور شدہ پلان کے جاری ہونے کے بعد بلدیہ کمشنر، مقررہ طریقے سے 21 دن کے اندر زر ضمانت جاری کر دے گا۔

(13) تمام غیر منظور شدہ یا غیر قانونی لے آؤٹس کے قابضین یا ڈیولپر اس ایکٹ کی شروعات کی تاریخ سے ایک سال کے اندر کمشنر کو درخواست دے گے اور معینہ مدت کے اندر مقررہ طریقے سے ڈیولپمنٹ کا کام انجام دیں گے۔ اس میں ناکامی کی صورت میں لے آؤٹ غیر قانونی قرار پائیں گے اور کمشنر جیسا بھی ضرورت ہو کچھ لاگت لے کر مزید سہولت فراہم کرے گا۔

(14) ایسی زمین پر مشتمل کوئی بھی لین دین جو نشان زدہ کھلے علاقے سے تعلق رکھتی ہو یا عوامی مقصد کے لیے مخصوص ہو، غیر قانونی قرار پائے گا اور کوئی بھی مالک یا ڈیولپر جو کسی بھی استعمال کے لیے اس طرح کی زمین فروخت کرتا ہے یا اس پر دعویٰ کرتا ہے، اس پر مقررہ اس پر جرمانہ عائد کیا جائے گا یا اسے سزا دی جائے گی جس میں زیادہ سے زیادہ تین سال کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔

(15) غلط حلف نامے، حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر کے لے آؤٹ حاصل کرنے کی صورت میں اسے معینہ طریقے سے کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(16) رجسٹریشن اتھارٹی کسی نئے پلاٹ یا ذیلی حصے کو اس وقت تک رجسٹر نہیں کرے گی جب تک اس ایکٹ کی دفعات کے تحت اتھارٹی اسے منظور نہ کرے۔

(17) متعلقہ افسران، جو مقررہ مدت میں درکار اقدام اٹھانے میں ناکام ہو جائیں گے، وہ مقررہ طریقے کے مطابق نظم شکنی کے ذمہ دار گردانے جائیں گے۔

(18) درکار اجازت کے بغیر غیر قانونی طریقے سے زمین ڈیولپ کرنے والا کوئی بھی شخص یا ڈیولپر زمین کے استعمال کے وقت رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے یا تو سزا کا حقدار ہوگا جس میں تین سال تک کی جیل بھی شامل ہے یا پھر اس پر جرمانہ عائد کیا جائے گا جو مذکورہ زمین کی قیمت کا 25% تک ہو سکتی ہے۔

(19) حکومت غیر قانونی لے آؤٹس کے خلاف قانونی طریقے سے اقدام اٹھانے کے لیے ضلعی سطح پر خصوصی ٹاسک فورس تشکیل دے سکتی ہے۔ ضلعی سطح پر یہ خصوصی ٹاسک فورس، غیر قانونی لے آؤٹ کا جائزہ لے گی اور ان کے خلاف اقدامات اٹھائے گی۔

مربوط ٹاؤن شپ

173. (1) یہ بات مطلوب ہوگی کہ بلدیات متعلقہ بلدیہ میں منصوبہ بند ڈیولپمنٹ کے لیے مناسب اقدامات اٹھائیں۔ منظم ڈیولپمنٹ کا ایک طریقہ ”کام کے لیے چلیں“ تصور کی بنیاد پر خود مکتفی ٹاؤن شپ کی حوصلہ افزائی ہے یعنی ایسے ٹاؤن شپ جہاں کام کی جگہ اور رہائش کے درمیان فاصلہ کم سے کم ہو۔ اس سے سڑکوں پر پڑنے والا بوجھ بھی کم ہوگا اور لوگوں کے پاس کام کا وقت بھی بچے گا۔

تعمیری اجازت کی منظوری

(2) یہ مربوط ٹاؤن شپ ایک ایسے ہیڈ کوارٹر کا رول ادا کرے گی جہاں دفاتر، تجارتی رقبہ، انٹرٹینمنٹ اور خدمات معینہ اور منصوبہ بند انفراسٹرکچر کے ساتھ ایک ہی جگہ ہوں گے۔

(3) اس طرح کی مربوط ٹاؤن شپ بنانے کے لیے ڈیولپرس یا بلڈرز کی حوصلہ افزائی کے لیے ترغیبات کا ایک سیٹ حکومت کی جانب سے فراہم کیا جائے گا۔

174. عمارت کی تعمیر کے لیے، تعمیری جگہ کے طور پر کوئی زمین استعمال نہ کی جائے اور کوئی عمارت کی تعمیر یا بازتعمیر نہ کی جائے اور موجودہ عمارت میں کوئی تبدیلی کی جائے جب تک کہ عمارت کی تعمیر یا بازتعمیر سے متعلق اصول و ضوابط کے مطابق درکار منظوری نہ لی جائے۔ خود مصدقہ توثیق حاصل نہ کریں: اس بات کو ملحوظ رکھیں کہ حکومت اس سیکشن کے تحت اصول و ضوابط کے مطابق چند مخصوص عمارتوں کو تعمیری منظوری سے مستثنیٰ کر سکتی ہے۔

(1) 75 مربع گز (63 مربع میٹر) تک کا رقبہ رکھنے والے پلاٹ پر ایک منزلہ یا دو منزلہ مکان کی تعمیر کے لیے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں تاہم درخواست گزار کو علامتی 1 روپیہ کی رقم رجسٹری کے لیے ادا کرنی ہوگی اور پلاٹ کے رقبہ اور منزلوں کی تعداد کے بارے میں خود کا صداقت نامہ داخل کرنا ہوگا، ایسی صورت میں تکمیل یا قبضے کے سرٹیفیکیٹ کی ضرورت بھی نہیں ہوگی۔ اس مقصد کے لیے کوئی پلاٹ جس کا رقبہ 75 گز سے زیادہ ہو کلڑے نہیں کیا جاسکتا اس کی خلاف ورزی پر مقررہ کارروائی کی جائے گی۔

(2) ایسا پلاٹ جس کی جسامت 500 مربع میٹر تک ہو اور اونچائی 10 میٹر ہو: ایسی تمام انفرادی رہائشی عمارتوں کے لیے منظوری جن کا پلاٹ 500 مربع میٹر اور اس سے کم ہو اور عمارت کی اونچائی 10 میٹر ہو، ایک آن لائن صداقت نامہ نظام کے تحت پروسیس کی جائے گی جو ماسٹر پلان، تفصیلی منصوبہ اسکیم یا مقامی جگہ کے منصوبہ اور تعمیری ضوابط اور مقررہ طریقہ سے ہوگا اور تمام درکار تفصیلی معلومات کے اذخا کے بعد فوری آن لائن منظوری ملے گی۔

(3) خود مصدقہ کی صداقت کو یقینی بنانے اور خود مصدقہ کے ساتھ مطابقت کو یقینی بنانے کی ذمہ داری عرضی گزار پر ہوگی جو غلط اقرار نامہ کی صورت میں شخصی طور پر جوابدہ اور ذمہ دار ہوگا اور قانون کے مطابق ایسے شخص کے خلاف اقدام اٹھایا جائے گا۔

(4) مالک یا ڈیولپر، تعمیری درخواست کے ساتھ ایک حلف نامہ داخل کرے کہ اس کی جانب سے منظورہ منصوبہ کی خلاف ورزی کی صورت میں حکومت یا کمشنر یا ان کی جانب سے منظور شدہ کوئی ادارہ بغیر کوئی نوٹس جاری کیے انہدام کا کام انجام دے سکتا ہے۔ مزید اس طرح داخل کردہ دستاویزات کا ضلعی سطح کی کمیٹی جائزہ لے سکتی ہے اور کسی خلاف ورزی کی صورت میں قانون کے مطابق اقدام اٹھا سکتی ہے۔

(5) لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ وہ ایسے مقامات کے بارے میں بلدیہ اور ضلع کلکٹر کو آگاہ کریں جہاں غیر قانونی تعمیر ہو رہی ہو یا تعمیری منظوری سے تجاوز کیا جا رہا ہو۔ اس طرح کی خبر دینے والوں کی شناخت پوشیدہ رکھی جائے گی۔ اس طرح کی تمام صورتوں کی جانچ اطلاع کے ایک ہفتہ کے اندر کی جائے گی۔ اگر یہ معلومات درست ثابت ہوتی ہیں تو خبر دینے والوں کو انعام سے نوازا جائے گا۔

(6) پلاٹ 500 مربع میٹر سے زیادہ اور اونچائی 10 میٹرس سے زیادہ ہونے کی صورت میں:-
500 مربع میٹرس سے زیادہ رقبہ اور 10 میٹرس سے زیادہ ہونے کی صورت میں تعمیری منظوری کی عرضی کے لیے واحد کھڑکی نظام (سنگل ونڈوسٹم) ہوگا اور تمام تجارتی عمارتوں، اونچی عمارتوں، گروپ ڈیولپمنٹ اسکیم، گروپ ہاؤزنگ، اپارٹمنٹ کمپلیکس، ملٹی پلیکس، غیر رہائشی عمارتوں اور دیگر تعمیرات کے لیے، جن کے لیے کئی این او سی کی ضرورت پڑتی ہے، ایک مشترکہ عرضی ہوگی جسے معینہ طریقہ سے آن لائن سسٹم کے ذریعہ داخل کیا جائے گا۔

(7) یہ آن لائن عرضی تمام لازمی دستاویزات کے ساتھ داخل کرنی ہوگی۔ آن لائن سسٹم اس وقت تک عرضی قبول نہیں کرے گا جب تک کہ یہ تمام دستاویزات داخل نہ کر دیے جائیں۔ ان دستاویزات کی داخلے کے بعد سنگل ونڈوسٹم کے ذریعہ جانچ کی جائے گی، یہ کمیٹی اس مقصد کے لیے قائم کی گئی ہے اور نامکمل عرضی یا ایسی صورتوں میں جب مزید معلومات کی یا وضاحت کی ضرورت ہو، عرضی گزار کو اصول و ضوابط کے مطابق عرضی کے داخلے کے 10 دن کے اندر مطلع کر دیا جائے گا۔

(8) دیگر تمام صورتوں میں تعمیری اجازت کے لیے تمام درکار اور جائز دستاویزات کے ساتھ درخواستوں کو ضرورت اور قانون کے مطابق 21 دن کے اندر منظور کر دیا جائے گا۔

(9) اگر متعینہ مدت میں تعمیری عرضی پر کوئی آرڈر جاری نہ کیا جائے، تب یہ منظور کیا جائے گا کہ قانون کے مطابق منظوری دی جا چکی ہے۔ اگر دی گئی مدت میں فیصلہ پر پہنچنے میں تاخیر ہوتی ہے تو متعلقہ افسر نظم کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار پائے گا۔

(10) اس طرح سے (Deemed Clause) کے تحت دی گئی منظوری کو کمشنر منظوری کے 21 دنوں کے اندر کسی بھی وقت روک سکتا ہے اگر یہ پایا گیا کہ یہ منظوری حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہوئے یا غلط حلف نامے کے ذریعہ یا/اور تعمیراتی قوانین، ضوابط اور ماسٹر پلان کے تحت زمین کے استعمال کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حاصل کی گئی ہے۔

(11) پہلی نظر میں ملکیت کی جانچ کے دوران بلدیہ کمشنر حکومت کی دلچسپی جاننے کے لیے، اگر کوئی ہے، ضلع کلکٹر یا محصول اتھارٹیز سے مشاورت کر سکتا ہے۔

(12) تعمیراتی منظوری فیس اور دیگر چارجس عرضی گزار کی جانب سے حکومت کے طرف سے متعین شرح کے لحاظ سے وقت بوقت آن لائن طریقے سے ادا کیا جائیں گے۔

(13) عرضی گزار، تعمیری منظوری کے اجرا کی تاریخ سے 6 مہینے کے اندر تعمیری کام شروع کرے گا اور یہ کام غیر اونچی عمارت کی صورت میں 3 سال میں اور اونچی عمارت کی صورت میں 5 سال کے اندر مکمل کرے گا۔ وہ 6 مہینے کے اندر کام کی شروعات کی تصاویر بھی آن لائن اپ لوڈ کرے گا۔

(14) اگر کسی عمارت کی تعمیر یا تعمیر نو متعین مدت کے اندر مکمل نہ ہو تب منظوری ضبط سمجھی جائے گی اور دوبارہ سے چارجس بھرتے ہوئے پھر ایک بار قانونی طریقہ سے تازہ عرضی داخل کی جائے گی۔

(15) متعین فیصد کا زر ضمانت: عرضی گزار کو گراؤنڈ فلور یا فرسٹ فلور یا سیکنڈ فلور جیسی بھی صورتحال ہو، تعمیری رقبہ کا 10 فیصد اجازت ملنے سے قبل بطور زر ضمانت بلدیہ کو دینا ہوگا۔ 200 مربع میٹر مع 7 میٹر اونچے پلاٹ میں انفرادی رہائشی عمارت، اس سیکشن سے مستثنیٰ ہوگی۔

(16) اس طرح زر ضمانت کے طور پر رکھی گئی زمین تکمیلی سند اور قبضہ جاتی سند کے داخلے کے بعد متعین طریقے سے جاری دکر دی جائے گی۔

سکونت کی سند

175-200 مربع میٹر سے زیادہ اور 500 مربع میٹر سے کم کے پلاٹ میں تعمیر کی جا رہی غیر اونچی عمارت کی صورت میں، سکونت سند، مالک یا بلڈر کی جانب سے متعینہ پرو فارما کے ذریعہ خود تصدیقی صورت میں داخل کرنے پر دی جائے گی۔ یہ پرو فارما لائسنس یافتہ کلینیکل فرد کا دستخط شدہ ہوگا جس میں کہا جائے گا کہ یہ عمارت منظور شدہ منصوبہ کے مطابق اور اصول و ضوابط کے مطابق تعمیر ہوئی ہے۔

(2) خود معلنہ اور خود مصدقہ کی صداقت کی ذمہ داری مالک، عرضی گزار اور لائسنس یافتہ فرد پر ہوگی جو سب کے سب غلط حلف نامے کی صورت میں شخصی طور پر ذمہ دار اور جوابدہ قرار پائیں گے اور مالک، عرضی گزار اور لائسنس یافتہ شخص دفعہ 177 کے تحت سزا کے مستحق ہوں گے۔

(3) اونچی عمارات اور 500 مربع میٹر اور اس سے زیادہ رقبہ والی عمارتوں کی صورت میں عرضی گزار خود تصدیقی سٹوفکیٹ مجوزہ پروفارما میں لائسنس یافتہ ٹیکنیکل شخص کی دستخط کے ساتھ آن لائن داخل کرے جس میں اس بات کی صراحت ہو کہ یہ عمارت منظور شدہ منصوبہ کے مطابق اور اصول و ضوابط کے مطابق تعمیر کی گئی ہے اور خود تصدیقی کی بنیاد پر قبضہ کا سٹوفکیٹ اور زر ضمانت عرضی ملنے کے 15 دن کے اندر جاری کر دیا جائے گا۔

176 (1) اگر تعمیری اجازت کی تجویز اس لیے متاثر ہوتی کہ وہ وہ زمین عوامی مقصد کے لیے مختص ہے جیسے منظور شدہ ماسٹر پلان / تفصیلی ٹاؤن پلاننگ اسکیم / مقامی علاقائی منصوبہ کے تحت سڑک، پارک، نالہ کی کشادگی، تفریحی یا کسی اور عوامی شخصیت کی زمین ہو، تب زمین کا اتنا حصہ مقامی باڈی کو مفت میں حوالے کر دیا جائے گا اور عرضی گزار کو اتنا تعمیری رقبہ دے دیا جائے گا یا مقررہ طریقہ سے ڈیولپمنٹ حقوق منتقل کر دیے جائیں گے۔

(2) اگر کسی عمارت کی تعمیر یا تعمیر نو صراحت کردہ مدت میں مکمل نہیں ہوتی ہے تو یہ اجازت نامہ ختم سمجھا جائے گا اور پھر ایک مرتبہ چار جس ادا کر کے پھر سے عرضی داخل کرنی ہوگی۔

(3) تمام جسامت کی تمام عمارتیں آن سائٹ ٹریٹمنٹ سسٹم سے لیس ہونی چاہیے (سپٹک ٹینک جس میں گند کو زمین میں دبانے کا نظام ہو / جڑواں تقطیری گڑھے / غیر مرکوز ٹریٹمنٹ سسٹم / فضلہ کوٹھکانے کا نظم) یا سیوریج سے جڑا ہوا نظام، ضائع شدہ پانی کا ٹریٹمنٹ اور تجدیدی نظام ہونا چاہیے۔

(4) حکومت کی جانب سے متعینہ مخصوص جسامت سے اوپر یا / اور مخصوص رقبہ سے اوپر والے پلاٹوں میں توانائی کی بچت کا عمارتی کوڈ یا سبز عمارتی کوڈ یا دیگر توانائی اور آبی بچت کے اقدامات جو کہ ریاستی حکومت کی طرف سے مناسب سمجھے جاتے ہیں، تمام عمارتوں میں متعینہ طریقے سے درکار ہیں۔

تعمیری اجازت کے لیے مابقی شرائط

(5) پلاٹ میں جہاں عمارت تعمیر کی جارہی ہو، مجوزہ مخصوص تعداد میں درخت اگانے چاہئیں۔
 (6) عمارت کے استعمال کے لحاظ سے، دوران تعمیر، درکار پارکنگ کی جگہ فراہم کرنا لازمی ہے۔
 عمارات، عوامی سہولیات کے مقامات، تجارتی عمارات، سینما ہال اور دیگر مقامات پر، جیسا کہ
 گاہے بگاہے مطلع کیا جاتا ہے، پارکنگ استعمال کنندگان کو مجوزہ طریقے سے مفت میں فراہم
 کرنی چاہیے۔

(7) سوائے انڈینڈنٹ عمارتوں / رہائشی عمارتوں کے تمام پارکنگ مقامات میں الیکٹرک ویکل
 چارجنگ انفراسٹرکچر کی سہولت فراہم کرنی چاہیے۔

(8) کوئی بیرونی چھت، ورائڈ، عمارت کی دیوار تعمیر نہیں کرنی چاہیے یا کسی آتش پذیر مادے
 جیسے گھاس پوس، پتوں، چٹائیوں سے کمشنر کی اجازت کے بغیر تعمیر نہیں کرنی چاہیے۔

(9) کمشنر کو جس وقت بھی یہ محسوس ہو کہ غلط حلف نامے یا حقائق کو توڑ مروڑ کر یا ضوابط کی خلاف
 ورزی کر کے اجازت حاصل کی گئی ہے تو وہ تعمیری اجازت نامہ روکوا سکتا ہے۔

(177) خود معلنہ اور خود تصدیقی سند کی صداقت کی ذمہ داری مالک، عرضی گزار اور لائسنس
 یافتہ ٹکنیکل شخص پر ہوگی۔ کسی بھی غلط حلف نامے کی صورت میں وہ ذمہ دار ہوں گے اور غلط حلف
 نامے کی صورت میں عرضی گزار، لائسنس یافتہ ٹکنیکل شخص سزا کے مستحق ٹھہریں گے جس میں تین
 سال تک کی جیل، جرمانہ، عمارت کا انہدام یا بغیر اطلاع جائیداد کی سیلنگ کے علاوہ لائسنس یافتہ
 ٹکنیکل شخص کے لائسنس کی منسوخی اور عمارتوں کی صورت میں زرضمانت کے طور پر دیے گئے
 پلاٹ کی ضبطی شامل ہے۔

178۔ (1) حکومت ضلعی سطح پر ایک ٹاسک فورس تشکیل دے سکتی ہے جو غیر قانونی تعمیرات کی
 نشاندہی اور نگرانی کرے اور وقت پر مجوزہ طریقے پر درکار قدم اٹھائے۔

(2) کسی ایسی عمارت کی تعمیر یا تعمیر نو کی نشاندہی پر جس کے لیے کمشنر سے اجازت حاصل نہ کی گئی
 ہو یا منظور شدہ ماسٹر پلان یا تفصیلی ٹاؤن پلاننگ اسکیم یا مقامی علاقہ کے منصوبہ سے ٹکراتا ہو یا اس
 قانون کی یا اس قانون کی کسی ذیلی شق خلاف ورزی کرتا ہو تب کمشنر یا اس کی مجوزہ کوئی ایجنسی غیر
 قانونی کام کا انہدام کرے اور اس کے لیے درکار رقم اس عمارت کے مالک سے حاصل کرے۔

حقائق کو توڑ مروڑ کر

پیش کرنے کا جرمانہ

انفراسمنٹ

(3) رجسٹریشن اتھارٹی بلدیہ کے منظور شدہ منصوبہ کو دیکھے بغیر کسی عمارت یا ڈھانچہ یا عمارت کے جزوی حصے کو رجسٹر نہ کرے۔

(4) الیکٹریٹی اور پانی کی سربراہی کا کنکشن انہی عمارات کو دیا جائے گا جو مجوزہ طریقے سے منظور شدہ ہوں۔

(5) عمارت کی تعمیر کے دوران مالک یا بلڈر تعمیر کے مختلف مراحل کی تصاویر مجوزہ طریقے سے اپ لوڈ کرے۔

(6) کسی عمارت کی غیر قانونی تعمیر کے بارے میں یا دفعہ (5) 174 میں مذکور شدہ مجوزہ منصوبہ سے ہٹنے کے تعلق سے جب کبھی کوئی شکایت کنندہ آئے یا کسی شہری کی جانب سے کوئی کیس آئے، تب اس کی موصولہ تاریخ سے ایک ہفتہ کے دوران ضروری اقدام اٹھایا جائے۔

(7) کمشنر مناسب مجوزہ طریقے سے اتھارٹیز سے سیفٹی رپورٹ کے حصول کے بعد کسی بھی ایسی عمارت کی تعمیر یا بازتعمیر کو روک دے جو انسانی زندگی کے لیے خطرہ ثابت ہو۔

(8) کمشنر غیر قانونی عمارات کے خلاف مجوزہ طریقے سے ایکشن لے اور مخصوص صورتوں میں عمارت کو خالی کرنے یا اس کے انہدام کے احکامات جاری کرے۔

179- (1) ریاستی حکومت، اس قانون دفعات 172 سے 193 میں دیے گئے تعمیری قواعد اور زمین ڈیولپمنٹ سے متعلق اس قانون کی گنجائشوں کی خلاف ورزیوں کی شنوائی اور فیصلوں کے لیے، اس کے طریقہ کار کے مطابق اور اس طرح کی درخواستوں سے متعلق جرمانے عائد کرنے کے لیے بلدیاتی عمارتی ٹریبونل کا تقرر کرے جسے یہاں سے ”ٹریبونل“ کے نام سے جانا جائے گا۔

(2) یہ ٹریبونل ایک صدر اور ارکان کی اتنی تعداد پر مشتمل ہو جو پانچ سے زیادہ نہ ہو جس کا تعین ریاستی حکومت کرے۔ اس کے ارکان میں عدالتی ارکان اور تکنیکی ارکان شامل ہوں۔ تکنیکی رکن وہ شخص ہو جو تلگانہ ٹاؤن پلاننگ سروس میں ڈائریکٹر برائے شہری ودیہی منصوبہ بندی کا کیڈر ہو۔

(3) صدر یا عدالتی رکن ایسا شخص ہو جو ضلعی جج رہ چکا ہو یا ہو۔

(4) ٹریبونل کا صدر اور دیگر ارکان کا تقرر ریاستی حکومت اس مدت تک کرے گی اور ان شرائط پر کرے گی جو ریاستی حکومت کے طے کردہ ہوں گے اور اس کی ادائیگی مجوزہ طور پر ریاستی حکومت کے محصول سے ہوگی۔

ٹاؤن پلاننگ بلڈنگ

ٹریبونل

(5) اس ٹریبونل کا ایک عملہ ہوگا جو ایسے افسران اور دیگر ملازمین پر مشتمل ہوگا اور ایسے شرائط کے تحت ہوگا جو مجوزہ ہوں گے اور ٹریبونل کے اخراجات کی ادائیگی ریاستی حکومت کے محصول سے ہوگی۔

(6) کسی عدالت کو کسی معاملہ میں ٹریبونل کو اپیل کرنے اختیار نہیں ہوگا جس کے لیے اس باب میں گنجائش پیدا کی گئی ہے۔

(7) ٹریبونل صرف ایک شخص پر مشتمل ہوگا جو ایسا عدالتی افسر ہوگا جو ماتحت جج سے کم درجہ کا نہیں ہوگا۔

(8) ٹریبونل کے وہی اختیارات ہوں گے جو کہ سیول طریقہ کار کوڈ 1908 کے تحت سیول کورٹ کو حاصل ہوتے ہیں۔

(9) ہر ٹریبونل کا دائرہ اختیار اتنے علاقوں پر ہوگا جو ریاستی حکومت وقت بوقت نوٹیفکیشن کے ذریعہ متعین کرے گی۔

(10) ٹریبونل ریاستی حکومت کی پچھلی منظوری کے ساتھ ایسے عملہ اور افسران کا تقرر کرے گی جو وہ اپنی کارروائی چلانے کے لیے ضروری سمجھے گی اور اس طرح کے افسران اور عملہ کی تنخواہ و ملازمت کی دیگر شرائط متعینہ طریقے کے مطابق ہوگی۔

180(1) غیر قانونی عمارتوں کے لیے جرمانہ

اس قانون میں دی گئی کسی بھی شق کے برخلاف کوئی شخص جو، چاہے اپنی طرف سے یا کسی اور شخص کی طرف سے یا بشمول ریاست کے کسی ڈپارٹمنٹ میں سے کوئی شخص، قانونی ماسٹر پلان کے خلاف یا بغیر کسی اجازت یا منظوری کے یا کسی ایسی شرط کے خلاف جس کے تحت اجازت دی گئی ہو تعمیری کام انجام دیتا ہے یا ڈیولپمنٹ کرتا ہے اسے تین سال تک کے لیے جیل کی سزا ہو سکتی ہے یا اس پر جرمانہ عائد ہو سکتا ہے جو زمین کی یا عمارت کی قیمت کا (25%) ہوگا، جیسے بھی اس زمین کے استعمال کے وقت رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ طے کرے:

یہ بات یاد رہے کہ عائد کیا گیا جرمانہ، کسی بھی لحاظ سے مذکورہ رقم عمارت کے انہدام علاوہ پچاس فیصد سے کم نہ ہو اور انہدام کی رقم عمارت کے مالک سے وصول کی جائے۔

(2) پارکنگ کی خلاف ورزی پر جرمانہ

ان عمارتوں کی صورت میں جہاں پارکنگ کے لیے مختص جگہ کو دوسرے استعمال میں لایا جائے، بلدیہ کمشنر مالک یا ڈیولپر پر جرمانہ عائد کرے، جو مذکورہ زمین یا عمارت کی قیمت کا (25%)

1908 کا مرکزی

قانون 5

جرمانے

تک ہو سکتا ہے جیسا بھی رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ زمین یا عمارت کے استعمال کے وقت طے کرے:
یاد رہے کہ عائد کردہ جرمانہ کسی بھی صورت میں مجوزہ، مذکورہ رقم کے پچاس فیصد سے کم نہ ہو۔

181(1) مقامی اتھارٹی کو کسی بھی موقع پر اس بات کی اجازت رہے گی کہ، دفعہ 178 کے تحت کسی غیر قانونی تعمیر کو ہٹانے یا اسے روکنے کے لیے احکامات جاری کرنے سے قبل یا اس کے بعد، اس قانون کی دفعات پر عمل آوری کے مقصد سے اس طرح کی جائیداد یا ڈیولپمنٹ کو سیل کرنے کی ہدایت دے، یا پولیس کی مدد حاصل کرے۔

(2) جہاں کوئی ڈیولپمنٹ یا جائیداد سیل کر دی جائے، کمشنر اس طرح کی جائیداد یا ڈیولپمنٹ کو ہٹانے یا روکنے کے مقصد سے، اس سیل کو نکالنے کا حکم دے سکتا ہے۔
(3) اس سیل کو سوائے ان اشخاص کے کوئی نہ نکالے:

(a) بلدیہ کمشنر کے احکامات کے تحت؛ یا

(b) اس معاملے میں کئی گئی اپیل کے مطابق مجاز ٹریبونل کے احکامات کے تحت۔

182-(1) اگر کمشنر کو محسوس ہوتا ہو کہ کوئی ڈھانچہ تباہ شدہ حالت میں ہے اور راہگیروں کے لیے یا اس کے آس پاس قائم عمارتوں کے مکینوں کے لیے خطرہ ثابت ہو سکتا ہے تو وہ نوٹس کے ذریعہ، مالک کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ یا تو اس کے اطراف باڑھ لگائے یا اسے گرائے یا اس کی درستگی کا کام انجام دے تاکہ کسی بھی قسم کے خطرہ کو ٹالا جاسکے۔

(2) اگر فوری اقدام درکار ہو، تو کمشنر خود، اس طرح کی نوٹس دینے سے قبل یا نوٹس کی مدت ختم ہونے سے قبل، اس طرح کی عمارت کے ارد گرد باڑھ لگا سکتا ہے، اسے گروا سکتا ہے یا اس کی درستگی کروا سکتا ہے یا کسی سڑک کے کسی حصہ کے اطراف باڑھ لگا سکتا ہے یا ایسے کوئی بھی عارضی اقدامات کر سکتا ہے جو اس کی نظر میں ضروری ہوں تاکہ خطرہ کو ٹالا جاسکے اور اس طرح کے اقدامات پر آنے والے اخراجات کو وہ مالک یا قبضہ گیر شخص سے وصول کرے گا۔

(3) اگر کمشنر کے خیال میں مذکورہ ڈھانچہ وہاں کے مکینوں کے لیے بہت زیادہ خطرہ کا باعث ہے تو وہ کسی پولیس افسر کی فوری مدد لے گا۔

غیر مجاز

تعمیرات/ڈیولپمنٹ یا

احاطہ کو سیل کرنے کا

اختیار

خطرہ سے پر عمارات،

اس صورت میں

احتیاطی اقدامات

عوامی عبادت کے لیے 183۔ عوامی عبادت کی جگہ کو کسی عمارت کی تعمیر کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا، اگر وہاں پر تعمیر عمارت کی تعمیر کسی طبقہ کے مذہبی احساسات کو مجروح کرتی ہو یا لائسنس آرڈر کی صورتحال کو خراب کرتی ہو۔

صنعتوں اور کارخانوں 184۔ کمشنر کسی بھی فیکٹری، ورکشاپ، کام کی جگہ، جو تلنگانہ ریاست صنعتی پراجیکٹ منظوری اور کے لیے تعمیری اجازت خود صدیقی نظام (TS- iPASS) قانون 2014 کے دفعات کے تحت درج ہو کی تعمیر یا قیام کی عرضی کو مجوزہ آن لائن طریقے سے ٹھکانے لگائے۔

سڑکوں سے تجاوزات 185 (1) وہ تمام سڑکیں اور شاہرائیں جو بلدیہ کے دائرہ کار کے تحت آتی ہوں یا آنے والی ہوں، یا بلدیہ ان کی دیکھ بھال کرتا ہو، تمام افراد کے لیے کھلی ہوں۔

(2) کوئی دروازہ، گیٹ، سلاخیں، گراؤنڈ فلور کی کھڑکی یا کوئی چیز اس طرح نہ لٹکائی جائے یا لگائی جائے کہ وہ کسی سڑک کی جانب کھلتی ہو یا کسی قسم کی خلل اندازی کرتی ہو۔

(3) اس طرح کے کسی بھی پروجیکشن، تجاوز یا خلل اندازی کو کمشنر فوری ہٹوائے یا اس میں تبدیلی کروائے۔

(4) کمشنر کی جانب سے تجاوزات کو ہٹانے کا کوئی بھی فیصلہ، یا حکم یا کارروائی کو کسی سیول کورٹ میں کسی بھی فریق کی جانب سے، یا درخواست کے ذریعہ یا دیگر کارروائی کے ذریعہ زیر بحث نہیں لایا جاسکتا اور کوئی بھی عدالت اس سلسلے میں کوئی ہدایت نہیں دے سکتی۔

(5) کمشنر مخصوص افراد کو مجوزہ طریقے کے مطابق پولیس یا انفورسمنٹ ٹیم کی مدد سے بلدیاتی جائیدادوں سے بے دخل کرے۔

(6) کمشنر غیر منظور شدہ لگائے گئے ہووڑنگز، جو کسی سڑک، عمارت، دیوار یا ڈھانچے پر لگائے گئے ہوں کو ہٹائے اور اس طرح کے اشتہارات کے ذرائع اور ہووڑنگز کو ہٹائے۔

(7) اگر کسی سڑک پر درختوں، عمارتوں یا جنگلے کے گرنے سے خلل واقع ہو رہا ہو تو اس احاطہ کا مالک یا مکین اسے گرنے کے 12 گھنٹوں کے اندر ہٹائے یا کمشنر کی نوٹس میں دی گئی مدت کے دوران ہٹائے اور سڑک کو اس طرح کی خلل اندازی سے پاک کرے۔

آبی ذخیروں، سبز خطوں 186 (1) بلدیہ کی حدود میں واقع آبی ذخیروں اور سبز خطوں کی مجوزہ طریقے سے حفاظت کی جائے۔

تحفظ

2017 کا تلنگانہ

(2) تلنگانہ ورثاتی قانون (تحفظ، حفاظت، بچاؤ اور دیکھ بھال) قانون 2017 کے تحت درج

قانون 22

کردہ تاریخی ورثے یا علاقے یا جگہوں حفاظت کی جائے، انھیں بچایا جائے اور اس قانون میں طے کیے گئے طریقوں سے ان کی دیکھ بھال کی جائے۔

ٹوائٹ سہولیات کا

استعمال

187۔ رسٹورنٹ، ہوٹل، ہاسپٹل، شاپنگ کمپلیکس اور عوامی اجتماعات کی جگہیں اور اس طرح کی دیگر عمارات یا ادارے عوام بالخصوص خواتین، معمر حضرات اور بچوں کو طے کردہ طریقہ کے مطابق ٹوائٹ سہولیات کے استعمال کی اجازت دیں۔

لائسنس یافتہ ٹیکنیکل فرد

188۔ کمشنر مستند آرکیٹیکٹ یا انجینئر اور لائسنس یافتہ ٹیکنیکی افراد کو باقاعدہ بنانے کے لیے ایک قابل ضابطہ اخلاق کو یقینی بنائے۔ غلط نمائندگی یا غلط حلف نامہ یا تصدیق نامہ کی صورت میں ایسے لائسنس یافتہ ٹیکنیکی فرد کا لائسنس منسوخ کر دیا جائے اور ان کا نام بلیک لسٹ کر دیا جائے جو زون کے قواعد اور تعمیری قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوں۔

کے لیے ضابطہ اخلاق

189۔ کمشنر سائنسی طریقے سے بس راستے اور انتظار کے (ویٹنگ) علاقے فراہم کرنے کے لیے تمام اقدامات اٹھائے تاکہ ٹرافک میں خلل واقع نہ ہو۔

بس کے راستوں اور

ویٹنگ علاقوں کے لیے

منصوبہ

190۔ کمشنر پیدل راہ گیروں کی سہولت اور آسانی کے لیے تمام درکار اقدامات اٹھائے جس میں فٹ پاتھ کی تعمیر، سڑک فرنیچر، فراغت کی جگہیں شامل ہوں اور پیدل چلنے والوں بالخصوص سڑک پار کرنے والوں کے لیے حفاظتی اقدامات کرے۔ اس طرح کے تمام مقامات پر درکار نشانات بنائے تاکہ پیدل راہ گیر آسانی سے سڑک پار کر سکیں۔

پیدل راہ گیروں کا تحفظ

191۔ (1) تمام موجودہ تجارتی یا ادارہ جاتی یا اسکولی عمارات یا ہاسٹل یا دیگر اس طرح کی عمارات یا عوامی اجتماعات کی جگہیں جیسے ہوٹل، مندر اور مذہبی مقامات یا ہاسپٹل یا تھیٹر، خود اپنے فائر سیفٹی اور ایمرجنسی ایکزٹ منصوبوں کی اس قانون کے متعارف ہونے کے ایک سال کے اندر خود مصدقہ کریں گے اور اس مدت کے دوران حفاظتی معیارات سے نپٹنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائیں گے۔

تمام موجودہ عمارات کا

تحفظ

(2) ایسی کوئی عمارت جس کی تصدیق نہ ہو یا جو فائر سیفٹی یا سائنسی ایکڑٹ منصوبے لگانے میں ناکام ہو جائیں انھیں غیر محفوظ قرار دیا جائے گا اور اس طرح کی عمارات کو خالی کر کے منتظمین کو متبادل انتظامات کرنے ہوں گے۔ بلدیہ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اس طرح کی عمارات کو غیر محفوظ قرار دے اور تمام مناسب ضروری اقدامات اٹھائے جن میں بند کرنا، سیل کرنا اور انہدام شامل ہیں تاکہ عوامی تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

سڑکوں کو نام دینا اور

عمارات کو نمبر ڈالنا

192-(1) بلدیہ عوامی سڑکوں کا مقررہ طریقے سے حکومت کی منظوری کے ساتھ نام بدلے یا نام رکھے۔

(2) کمشنر مقررہ طریقے سے کسی عمارت کے احاطے کے داخلے پر یا بیرونی دروازے پر یا سائیڈ میں ایک نمبر مختص کرے یا اسے پینٹ کرے۔

(3) کمشنر سڑکوں کے نام رکھنے اور انھیں نمبر دینے کا کام شروع کرے اور ڈیجیٹل منفرد جائیداد عددی نظام متعارف کرائے۔

غیر رسمی سیکٹر اور سلم کا

ڈیولپمنٹ

193-(1) کمشنر عوامی سہولت کے لیے سڑکوں پر فروخت کی سرگرمی اور جگہوں کو مختص کرتے ہوئے غیر رسمی سیکٹر کو باقاعدہ بنائے۔

2- کمشنر تمام غیر درج شدہ سلمس کی نشاندہی کرے تاکہ حکومت کے موقع بہ موقع مقررہ طریقے سے ان کا ڈیولپمنٹ اور سدھار ہو۔

کمشنر درج شدہ سلمس کا ایک سروے منعقد کرے تاکہ حکومت کی جانب سے موقع بہ موقع مقررہ طریقے سے ان کا اندراج ہٹایا جاسکے۔

باب ششم

ریاستی الکشن کمیشن اور انتخابات کا انعقاد

ریاستی الکشن کمیشن

194. (1) فہرست رائے دہندگان کی تیاری اور ریاست کی ساری بلدیات کے انتخابات کا انعقاد، ریاستی الکشن کمیشن کی ہدایتی اور نگرانی میں ہوگا۔

(2) ساری بلدیات کے انتخابات، ریاستی الکشن کمیشن کی نگرانی اور ہدایت میں منعقد کیے جائیں گے اور اس مقصد کے لیے ایسے اختیارات اور ہدایت دی جائیں گی جسے کمشنر اور ناظم محکمہ بلدی نظم و نسق ضلع کا کلکٹر، کمشنر بلدیہ یا کوئی اور عہدہ دار یا حکومت کا ملازم اور بلدیہ کا ملازم مناسب خیال کریں تاکہ اس قانون کے تحت موثر طریقے سے انتخابات کے انعقاد کو یقینی بنایا جاسکے۔

(3) ان مقاصد کے لیے یہ شق، حکومت، الکشن کمیشن کو ایسا عملہ فراہم کرے گی جسے ضروری خیال کیا جائے۔

(4) ریاستی الکشن کی درخواست پر ریاستی حکومت، الکشن کمیشن کے زیر نگرانی ریاستی حکومت کے ایسے عملے کو اور بلدیات کے عملے کو فہرست رائے دہندگان کی تیاری اور اس قانون کے تحت انتخابات کے انعقاد کا تین حاصل کیا جاسکے۔

(5) ریاستی الکشن کمیشن، کنٹرول اور نظر ثانی کی شرط پر، اختیارات ایسے عہدہ داروں کو منتقل کر سکتا ہے جن کو وہ مناسب خیال کرتا ہے۔

انتخابات کا اعلامیہ

195. (1) ریاستی الیکشن کمیشن، بلدیات اور تمام میونسپل کارپوریشن کے جنرل الیکشن اور مخلوعہ نشستوں کیلئے اعلامیہ اور شیڈول جاری کرے گا۔ شیڈول اور الیکشن کی تاریخ کا تعین ریاستی الیکشن کمیشن، ریاستی حکومت کے مشورے سے کرے گا۔

اور امن و ضبط کی صورت حال پر غور کرتے ہوئے، داخلی صیانت، صیانت کا عملہ، مرکزی مسلح پولیس جتھہ اور دیگر عملہ کے اراکین کو انتخابات کے انتظامات کے لیے مشغول کیا جاتا ہے اور انتخابی مواد کے حصول اور رائے دہی کے مقامات، رائے شماری کے مقامات، دیگر مقننہ اور دیگر قانونی اداروں کے انتخابات کا انعقاد، قدرتی آفات اور موسمی

حالات بشمول پینے کے پانی کی صورت حال، زرعی موسم، اہم میلے اور تقاریب، تعلیمی نظام الاوقات، اسکولوں اور کالجوں میں امتحانات، وبائی امراض کے پھوٹ پڑنے کے امکانات اہم اعداد و شمار اکٹھا کرنے کی کاروائیاں جیسے مردم شماری یا کسی اور نوعیت کی رائے شماری، عوام کی دلچسپی کے معاملات اور دیگر ہنگامی حالات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ الکشن کمیشن، ان حالات کے مطابق اعلامیہ جاری کرتا ہے تاکہ بلدیات کے معمولی اور اتفاقی جائیدادوں پر تقررات عمل میں لائے جاسکیں جو اس قانون کے تحت آتے ہیں۔

بشرطیکہ متعدد مراحل کی صورت میں ہر مرحلہ کے نظام الاوقات میں پانچ دن سے زیادہ کا وقفہ نہیں ہونا چاہئے۔

(2) معمولی اور اتفاقی عہدوں پر بھرتی کرنے کے مقصد سے انتخابات منعقد کرنے کے لیے ریاستی الکشن کمیشن شق 15 اور 16 کے تحت اعلامیہ جاری کرے گا اور تاریخ کا اعلان کرے گا۔ جس کی صراحت اس میں ہوگی۔ بلدیات کے رائے دہندگان وارڈ کے اراکین کو قانون کے مطابقت میں منتخب کریں گے۔

(3) اعلامیہ میں انتخابات کے مختلف مراحل کی صراحت ہوگی جس میں معمولی اور اتفاقی عہدوں پر بھرتی کرنے کا ذکر ہوگا جو حسب ذیل ہیں اور جس میں انتخاب کی تاریخ ذیلی سیکشن (2) کے تحت دی گئی ہے۔

(a)	نامزدگی جت کی خانہ پری کی جائے گی	تین دنوں کے اندر (بشمول اعلامیہ کی تاریخ) پانچ بجے شام تک (چاہے وہ تعطیل ہو یا نہ ہو)
(b)	نامزدگیوں کی تنقیح مکمل کی جائے گی	چوتھے دن (چاہے وہ تعطیل ہو یا نہ ہو)
(c)	مرافعہ نامزدگی مسترد کر دینے پر ضلعی الکشن اتھارٹی یا زائد ضلعی الکشن اتھارٹی یا ڈپٹی ڈسٹرکٹ الکشن اتھارٹی جس کو ڈسٹرکٹ الکشن اتھارٹی نے نامزد کیا ہو	پانچویں دن پانچ بجے شام تک (چاہے وہ تعطیل ہو یا نہ ہو)

(d)	نامزدگی مسترد کر دیئے جانے کی اپیل کی یکسوئی جو متعلقہ ضلعی الکشن اتھارٹی کی جانب سے یا ڈپٹی ضلعی الکشن اتھارٹی جیسا کہ متعلقہ ڈسٹرکٹ الکشن اتھارٹی نے مجاز گردانا ہو۔	چھٹویں دن پانچ بجے شام سے پہلے (چاہے وہ تعطیل ہو یا نہ ہو)
(e)	امیدواروں کو دستبرداری کی اجازت ہوگی	ساتویں دن تین بجے سہ پہر (چاہے وہ تعطیل ہو یا نہ ہو)
(f)	مقابلہ کرنے والے امیدواروں کی قطعی فہرست کی اشاعت	امیدواری سے دستبرداری کے ساتویں دن (چاہے وہ تعطیل ہو یا نہ ہو)
(g)	جہاں کہیں بھی ضرورت پڑے رائے دہی ہوگی	پندرہویں دن (چاہے وہ تعطیل ہو یا نہ ہو)
(h)	رائے شماری اور نتائج کا اعلان	ریاستی الکشن کمیشن کی طرف سے تقرر کردہ وقت اور تاریخ

(4) ریٹرننگ آفیسر جسے پنچایت کے انتخابات کے لیے منتخب کیا گیا ہو مصرحہ شیڈول کے مطابق جسے ریاستی الکشن کمیشن نے جاری کیا ہو انتخابات کی نوٹس وارڈ ممبر کے انتخاب کے لیے جاری کرے گا جس میں وقت اور تاریخ کا تعین ہوگا۔

(5) ریاستی الکشن کمیشن انتخاب کا اعلامیہ جاری کرے گا تاکہ صدر نشین اور نائب صدر نشین کے انتخاب کا وقت اور تاریخ کا اعلان کیا جاسکے۔

میونسپلٹی کے الکتورل

رول کی تیاری و

اشاعت

195-A (1) میونسپلٹی کے لیے الکتورل رول ایسے فرد کی جانب سے شائع کیا جائے گا جو ریاستی الیکشن کمشنر کی جانب سے مجاز ہوگا اور اس پر مقررہ طریقہ سے کوالیفائنگ تاریخ کا حوالہ ہوگا اور یہ میونسپلٹی کا الکتورل رول اپنی اشاعت کے فوری بعد سے رو بہ عمل ہوگا اور یہ حکومت کی جانب سے بنائے گئے قوانین و ضوابط کے تحت ہوگا۔ میونسپلٹی کا الکتورل رول، اسمبلی حلقے کے رول کا حصہ ہوگا جسے ریپریزنٹیشن آف پیپلز ایکٹ 1950 کے تحت تیار کیا گیا ہے اور اس ایکٹ کے تحت اس پر نظر ثانی یا ترمیم کی گئی ہے اور یہ میونسپلٹی کے کوالیفائنگ تاریخ یا اسے کسی حصہ تک ہوگا:

یہ بات پیش نظر رہے کہ الکتورل رجسٹریشن آفیسر کی جانب سے پیپلز ایکٹ 1950 کے سیکشن 22 یا سیکشن 23 کے تحت متعلقہ اسمبلی کے الکتورل رول کی گئی کسی بھی قسم کی ترمیم، تبدیلی یا کٹوتی یا الکتورل رول میں ناموں کی شمولیت، جو کہ الیکشن کے نوٹفیکیشن تک ہوگی اور اس ایکٹ کے تحت ہونے والے الیکشن کے لیے ہوگی، اس کا اندراج میونسپلٹی کے الکتورل رول میں ہوگا اور اس طرح کے شامل کیے گئے ناموں کو متعلقہ وارڈ والے حصہ میں بھی شامل کیا جائے گا۔

وضاحت: اسمبلی حلقے کی صورت میں میونسپلٹی سے تعلق رکھنے والا کوئی ضلعی حصہ نہیں ہوگا، وہ تمام افراد جن کے نام اس طرح کے رول میں میونسپلٹی پر مشتمل رجسٹرین ایریا کے تحت درج کیے گئے ہوں گے اور جن کے پتے اس میونسپلٹی میں واقع پتے کے ہوں گے وہ اس ایکٹ کے تحت تیار کردہ الکتورل میں شمولیت کے اہل ہوں گے۔

(2) ایک میونسپلٹی کے لیے الکتورل رول،۔

(a) مقررہ طریقے سے کوالیفائنگ تاریخ کے تحت تیار اور شائع کیا جائے گا:۔

(i) ہر عام الیکشن سے پہلے؛ اور

(ii) میونسپلٹی کے رکن، میر یا چیر پرسن کے عہدہ کے لیے خالینشت کو پر کرنے کے لیے اتفاق الیکشن سے پہلے؛ اور

(b) مقررہ طریقے سے کوالیفائنگ تاریخ کا حوالہ دیتے ہوئے کسی بھی سال تیار اور شائع کیا جاسکتا ہے اگر ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے ایسی کوئی ہدایت ہو:

اس بات کے مد نظر کہ اگر مذکورہ بالا طریقہ سے الکٹورل رول کو تیار اور شائع نہ کیا جائے تو اس الکٹورل کی مدت اور اس کا عمل متاثر نہیں ہوتا۔

(3) جب ایک میونسپلٹی کو وارڈس میں تقسیم کیا جاتا ہے تو اس میونسپلٹی کا الکٹورل رول بھی ہر وارڈ کے تحت الگ الگ فہرستوں میں شائع ہوگا۔

4۔ جہاں کسی میونسپلٹی کے لیے الکٹورل رول شائع کیا جائے گا یا اگر سیکشن (2) کے تحت کوئی تبدیلی کی گئی ہو، میونسپلٹی کو پہلی مرتبہ وارڈس میں تقسیم کیا گیا ہو یا میونسپلٹی کے ڈیویژن کو وارڈس میں بدلا گیا ہو یا میونسپلٹی کے حدود بدلے ہوں تب ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے اس کام کے لیے مجاز شخص اس قسم کی تبدیلی کے فوری بعد چاہے وہ میونسپلٹی کی ڈیویژن میں تقسیم ہو یا اس کی حدود میں تبدیلی ہو، میونسپلٹی کے لیے الکٹورل رول یا اس کے ایک حصہ کی تبدیلی اور دوبارہ اشاعت کا اہتمام کرے اس طرح کہ وہ ریاستی الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق ہو۔

(5) سب سیکشن (1) کے تحت شائع کردہ الکٹورل رول یا سب سیکشن (4) کے تحت شائع شدہ الکٹورل رول میونسپلٹی کے لیے ہوگا اور اسی سیکشن کے تحت میونسپلٹی کے لیے شائع کیے جانے والے نئے الکٹورل رول تک قابل عمل رہے گا۔

(6) ہر وہ شخص جس کا نام وارڈ سے متعلق الکٹورل رول کے حصہ میں آتا ہو اس ایکٹ کی دیگر دفعات کے تابع ہوگا، اس وارڈ میں اس الکٹورل کے نافذ رہنے تک کسی بھی الیکشن میں ووٹ ڈالنے کا مجاز ہوگا اور ایسا کوئی شخص الیکشن میں ووٹ نہیں ڈال سکتا جس کا نام اس الکٹورل میں نہ ہو۔

(7) اس ایکٹ کے تحت کوئی شخص ایک سے زیادہ وارڈ سے ووٹ نہیں دے سکتا یا پھر اپنے ہی وارڈ میں ایک سے زیادہ ووٹ نہیں دے سکتا۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کا ووٹ ناجائز قرار پائے گا۔

وضاحت: اس سیکشن میں عبارت 'اسمبلی حلقہ' کا مطلب وہ حلقہ ہے جو تلنگانہ لچسلیٹیو اسمبلی کے الیکشن کے لیے قانونی طور پر بنایا گیا ہے۔

196. باوجود اس کے کہ اس قانون میں کچھ بھی نہیں ہے یا قواعد جو اس ضمن میں بنائے گئے ہیں جس میں رائے دینے اور رائے دہی کو شمار کرنے والی مشین جیسے کہ تجویز کیا گیا ہے کو اختیار کیا جاسکتا ہے اور وارڈ کی نشستیں جیسا کہ الکشن کمیشن نے فیصلہ کیا ہے پُر کی جائے گی۔

انتخابات کے لیے

ووٹنگ مشین

197. ریاستی الکشن کمیشنر اعلامیہ کے ذریعہ نشانات امتیازی کی صراحت کرے گا جن کا انتخاب مقابلہ کرنے والے امیدوار کریں گے۔ بشرطیکہ ریاستی الکشن کمیشن کسی ایسے انتخابی نشان جسے پہلے سے کسی مسلمہ سیاسی پارٹی کو مختص کیا گیا ہو کسی دوسری پارٹی کو مختص نہیں کرے گا۔

قانون کے تحت

انتخابات کے نشانات

امتیازی

198. رائے دہندوں کی جلیبی شخصی کو روکنے کے لیے اس قانون میں گنجائش رکھی گئی ہے۔ کسی پولنگ اسٹیشن کے پریسائیڈنگ آفیسر کے سامنے ہر رائے دہندے کو اپنا شناختی کارڈ دکھانا چاہئے۔ یہ شناختی کارڈ رائے دہندے کی تصویر کے ساتھ فراہم کیا گیا ہے جسے Registration of Electors Rules, 1960 کے تحت اور عوامی نمائندگان کے قانون بابت 1950 کے تحت رائے دہی کا حق حاصل ہے۔

رائے دہندوں کے

شناختی کارڈس

199. کوئی کاروائی جس کو اس قانون کے تحت رو بہ عمل لانا ہے تاکہ فہرست رائے دہندگان کی تیاری یا اشاعت رائے دہی سے قبل اشاعت کی جاسکے۔ اس فہرست کو کسی بھی عدالت میں منگوا یا جاسکتا ہے۔ ایسے واقعات میں التوا جاری نہیں کیا جاتا۔

انتخابات کی کاروائی کو

روکا نہیں جاسکتا

200. (1) اگر ریاستی الکشن کمیشن کو اس قانون کے تحت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ

جگہوں کے لیے اور

(a) کسی عبارت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس میں پولنگ اسٹیشن قائم کیا جاسکے، رائے دہی کے کاغذات اور صندوق رائے شماری کے مراکز کو لے جائے جاسکیں۔ یا

الکشن کے مقاصد کے

لیے جگہ اور سوار یوں کو

طلب کرنا

(b) کسی گاڑی کی ضرورت ہوگی یا ہونے والی ہوگی تاکہ الکشن کے عملے کو اور بیالٹ کے صندوقوں کو کسی پولنگ اسٹیشن سے یا پولیس کے اراکین کو منتقل کرنے کے لیے جوامن و امان قائم کرنے کے لیے متعین کئے گئے تھے یا کسی آفیسر کو منتقل کرنے کے لیے جسے الکشن کے فرائض انجام دینے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔

الکشن کمیشن ایسے تمام تحریری مطالبات پر غور کرے گا اور جسے وہ موزوں پائے اس کی درخواست کو قبول کرے گا۔ بشرطیکہ کوئی سواری امیدوار کی طرف سے قانونی طور پر استعمال نہ کی گئی ہو جس کا تعلق انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار کی طرف سے نہ ہو۔

(2) اس قسم کے مطالبہ پر ریاستی الکشن کمیشن تحریری درخواست پر غور کرے گا اور جو کاروائی مناسب سمجھے وہ کرے گا۔

(3) ذیلی شق (1) کے تحت اگر کسی عمارت کو انتخابات کے منعقد کرنے کے سلسلہ میں حاصل کیا گیا ہو اور جسے انتخابات کی تاریخ سے زیادہ اپنے قبضہ میں نہیں رکھنا چاہئے۔

وضاحت: اس شق کے مقصد کے لیے عبارت کا مفہوم، زمین، بلڈنگ یا بلڈنگ کا کوئی حصہ ہے جس میں جھونپڑی، سائبان یا کوئی دوسرا عملہ ہو اور سواری کا مفہوم کوئی گاڑی جو استعمال کی گئی ہو یا استعمال کرنے کے قابل ہو، چاہے وہ میکانیکی طریقہ سے کھینچی گئی ہو یا کسی اور طریقے سے۔

201. (1) شق 200 کے مطابقت میں ریاستی الکشن کمیشن کسی بھی عمارت کو حاصل کر سکتا ہے، اور متعلقہ شخص کو معاوضہ ادا کر سکتا ہے۔ جس کا تعین حسب ذیل امور کو پیش نظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔

معاوضہ کی ادائیگی

(i) مکان کا کرایہ جو قابل ادائیگی ہے یا اگر کوئی کرایہ ادا نہیں کرنا ہے تو ایسا کرایہ جو اس کی مماثل اس محلہ میں واقع مکان کے لیے ہو سکتا ہے۔

(ii) مکان کے حاصل کرنے کے نتیجہ کے طور پر متعلقہ شخص اپنی رہائش تبدیل کر سکتا ہے یا اپنی تجارت کا مقام بدل سکتا ہے، اس کے لیے موزوں معاوضہ دیا جانا چاہئے جو سرچارج کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے بشرطیکہ:

کوئی ایسا شخص جو اس سے متاثر ہے اور جس کے لیے معاوضہ کی رقم کا تعین کیا گیا ہے وہ ریاستی الکشن کمیشن میں ایک درخواست دے سکتا ہے تاکہ اس معاملہ کو اس کی طرف سے ثالثی کے سپرد کیا جائے جس کو اس نے مقرر کیا ہو۔ معاوضہ کی رقم کا تعین ثالث ہی کر سکتا ہے۔

اس کے علاوہ یہ بھی شرط ہے کہ اگر کوئی تنازعہ ملکیت کے استحقاق کے بارے میں ہو یا معاوضہ حاصل کرنے کے بارے میں ہو تو معاوضہ کی رقم میں تفاوت و فرق ہو تو اس معاملہ کو ریاستی الکشن کمیشن کسی ایسے ثالث کے سپرد کرے گا جس کا اس نے تقرر کیا ہو۔ ثالث کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

تشریح: اس ذیلی سیکشن میں جملہ ”متعلقہ شخص“ کا مفہوم ایسے شخص سے ہے جو درحقیقت مکان میں مقیم ہے۔ شق 200 کے تحت فوراً مانگ کرنے سے پہلے یا جب کوئی شخص درحقیقت اس کا قبضہ نہیں رکھتا بلکہ اس کا مالک ہے۔

(2) جب کبھی بھی شق 200 کے مطابعت میں ریاستی الکشن کمیشن کسی بھی گاڑی کے بارے میں جس کا معاوضہ مالک کو دیا گیا ہے اور جس کی قیمت کا تعین ریاستی الکشن کمیشن کی طرف سے کیا گیا ہو جس کے لیے گاڑی کے کرایہ کو بنیاد بنایا گیا ہو جو اس وقت اس محلہ میں ایسی گاڑی کو کرایہ پر لیا گیا تھا۔ بشرطیکہ:

گاڑی کا مالک جو بظاہر متاثرہ معلوم ہوتا ہے جو معاوضہ کے متخص کرنے کے بعد دی گئی ہو۔ وہ مقررہ ٹائم پر ریاستی الکشن کمیشن کو عرضی داخل کرتا ہے۔ اس ثالث شخص کا جس نے خود اس نے تقرر کیا ہے اور جو رقم اس کو ادا کرنی ہے۔

گاڑی کو طلب کرنے سے پہلے اقساط پر گاڑی پر چیز کرنے کے معاہدہ کے تحت یا گاڑی کے مالک کے علاوہ جس رقم کا اس ذیلی چیک کے تحت مشخص کیا گیا ہے اسے مکمل معاوضہ دیا جانا چاہئے۔ اس طرح ثالثی جس کا تقرر ریاستی الکشن کمیشن کی طرف سے مقرر کیا گیا ہو اس کا تعین کرے گا۔

اطلاعات حاصل کرنے 202. ریاستی الکشن کمیشن اس نقطہ نظر سے کہ جائیداد کو حاصل کرنا ہے یا ادا کئے جانے والے

معاوضہ کو مقرر کرنا ہے شق 201 کے تحت اسے حاصل ہے۔ اسے چاہئے کہ ایسے عہدیدار کے پاس اپنی شرائط پیش کرے جیسا کہ اس جائیداد کے بارے میں تفصیلات معلوم ہے۔

کا اختیار

سرکاری اغراض کے 203. (1) کوئی فرد جو کسی حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی حاصل کی ہوئی زمین پر قابض رہتا ہے تو شق 200 کے تحت الکشن کمیشن کا عہدہ دار یا اُس کی طرف سے مجاز کردہ عہدہ دار اس جگہ کا تخلیہ کو فوراً اُس جگہ سے خالی کروا سکتا ہے۔

(2) ایسا کوئی عہدہ جسے اس نوعیت کا اختیار حاصل ہے، کسی عورت کو جو عوام کے سامنے نہیں آتی، اُسے موزوں انتباہ دے کر اور تخلیہ کی سہولت دے کر، قفل کھول سکتا ہے یا قفل توڑ سکتا ہے یا Bolt توڑ کر کسی عمارت کا دروازہ کھلو سکتا ہے یا کسی اور نوعیت کی ضروری کارروائی تخلیہ کے لیے کر سکتا ہے۔

سرکاری اغراض کے 204. اگر کوئی شخص کسی ایسے حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے جو شق 200 تا 203 جاری کیا گیا تھا لیے حاصل کردہ جائیداد اُسے تین مہینوں کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی ایک برس تک توسیع ہو سکتی ہے یا تین مہینوں کے تخلیہ کے حکم کی کی جیل کی سزا کے علاوہ جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے۔ خلاف ورزی کرنے کا

جرمانہ

بدعنوان حرکتیں اور انتخابی جرائم

بدعنوان حرکات

205. اس قانون کے مقاصد کے لیے حسب ذیل طریقوں کو بدعنوان حرکات تصور کیا گیا ہے۔

(1) رشوت ستانی

کوئی تحفہ، پیش کش یا وعدہ جو کسی ایسے امیدوار یا اُس کے ایجنٹ کی طرف سے کیا گیا ہو یا اس کے نمائندہ (Agent) کی طرف سے کیا گیا ہو جو کسی شخص کو خوش کرنے کے لیے کیا گیا ہو اور جو راست یا بالواسطہ طور پر راغب کرنے کے لیے کیا گیا ہو۔

(a) کسی شخص کو انتخابات میں کھڑا ہونے کے لیے یا انتخابات سے دستبردار ہونے کے لیے کہا گیا ہو یا دستبردار نہ ہونے کے لیے دیا گیا ہو یا

(b) رائے دہندہ کو ووٹ دینے کے لیے الکشن میں ووٹنگ سے اجتناب کرنے کے لیے یا کسی کام کے کرنے کے عوض انعام کے طور پر دیا گیا ہو

(ii) کسی شخص کو الکشن میں کھڑا ہونے کے لیے یا کھڑا نہ ہونے کے لیے دیا گیا ہو۔

(iii) کسی رائے دہندہ کو جس نے اپنی رائے دہی (Voting) کا استعمال کیا ہو یا رائے دینے سے گریز کیا ہو۔

(2) کسی چیز کے دیئے جانے کا معاہدہ جو خوشامد کے لیے دیا گیا۔

(a) ایسے شخص کی جانب سے جو ٹھہرا ہوا ہو یا نہ ٹھہرا ہوا ہو یا پھر امید داری سے دستبرداری اختیار کر لی ہو یا نہ کر لی ہو؛ یا

(b) کسی ایسے شخص کی جانب سے اپنے یا دوسرے کے لیے ووٹنگ سے روکنا یا کسی شخص پر اثر انداز ہونا یا کسی امیدوار پر دستبردار ہونے یا نہ ہونے کے لیے دباؤ ڈالنا۔

تشریح: اس فقرہ کے لیے اصطلاح Gratification محدود نہیں ہے جو مالی یعنی روپیہ پیسے کی خوشامد نہیں ہے بلکہ اس میں دل بہلاوے اور تفریح کی ساری شکلیں شامل ہیں لیکن اس میں حقیقی طور پر خرچ کئے گئے اخراجات شامل نہیں ہیں جو انتخابات کے سلسلے میں کیے گئے۔

(3) بے جا اثر اندازی یعنی اس کا مفہوم راست یا بالواسطہ کسی امیدوار کا دخل اندازی کرنا یا اُس کے ایجنٹ کی طرف سے یا کسی اور شخص کی طرف سے امیدوار کی رضامندی سے یا اس کے الکشن ایجنٹ کی مرضی سے آزادانہ طور سے رائے دہی متاثر کرنا۔

بشرطیکہ

(a) بلا کسی تعصب کے اس فقرہ کے احتمالات اس شخص کی طرف اشارہ کرتے ہوں جو

(i) کسی امیدوار کو رائے دہندہ کو دھمکی دیتا ہو کہ کسی ایسے شخص کو ڈراتا یا دھمکتا ہو جس میں رائے دہندہ دلچسپی لیتا ہو جس کے ساتھ کسی قسم کا Social Ostracism یعنی معاشرتی مقاطعہ (Social Boycott) اور Excommunication یعنی دین سے محروم کر دینا یا تقاریب میں شرکت سے محروم کر دینا یا ذات برادری سے باہر کر دینا شامل ہیں۔

(ii) امیدوار کو یا رائے دہندہ کو اپنی طرف مائل یعنی راغب کرنے کی کوشش کرنا یہ باور کروانے کے لیے کہ وہ یا وہ فرد جس میں وہ دلچسپی لے رہا ہے وہ روحانی ناخوش گواری یا روحانی طور پر ناپسندیدہ ہے۔ ایسا کرنا آزادانہ طور پر ووٹر کو اظہار رائے کا استعمال کرنے سے روکنا ہے۔

(b) عوامی پالیسی کا ایک اعلان یا عوامی عمل کا وعدہ یا صرف قانونی حق کا استعمال بلا ارادہ کسی کے حق رائے دہی میں خلل اندازی کرنا یہ حرکت، اس فقرہ کے مفہوم کے لحاظ سے دخل اندازی کی تعریف میں آتی ہے۔

(4) کسی امیدوار کی طرف سے کی گئی اپیل یا اُس کے ایجنٹ کی طرف سے امیدوار کی مرضی سے کی گئی اپیل کہ مذہب کی اساس پر نسل، ذات، طبقہ یا زبان کی بنیاد پر ووٹ دینے سے گریز کیا جائے یا مذہبی علامات کے ذریعے اپیل کرنا یا قومی نشانیوں کا استعمال کر کے اپیل کرنا وغیرہ یہ ساری چیزیں، کسی امیدوار کے انتخاب پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

بشرطیکہ کسی بھی امیدوار کو مختص کی ہوئی کوئی بھی علامت جو اس قانون کے تحت کو مذہب کی بنیاد پر مختص کردہ نشان تصور نہیں کیا جائے گا۔

(5) دشمنی یعنی عداوت کے جذبات کو فروغ دینا یا مختلف طبقات کے مابین نفرت کے مذہب، نسل، طبقہ یا زبان کی اساس پر پھیلانا جو کسی امیدوار کی طرف سے یا اُس کے ایجنٹ کی طرف سے ہو یا امیدوار کی رضامندی کی طرف سے یا اس کے ایجنٹ کی طرف سے ہو۔

(6) کسی امیدوار یا اُس کے ایجنٹ کی طرف سے امیدوار کی مرضی سے جھوٹے بیانات، شخصی کردار کے بارے میں یا اخلاق کے بارے میں اسی طرح کے ہیں۔

(7) کسی بھی سواری رگڑی کو حاصل کرنا یا کرایہ پر لینا، چاہے وہ پیسے دے کر یا دوسری طرح سے حاصل کرنا اور ایسی گاڑی کا استعمال کرنا انتخابی بدعنوانی کی تعریف میں آتا ہے۔

بشرطیکہ کسی گاڑی کو کسی رائے دہندہ کی طرف سے یا کئی رائے دہندوں کا مل کر کرایہ پر حاصل کرنا اور سب مل کر اس کا خرچہ برداشت کرنا، جو امیدوار کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا یا ایک پولنگ اسٹیشن سے دوسرے پولنگ اسٹیشن کو لے جانا وغیرہ ایسی سرگرمیاں ہیں جو بدعنوانیوں کی تعریف میں نہیں آتیں جو اس فقرہ کا مفہوم ہے۔ مزید یہ کہ کسی رائے دہندہ کا عوامی ذرائع حمل و نقل کا استعمال خود اُس کے خرچے پر جو ایک پولنگ اسٹیشن سے دوسرے پولنگ اسٹیشن تک جانے کے لیے ہے، انتخابی بدعنوانی کی تعریف میں نہیں آتی۔

وضاحت:

اس فقرہ میں لفظ "Vehicle" کا مفہوم کوئی بھی سوار ہے جو سڑک پر گزرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے چاہے وہ کسی میکینکی طریقے سے چلائی جاتی ہو یا کھینچ کر چلائی جاتی ہو یا کسی اور ذریعہ سے استعمال کی جاتی ہو، ایسے انتظامات سہولت بہم پہنچاتے ہیں اور انہیں انتخابی بدعنوانی تصور نہیں کیا جاسکتا۔

(10) امیدوار یا اُس کے ایجنٹ کی طرف سے بوتھ کو حاصل کر لینے کا عمل۔

وضاحت:

(i) اس سلسلے میں لفظ ایجنٹ کا مفہوم الکشن ایجنٹ، پولنگ ایجنٹ اور کوئی ایسا شخص جو اس نوعیت کے کام کرتا ہو جو امیدوار کی رضامندی سے کیے جاتے ہیں۔

(a) ایسا شخص جو امیدوار کے الکشن میں جیتنے کے مواقع میں اضافہ کرتا ہے اگر وہ الکشن ایجنٹ کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔

(b) فقرہ (9) کے مقاصد کے لیے، قانون میں تفصیلات کے باوجود تلنگانہ کے جریدہ میں تقرر، استعفیٰ، خدمت سے علاحدہ کر دیا جانا، کسی شخص کا خدمت سے برطرف کر دیا جانا اس کا ثبوت ہوگا۔

(ii) اس نوعیت کے تقرر، استعفیٰ، خدمت سے علاحدگی، خدمت سے برطرفی، جیسا بھی واقع ہو۔

(iii) جہاں کہیں بھی تاریخ، تقرر، استعفیٰ، خدمت سے علاحدگی، خدمت سے برطرفی، جیسا بھی واقع ہو، اس اشاعت میں شائع کی جاتی ہے۔ ایسا شخص، اس تاریخ سے خدمت سے علاحدہ کیا ہوا متصور ہوگا۔

206. جہاں کہیں بھی انتخابات پر چہ رائے دہی کے ذریعے عمل میں آتے ہیں یا کسی آدمی کے نام سے انتخابات ہوتے ہیں اگر کوئی شخص کسی دوسرے زندہ یا مردہ شخص کا نام استعمال کر کے یا فرضی نام کے ساتھ یا ایک مرتبہ رائے دہی سے استفادہ کرنے کے بعد دوبارہ اسی انتخاب کے لیے رائے دہی میں حصہ لینا چاہے اور اگر وہ پرچہ رائے دہی دوسروں کے نام سے حاصل کرنا چاہے تو ایسے آدمی کو سزا دی جاسکتی ہے جو پانچ برس قید تک ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ جرم نامہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے جس کی مقدار پانچ ہزار روپیے ہو سکتی ہے۔

انتخابات میں تلخیص شخصی

207. (1) اس قانون کے تحت کسی کمپنی کی طرف سے اگر کوئی جرم کیا گیا تو اس وقت جتنے بھی لوگ اس کمپنی میں ملازم تھے انھیں ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ کمپنی کو بھی مجرم قرار دیا جائے گا اور قانون کے مطابق انھیں سزا ملے گی۔ اگر وہ یہ ثابت کر دے کہ جرم اس کے علم اور اطلاع کے بغیر سرزد ہوا تھا اور اس نے جرم کو روکنے کے لیے ساری کوششیں کر لیں۔

کمپنیوں کے کئے گئے جرائم

(2) ذیلی شق (1) میں تذکرہ کرنے کے باوجود جس میں کسی کمپنی کا جرم کے سرزد ہونے کا بیان ہے، اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ جرم مرضی اور ملی بھگت سے ہوا ہے یا کسی بھول چوک کی وجہ سے ہوا ہے جس کے لیے کمپنی کے ڈائریکٹر کو مورد الزام ٹھہرایا جاسکتا ہے یا نیچر، سکریریٹری یا کمپنی کے کسی دیگر عہدہ دار کو قصور وار ٹھہرایا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں مجرمین کے خلاف ضابطہ کی کارروائی کی جائے گی۔

وضاحت: اس شق کے مقاصد کے لیے

(a) ”کمپنی“ سے مراد کوئی کارپوریٹ باڈی ہے یا کمپنی ہے یا دیگر اسوسی ایشن ہے یا افراد ہیں۔

(b) ”ڈائریکٹر“ کا مفہوم، کمپنی کی مناسبت سے کمپنی کا حصہ دار ہو سکتا ہے۔

انتخابی جرائم

208. اس قانون کے تحت کوئی شخص، انتخابات کے ضمن میں مذہب، نسل، ذات، طبقہ یا زبان کے مابین دشمنی کے جذبات کو ابھارے اور ہندوستان کے شہریوں کے درمیان منافرت پھیلائے تو اس قانون کے تحت ایسے شخص کو تین برسوں کی قید ہو سکتی ہے اور اس کے ساتھ جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے یا دونوں سزائیں ایک ساتھ نافذ کی جاسکتی ہیں۔

209. (i) کوئی بھی فرد یہ نہیں کرے گا

(a) عوامی جلسہ کا انعقاد نہیں کرے گا۔ انتخابات کے سلسلے میں کوئی جلوس بھی نہیں نکالا جاسکتا۔

(b) سینیما ٹوگرانی، ٹیلی ویژن یا اس کے مماثل کسی اور ذریعہ کا استعمال کر کے عوام کو انتخابات کے بارے میں کوئی مواد نہیں ترسیل کر سکے گا۔

(c) کوئی موسیقی کا پروگرام کر کے، انتخابات کے بارے میں تشہیر نہیں کر سکے گا۔ کسی تھیٹر کیل پروگرام کے ذریعے یا تفریحی پروگرام کے ذریعے عوام کو راغب کرنے کی کوشش نہیں کرے گا۔ رائے دہی کے اختتام سے 48 گھنٹے قبل ایسی ساری سرگرمیاں ختم ہو جانی چاہئیں۔

انتخابات سے متعلق

طبقات میں دشمنی پیدا کرنا

انتخابات کی تاریخ سے

قبل عوامی جلسوں پر

امتناع

(2) کوئی فرد اس قانون کی شق (1) کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے تو وہ مستوجب سزا ہوگا جو دو برس قید تک ہوگی اور اس کے علاوہ جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا یا دونوں سزائوں کا ایک ساتھ اطلاق ہوگا۔

(3) اس شق میں لفظ ”انتخابی مواد“ سے مراد کوئی بھی ایسا مواد جو انتخابات کے نتائج پر اثر انداز ہوتا ہو۔

انتخابی جلسوں میں گڑبڑ 210. (1) کوئی بھی شخص جس پر اس قانون کا اطلاق ہوتا ہو انتخابی جلسوں میں گڑبڑ پیدا کرنے کا مرتکب ہو تو اسے چھ مہینوں کی قید کی سزا دی جاسکتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دو ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے یا ان دونوں سزائوں کا اطلاق ایک ساتھ ہوگا۔

(2) اس قانون کے تحت کوئی بھی جرم مستوجب سزا ہوگا۔

(3) اس قانون کا اطلاق عام جلسوں، سیاسی جلسوں پر ہوگا جو بلدیہ کے حدود میں انتخابی اعلامیہ کی تاریخ اجرائی سے نافذ العمل ہوگا۔

(4) اگر پولیس کا کوئی عہدہ دار معقولیت کے ساتھ یہ شبہ کر سکتا ہے کہ کوئی شخص اس قانون کی شق (1) کے تحت کوئی جرم کر رہا ہے تو اگر جلسہ کے صدر نشین درخواست کریں تو اس کے نام کا فوراً اعلان کر دیا جاسکتا ہے اس کے پتہ کا بھی انکشاف کر دیا جاسکتا ہے اگر متعلقہ شخص اپنا نام اور پتہ بتانے سے انکار کر دے اور اگر پولیس آفیسر معقول انداز سے اس کے تعلق سے یہ شبہ کر سکتا ہے کہ اس نے غلط معلومات فراہم کی ہیں تو گرفتار کر سکتا ہے۔

ورقیے، پوسٹرس وغیرہ 211. (1) کوئی بھی شخص انتخابات سے متعلق کسی بھی نوعیت کا ورقیہ یا پوسٹر چھپوانے یا نہ چھپانے میں اس کے نام اور پتہ کا اندراج نہ ہو۔ اس پر چھاپنے والے اور ناشر کا نام بھی درج ہونا چاہئے۔

(2) کوئی بھی شخص انتخابی مواد کا ورقہ یا پوسٹر نہیں چھپوا سکتا۔

- (a) جب تک اس پر ناشر کی شناخت نہ ظاہر کی گئی ہو اور اس پر دستخط نہ کی گئی ہو جس پر دو آدمیوں کی دستخطیں ہونی چاہئیں جنہیں وہ جانتا ہو۔ یہ ساری چیزیں مع ثنی پرنٹر کو مہیا کی جانی چاہئیں۔
- (b) موزوں وقت کے اندر جب تک یہ چھپوائی کی دستاویزات اور ایک عدد اعلان نامہ کے ساتھ داخل نہ کی جائیں

(i) اگر یہ چیزیں ریاست کے صدر مقام پر چھاپی جائیں تو ریاست کی الیکشن اتھارٹی اور

(ii) دیگر علاقوں میں ضلع مجسٹریٹ کے سامنے Declaration داخل کیا جانا چاہیے۔

(3) اس شق کے مقاصد کے لیے

- (a) کوئی ایسا طریقہ جس سے کسی دستاویز کی کئی نقلیں بنائی جاسکتی ہیں بجائے اس کے کہ اس کو ہاتھ سے لکھا جائے۔ ایسی صورت میں اسے طبع کیا ہوا مواد مانا جائے گا اور لفظ ”طالع“ یعنی Printer اسی لحاظ سے متصور ہوگا۔

(b) ”انتخابی ورقہ یا پوسٹر“ کا مفہوم کوئی طبع شدہ دستی ورقہ (Handbill) یا دیگر دستاویز جسے امیدوار کے انتخاب کے سلسلے میں مشتہر کرنے کے لیے شائع کیا گیا ہو۔ کوئی بھی placard یا پوسٹر جس میں انتخاب سے متعلق دیگر تفصیلات درج ہوں اور جس میں جلسوں اور عام نوعیت کی ہدایات درج ہوں جو انتخابات کے ایجنٹوں یا کارندوں کے لیے ہوتی ہیں۔

(4) کوئی ایسا شخص جو اس قانون کی ذیلی شق (11 یا 2) سے انحراف کرے، مستوجب سزا ہے جو چھ مہینے کی قید یا دو ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ایک ساتھ دی جاسکتی ہیں۔

212۔ (1) ہر عہدہ دار، اہلکار، ایجنٹ یا کوئی اور فرد جو کسی انتخابی فرائض انجام دیتا ہے جس میں رائے شمار کا اندراج ہوتا ہے وہ رائے دہی کے عمل کو مخفی رکھے گا (سوائے اس مقصد کے جو قانون کے تحت مجاز ہے) وہ کسی دوسرے شخص کو اطلاع نہیں بھیجے گا جو مخفی ہے۔

(2) کوئی شخص جو اس قانون کی شق (1) کی خلاف ورزی کرے گا، مستوجب سزا ہوگا جس کی مدت تین مہینے کی قید اور جرمانہ یا دونوں سزائیں ایک ساتھ دی جائیں گی۔

رائے دہی کو مخفی رکھنا

انتخابی عمل کے عہدہ دار 213- (1) کوئی بھی شخص جو ضلع کا رٹرننگ آفیسر، اسسٹنٹ رٹرننگ آفیسر، پریسائیڈنگ آفیسر، امیدوار کی حیثیت سے یا پولنگ آفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہا ہو یا کوئی آفیسر یا اہلکار جسے رٹرننگ آفیسر نے انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتے رائے دہی کا استعمال کرنے کے علاوہ کسی بھی انتخابی عمل میں حصہ نہیں لے سکتا اور نہ وہ کسی امیدوار کے انتخابات جیتنے کے مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔

(2) متذکرہ بالا اشخاص میں سے کوئی بھی فرد پولیس کے محکمے کا کوئی ملازم اس بات کی کوشش نہیں کرے گا کہ

(a) کسی شخص کو کسی فرد کے حق میں ووٹ دینے لیے راغب نہیں کرے گا۔

(b) انتخابات کے لیے کسی شخص کو ووٹ استعمال کرنے سے نہیں روکے گا۔

(c) کسی شخص کی رائے دہی کو کسی بھی صورت میں متاثر نہیں کرے گا۔

(3) کوئی فرد جو اس قانون کی خلاف ورزی کرے گا اور اس قانون کی ذیلی شق (1) ذیلی شق (2) کے تحت مستوجب سزا ہوگا جو چھ مہینوں کی قید یا جرمانہ ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں ایک ساتھ نافذ العمل ہوں گی۔

پولنگ اسٹیشن سے

قریب ووٹ مانگنا

214-(1) اس تاریخ کو جس دن رائے دہی ہو رہی ہو، کسی پولنگ اسٹیشن کے قریب حسب ذیل سرگرمیوں میں سے کسی بھی سرگرمی میں مشغول نہیں ہوگا جو وہاں سے ایک سو میٹر کے اندر ہوں مثلاً

(a) ووٹ دینے کی ترغیب دینا یا

(b) امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کے لیے درخواست کرنا

(c) کسی رائے دہندہ کو مخصوص امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کی ترغیب دینا

(d) کسی رائے دہندہ کو انتخاب میں ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینا

(e) انتخابی عمل سے متعلق کسی علامت یا اشارہ کی نمائش کرنا (سوائے سرکاری کام کے) جو انتخابی عمل سے متعلق ہو۔

(2) کوئی فرد جو اس قانون کی ذیلی شق (1) کی خلاف ورزی کرے گا مستوجب سزا ہوگا جو دو ہزار روپے جرمانہ ہو سکتا ہے۔

پولنگ اسٹیشن میں بے

ضابطگی کے لیے سزا

215-(1) کوئی بھی فرد جس دن انتخابات کے لیے رائے دہی ہوتی ہے اس دن کسی پولنگ اسٹیشن پر ایسی سرگرمیاں نہیں کرے گا۔

(a) پولنگ اسٹیشن کے روبرو یا کسی عوامی یا خانگی جگہ پر جو پولنگ اسٹیشن سے متصل ہو کسی بھی قسم کے آلات کا استعمال کر کے آواز بلند نہیں کرے گا جیسے میگا فون یا لاؤڈ اسپیکر

(b) نعرے نہیں لگائے گا یا پولنگ اسٹیشن کے باب الداخلہ کے قریب بد نظمی نہیں کرے گا یا اس کے قریب کسی قسم کی غصہ دلانے والی حرکت نہیں کرے گا ان لوگوں کے ساتھ جو رائے دہی کے لیے پولنگ اسٹیشن آئے ہوں یا پولنگ آفیسر کے کاموں میں مداخلت نہیں کرے گا۔

(2) کوئی فرد جو اس قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوگا وہ اس قانون کی شق (1) کے تحت مستوجب سزا ہوگا جو تین مہینے قید ہو سکتی ہے جس کے ساتھ جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا یا دونوں سزائیں ایک ساتھ نافذ العمل ہوں گی۔

(3) اگر کسی پریسائیڈنگ آفیسر یا پولنگ آفیسر کو یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہے کہ کسی فرد نے کوئی جرم کیا ہے یا کر رہا ہے جو اس قانون کے تحت مستوجب سزا ہے تو وہ پولیس کو اس شخص کو گرفتار کرنے ہدایت دے سکتا ہے اور اس کی متابعت میں پولیس آفیسر اس شخص کو گرفتار کر سکتا ہے۔

(4) کوئی پولیس آفیسر ایسے اقدامات اٹھا سکتا ہے معقولیت پسند ہوں اور ضروری ہوں تاکہ قانون کی کسی بھی شق کی حکم عدولی نہ ہو سکے یا اس کو روکا جاسکے۔

(2) کوئی شخص جو ذیلی دفعہ (1) میں دی گئی شقوں کی خلاف ورزی کرے گا وہ جیل کی سزا بھگتے گا جس کی مدت چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا اسے جرمانہ ادا کرنا پڑے گا جو دو ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا پھر دونوں بھی ہو سکتے ہیں۔

(3) جب اس دفعہ کے تحت کسی شخص کو سزا کا مستحق قرار دیا جائے گا اس کی تحویل میں پائی جانے والی تند شراب، تخمیر شدہ یا نشہ آور کوئی شے پائی گئی تو اسے ضبط کر لیا جائے گا اور اسے طے شدہ طریقہ سے ٹھکانے لگایا جائے گا۔

پولنگ اسٹیشن پر بدتمیزی کا جرمانہ
(1) 216 اگر کوئی شخص انتخابات کے لیے مختص وقت میں بد اخلاقی کا مرتکب ہوتا ہے یا پریسائیڈنگ آفیسر کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے پریسائیڈنگ آفیسر یا اس کی جانب سے مجاز ڈیوٹی پر موجود شخص کی جانب سے پولنگ اسٹیشن سے باہر نکال دیا جائے گا۔
(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت دیے گئے اختیارات کسی ووٹ دینے کے مجاز شخص کو ووٹ دینے سے روکنے کے لیے استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔
(3) اگر کوئی شخص جسے پولنگ اسٹیشن سے نکال دیا گیا ہو وہ بغیر پریسائیڈنگ آفیسر کے دوبارہ پولنگ اسٹیشن میں داخل ہوتا ہے تو اس پر تین ماہ کی مدت کی جیل یا جرمانہ یا دونوں عائد ہو سکتے ہیں۔

ووٹنگ کے طریقہ پر عمل آوری نہ کرنے کا جرمانہ
217۔ اگر کوئی ووٹ دینے والا شخص جسے بیلٹ پیپر دیا گیا ہو وہ ووٹنگ کے طریقہ پر عمل نہیں کرتا ہے تو اسے دیا گیا بیلٹ پیپر منسوخ کر دیا جائے گا۔

ایکشن کی ہم سازی کے لیے غیر قانونی طریقہ

218۔ اگر کوئی شخص سیکشن 205 کی ذیلی سیکشن 7 میں دیے گئے طریقہ کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے تین ماہ کی جیل یا تین ہزار روپے تک جرمانہ بھرنا پڑ سکتا ہے۔

سے باز کرنا

ایکشن سے متعلق سرکاری ڈیوٹی کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے تو اسے دو ہزار روپے تک جرمانہ بھرنا پڑ سکتا ہے۔

خلاف ورزی

(2) مذکورہ بالا عمل کے تعلق سے ایسے کسی شخص کے خلاف کوئی قانونی کارروائی زیر التوا نہیں ہونی چاہیے۔

(3) وہ افراد جن پر یہ سیکشن لاگو ہوتا ہے ہیں ڈسٹرکٹ رٹرننگ آفیسر، رٹرننگ آفیسر، اسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر، ریسیڈنٹ آفیسر، پولنگ آفیسر اور ایسا کوئی شخص جس پر امیدواروں کی نامزدگی اور دستبرداری سے متعلق ذمہ داری ہو یا دو ٹوں کی ریکارڈنگ یا گنتی کا ذمہ دار ہو اور سرکاری ڈیوٹی کا مطلب اس ایکٹ کے علاوہ عائد کردہ ذمہ داری نہ ہو۔

سرکاری ملازم کی جانب سے بطور ایکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ کرنے کی سزا

220۔ اگر کوئی شخص جو ریاست یا مرکزی حکومت یا لوکل اتھارٹی کی سروس میں ہو یا ان اداروں کے کنٹرول کردہ کارپوریشن کا ملازم ہو ایکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے تو وہ تین ماہ کی جیل کی سزا بھگت سکتا ہے یا اسے اس پر جرمانہ عائد ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

پولنگ اسٹیشن کے قریب ہتھیار بند گھومنے پر امتناع

221۔ (1) پولیس آفیسر یا امن و استحکام کے لیے مقرر کردہ کسی شخص کے علاوہ پولنگ اسٹیشن پر ہتھیار بند نہیں گھوم سکتا جیسا کہ آرمس ایکٹ 1959 میں درج ہے۔

(2) اگر کوئی شخص سب سیکشن 1 کی دفعات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسے دو سال کی سزا، جرمانہ یا دونوں بھگتنے پڑ سکتے ہیں۔

(3) سب سیکشن 2 کے تحت کیا گیا جرم قابل دست اندازی ہوگا۔

222-(1) اگر کوئی شخص جو کسی الیکشن میں دھوکہ سے بیلٹ پیپر یا بیلٹ باکس پولنگ اسٹیشن سے باہر لے جانے کی کوشش کرے تو وہ پانچ سال کی سزایا پانچ ہزار روپے جرمانہ یا دونوں کا مستحق ہو سکتا ہے۔

پولنگ اسٹیشن سے
بیلٹ پیپر یا بیلٹ
باکس نکالنا قابل
تعزیر جرم

(2) اگر کسی پولنگ اسٹیشن پر پریسیڈنگ آفیسر کے پاس یہ ماننے کی وجہ ہے کہ کوئی شخص سب سیکشن 1 کے تحت سزا پانے والے جرم کا مرتکب ہو رہا ہے تو وہ اس شخص کو پولنگ اسٹیشن چھوڑنے یا گرفتار کرنے یا اس کی تلاشی کا حق رکھتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ اگر کسی خاتون کی تلاشی کا معاملہ ہو تو یہ تلاشی دوسری خاتون ہی لے۔
(3) گرفتاری کے بعد تلاشی پر اگر کوئی بیلٹ پیپر پایا گیا تو پریسیڈنگ آفیسر یہ پیپر حفاظت سے پولیس آفیسر کے پاس رکھوادے۔

223-(1) کوئی اگر بوتھ پر قبضہ کرنے کا جرم کرتا ہے تو اسے ایک سال سے تین سال تک کی سزا اور جرمانہ ہو سکتا ہے اور اگر وہ شخص سرکاری ملازم ہو تو یہ سزاتین سے پانچ سال تک معہ جرمانہ ہو سکتی ہے۔

بوتھ پر قبضہ کرنے
کا جرم

(2) اس سب سیکشن کے مقصد سے سب سیکشن 1 کے تحت قابل تعزیر جرم اس کے تحت بھی قابل دست اندازی ہوگا۔

224-(1) الیکشن سے قبل 48 گھنٹے تک کوئی نشہ آور تخمیر شدہ یا دیگر اس قسم کی شے کو پولنگ علاقہ کے اندر ہوٹل، دکان یا کسی عوامی یا خانگی جگہ پر نہیں بیچا یا بائنا جا سکتا۔

پولنگ کے دن شراب
بیچی یا تقسیم نہیں کی
جاسکتی

(2) ایسا کوئی بھی شخص جو سب سیکشن 1 کی دفعات کی خلاف ورزی کرتا ہو اسے چھ ماہ کی جیل یا دو ہزار روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتے ہیں۔

دیگر جرائم اور ان کے

تحت جرمانے

225-(1) کوئی شخص کسی الیکشن میں انتخابی جرم کا مرتکب گردانا جائے گا اگر وہ؛

- (a) دھوکہ سے کسی نامزدگی کے پیپر کو خراب کرتا ہے یا اسے تباہ کرتا ہے؛ یا
- (b) رٹرننگ افسر کے اختیار کے تحت آنے والے کسی دستاویز یا نوٹس، فہرست کو نکالتا ہے یا دھوکہ سے اسے خراب کرتا ہے یا اسے تباہ کرتا ہے؛ یا
- (c) کسی بیالٹ پیپر یا کسی بیالٹ پیپر کے سرکاری نشان کو یا کسی اعلان کو یا شناخت یا پوسٹل بیالٹ میں استعمال ہونے والے سرکاری لفافے کو دھوکہ سے خراب کرتا ہے یا تباہ کرتا ہے؛ یا
- (d) بغیر اختیار کے بیالٹ پیپر کسی شخص کو فراہم کرتا ہے یا کسی شخص سے بیالٹ پیپر حاصل کرتا ہے یا اس کے پاس کوئی بیالٹ پیپر پایا جاتا ہے؛ یا
- (e) بیالٹ پیپر کے علاوہ وہ بیالٹ باکس میں دھوکہ سے کوئی اور چیز رکھ دیا ہے؛ یا
- (f) اختیار کے بغیر الیکشن میں استعمال ہونے والے کسی بیالٹ باکس یا بیالٹ پیپر تباہ کر دیتا ہے، لے لیتا ہے، کھول دیتا ہے یا اس میں مداخلت کرتا ہے؛ یا
- (g) دھوکہ سے یا بغیر اختیار کے، جو بھی صورت ہو، مذکورہ بالا کوئی بھی حرکت کرنے کی کوشش کرتا ہے یا اس طرح کی حرکت پر جان بوجھ کر ابھارتا ہے یا اس میں مدد دیتا ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت انتخابی جرم کے مرتکب قرار پانے والے شخص کو؛

- (a) اگر وہ رٹرننگ افسر ہے یا اسٹنٹ رٹرننگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر پریسیڈنگ افسر ہو یا الیکشن کے لیے متعین کیا گیا کوئی دیگر افسر یا کلرک ہو تو اسے دو سال کے لیے جیل کی سزا ہو سکتی ہے یا اس پر جرمانہ عائد ہو سکتا ہے یا دونوں عائد ہو سکتے ہیں؛
- (b) اگر وہ کوئی دوسرا شخص ہے تو اسے چھ ماہ کے لیے جیل کی سزا ہو سکتی ہے یا اس پر جرمانہ عائد ہو سکتا ہے یا دونوں عائد ہو سکتے ہیں۔

(3) اس دفعہ کے مقاصد کے تحت ایک شخص سرکاری ڈیوٹی کے لیے مناسب سمجھا جاتا ہے، اگر وہ ڈیوٹی الیکشن کے انعقاد کی ہو یا الیکشن کا حصہ ہو جس میں ووٹوں کی گنتی شامل ہو یا پھر وہ الیکشن کے بعد بیالٹ پیپر کے استعمال کے لیے ذمہ دار ہو اور اس الیکشن سے جڑے دیگر دستاویزات کا ذمہ دار ہو، لیکن عبارت ”سرکاری ڈیوٹی“ میں اس قانون کے علاوہ دی گئی کوئی دوسری ڈیوٹی نہیں ہونی چاہیے۔

دیگر جرائم پر جرمانے

226۔ جو کوئی بھی اس قانون میں دی گئی شقوں یا اصول، اعلامیہ یا حکمنامہ کے برخلاف عمل کرے گا، اسے دو سال تک کی جیل کی سزا مل سکتی ہے اور جرمانہ بھی عائد ہو سکتا ہے جو دو ہزار روپے تک ہو سکتا ہے۔

ہنگامی حالات میں

انتخابات کا التوا

متفرق انتخابی معاملات

227۔ (1) اگر کسی الیکشن میں کسی پولنگ اسٹیشن میں کارروائی میں دخل اندازی کی جائے یا کسی فساد یا کھلے تشدد کے ذریعہ رکاوٹ ڈالی جائے یا کسی الیکشن میں کسی پولنگ اسٹیشن پر قدرتی آفات یا کسی اور وجہ کی بنا پر پولنگ نہ کی جاسکے، اس پولنگ اسٹیشن کا پریسیڈنگ افسر انتخابات کو بعد میں معلنہ اگلی تاریخ تک ملتوی کرنے کا اعلان کرے گا اور وہ اس بات کی اطلاع متعلقہ ریٹرننگ افسر کو دے گا۔

(2) جب بھی انتخابات کو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ملتوی کیا جائے گا، ریٹرننگ افسر فوری اس کے حالات کی اطلاع ضلعی الیکشن اتھارٹی اور ریاستی الیکشن اتھارٹی کو دے گا اور جتنا جلد ہو سکے ریاستی الیکشن کمیشن کی پچھلی منظوری کے ساتھ اس دن کا تعین کرے گا جب انتخابات دوبارہ ہوں گے اور ان گھنٹوں کا تعین کرے گا جب دوبارہ پولنگ ہوگی اور اس طرح کے الیکشن میں ڈالے گئے ووٹوں کو اس وقت تک نہیں گنے گا جب تک یہ ملتوی شدہ الیکشن دوبارہ مکمل نہیں ہو جاتا۔

(3) مذکورہ بالا ہر صورت میں، ریٹرننگ افسر ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے ملی ہدایات کے مطابق اعلان کرے گا اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت الیکشن کی تاریخ اور گھنٹے طے کرے گا۔

بیالٹ باکسوں کی تباہی

کی صورت میں تازہ

228-(1) اگر کسی الیکشن میں:

انتخابات

(a) پولنگ اسٹیشن میں استعمال کی جانے والی ووٹنگ مشین کو غیر قانونی طریقہ سے پریشانڈنگ

افسر یا رٹرننگ افسر کے پاس سے باہر نکال لیا جائے یا وہ حادثاتی طور پر یا جان بوجھ کر خراب کر دی جائے یا گم جائے یا خراب ہو جائے یا اس کے ساتھ چھپر خانی کی جائے، اس حد تک کہ اس پولنگ اسٹیشن کے نتائج کا تعین نہیں کیا جاسکتا؛ یا

(b) کسی ووٹنگ مشین میں ووٹوں کی ریکارڈنگ کے دوران میکائینکی خرابی آجائے؛ یا

(c) اس طرح کی کوئی غلطی، چاہے انسانی ہو یا میکائینکی یا طریقہ کار میں بے قاعدگی ہو جو

انتخابات کو بگاڑے، پولنگ اسٹیشن پر کی جائے، رٹرننگ آفیسر اس معاملے کی رپورٹ ریاستی الیکشن کمیشن کو داخل کرے۔

(2) اس کے بعد الیکشن کمیشن تمام مادی حالات کو ذہن میں رکھ کر یا تو

(a) اس بات کا اعلان کرے کہ اس پولنگ اسٹیشن پر انتخابات کو کا لعدم کیا جاتا ہے، ایک اور دن مقرر کرے اور اس پولنگ اسٹیشن پر تازہ انتخابات کے لیے گھنٹے متعین کرے اور اعلان کرے کہ

اس دن اتنے گھنٹے اس طریقے سے مقرر کیے گئے جیسا کہ یہ مناسب سمجھا گیا؛ یا

(b) اس بات سے مطمئن ہو کہ اس پولنگ اسٹیشن پر تازہ انتخابات کسی بھی لحاظ سے الیکشن کے نتائج کو متاثر نہیں کریں گے یا ووٹنگ مشین میں میکائینکی ناکامی یا طریقہ کار میں بے قاعدگی مادی نہیں ہے، اس طرح کی ہدایات رٹرننگ افسر کو جاری کرے جیسا کہ الیکشن کے ہموار انعقاد اور تکمیل کے لیے یہ مناسب ہو سکتا ہے۔

(3) اس قانون کی شقیں اور اس کے تحت بنائے گئے اصول یا احکامات اس طرح کے تمام تازہ

انتخابات پر لاگو ہوں گے جس طرح وہ اصل انتخابات پر لاگو ہوتے ہیں۔

انتخابات کو ملتوی کرنا یا

بوتھ پر قبضہ کے بعد 229- (1) اگر کسی الیکشن میں:

انتخابات کا از سر نو انعقاد (a) پولنگ اسٹیشن پر یا اتنے پولنگ اسٹیشنوں میں بوتھ پر قبضہ ہوا ہو جس سے اس الیکشن کے نتائج پر اثر پڑتا ہو یا اس پولنگ اسٹیشن کے نتائج کا تعین نہیں کیا جاسکتا ہو؛ یا
(b) ووٹوں کی گنتی کی کسی جگہ پر بوتھ پر اس طرح قبضہ ہوتا ہے کہ اس جگہ کے گنتی کے نتائج کا تعین نہیں کیا جاسکتا، رٹرننگ افسر اس معاملے کو ریاستی الیکشن کمیشن سے رجوع کرے گا۔
(2) ریاستی الیکشن کمیشن ذیلی دفعہ (1) کے تحت رٹرننگ افسر کی رپورٹ کی وصولی کے بعد تمام مادی حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے یا تو

(a) اس بات کا اعلان کرے کہ اس پولنگ اسٹیشن پر انتخابات کو کالعدم کیا جاتا ہے، ایک اور دن مقرر کرے اور اس پولنگ اسٹیشن پر تازہ انتخابات کے لیے گھنٹے متعین کرے اور اعلان کرے کہ اس دن اتنے گھنٹے اس طریقے سے مقرر کیے گئے جیسا کہ یہ مناسب سمجھا گیا؛ یا
(b) اس بات سے مطمئن ہو کہ بڑے پیمانے پر پولنگ اسٹیشنوں پر قبضہ سے الیکشن کے نتائج کے متاثر ہونے کا اندیشہ ہے یا بوتھ پر قبضہ سے ووٹوں کی گنتی میں اس طرح سے اثر پڑا ہے کہ وہ الیکشن کے نتائج متاثر کر سکتے ہیں، اس حلقہ میں انتخابات کو منسوخ کر دے۔
اس پولنگ اسٹیشن پر تازہ انتخابات کسی بھی لحاظ سے الیکشن کے نتائج کو متاثر نہیں کریں گے یا ووٹنگ مشین میں میکینیکی ناکامی یا طریقہ کار میں بے قاعدگی مادی نہیں ہے، اس طرح کی ہدایات رٹرننگ افسر کو جاری کرے جیسا کہ الیکشن کے ہموار انعقاد اور تکمیل کے لیے یہ مناسب ہو سکتا ہے۔

گنتی کے وقت بیالٹ

230- (1) اگر ووٹوں کی گنتی کی تکمیل سے قبل کسی بھی وقت، پولنگ میں استعمال ہونے والے بیالٹ پیپرس کورٹنگ افسر کی تحویل سے غیر قانونی طریقہ سے نکال لیا گیا یا حادثاتی طور پر وہ تباہ ہو گئے یا خراب ہو گئے یا ان کے ساتھ چھپر خانی کی گئی اس حد تک کہ اس پولنگ اسٹیشن کے نتائج کا تعین نہیں کیا جاسکتا، رٹرننگ افسر اس کی رپورٹ ریاستی الیکشن کمیشن کو دے گا۔

پیپرز کی تباہی، نقصان

(2) ریاستی الیکشن کمیشن ذیلی دفعہ (1) کے تحت رٹرننگ افسر کی رپورٹ کی وصولی کے بعد تمام مادی حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے یا تو

(a) اس بات کا اعلان کرے کہ ووٹوں کی گنتی کو روکا جائے اور یہ اعلان بھی کرے کہ اس پولنگ اسٹیشن پر انتخابات کو کالعدم کیا جاتا ہے، ایک اور دن مقرر کرے اور اس پولنگ اسٹیشن پر تازہ انتخابات کے لیے گھنٹے متعین کرے اور اعلان کرے کہ اس دن اتنے گھنٹے اس طریقے سے مقرر کیے گئے جیسا کہ یہ مناسب سمجھا گیا؛ یا

(b) اگر اس بات پر اطمینان ہو کہ اسٹیشن پر تازہ رائے دہی سے کسی بھی طریقہ سے الیکشن کا رزلٹ متاثر نہیں ہوگا، تو ریٹرننگ آفیسر کو اس طرح کی ہدایات جاری کریں جو ووٹوں کی گنتی کی بحالی اور تکمیل میں مناسب ثابت ہو اور مزید اس چیز کے تعلق سے الیکشن کے نظم و گنتی میں معاون ہو جس کے لیے ووٹ گنے جارہے ہیں۔

(3) اس قانون کی دفعات اور اس کے تحت دیے جانے والے احکامات یا کوئی اصول ہر تازہ انتخابات پر اسی طرح واقع ہوں گے جس طرح وہ اصل انتخابات پر واقع ہو رہے ہیں۔

تعینات کیے جانے

231- (1) تیاری، جائزہ اور انتخابی نتائج کی درستی اور الیکشن کے انعقاد سے جڑا کوئی آفیسر یا عملہ اس مدت کے لیے ریاستی الیکشن کمیشن کی تعیناتی پر متصور ہوگا جس مدت کے لیے انھیں لیا جا رہا ہو اور اس طرح لیے گئے افسران اور عملہ اس مدت کے دوران سپرنٹنڈنٹ اور ریاستی الیکشن کمیشن کے نظم کی ماتحتی میں ہوں گے۔

والے انتخابی افسران

اور عملہ

(2) اس قانون کے تحت مقرر کردہ ضلعی انتخابی اتھارٹی، رٹرننگ آفیسر، اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر، پریسائیڈنگ آفیسر، پولنگ آفیسر اور دیگر افسران، اور الیکشن کے انعقاد کے لیے حکومت کی جانب سے تعینات کردہ پولیس افسر یہ تمام انتخابات کے اعلامیہ کی تاریخ سے انتخابات کے نتائج کی تاریخ تک ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے تعینات متصور ہوں گے اور یہ افسران اس مدت کے دوران سپرنٹنڈنٹ اور ریاستی الیکشن کمیشن کے نظم کی ماتحتی میں ہوں گے۔

کمیشن کے اختیارات 232۔ ریاستی الیکشن کمیشن، حکومت کی شرائط و تحدیدات کے تحت، عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعہ تحریری حکمنامہ کے ذریعہ اپنی ماتحتی میں موجود کسی افسر یا اتھارٹی کو اس قانون کے تحت عمومی یا کوئی خصوصی ذمہ داری حوالے کر سکتا ہے۔

انتخابی پیشین 233۔ (1) سوائے الیکشن ٹریبونل کو انتخابی پیشین پیش کرنے کے اس قانون کے تحت منعقد شدہ کسی انتخابات پر سوال نہیں کھڑا کیا جاسکتا۔
(2) اس قانون کے تحت انتخابی پیشین داخل کرنے کے لیے حکومت انتخابی ٹریبونل کے طور پر ضلعی جج کی ایک عدالت مخصوص کر سکتی ہے۔
(3) ٹریبونل اس طرح کی پیشین اور اس سے جڑی کارروائیوں سے طے شدہ طریقے سے نمٹے گا۔

اطلاقی باب انتخابات کے اخراجات

234۔ یہ باب اس قانون کے تحت منعقد ہونے والے کسی بھی انتخابات کے امیدواروں پر لاگو ہوگا۔

انتخابی اخراجات کے حسابات 235 (1) اس قانون کے تحت منعقدہ کسی بھی انتخابات میں ہر امیدوار خود یا اپنے انتخابی ایجنٹ کے ذریعہ انتخابات میں ہونے والے خرچ کا علاحدہ اور درست حساب رکھے گا جو امیدوار کے انتخابات میں ٹھہرنے سے لے کر انتخابات کے نتائج کے اعلان کی تاریخ تک ہوگا۔ اب ان دونوں تواریخ کو اس باب میں ”انتخابی اخراجات“ کہا جائے گا۔
توضیح ۱۔ اس قانون کے تحت ”انتخابی اخراجات“ کا مطلب الیکشن سے متعلقہ تمام اخراجات ہوں گے۔

(a) مقابلہ کرنے والے امیدوار یا اس کے انتخابی ایجنٹ کے ذریعہ کیے گئے یا مستند کردہ خرچ؛
(b) متعلقہ امیدوار کے انتخابی پروموشن کے لیے کسی اسوسی ایشن یا افراد کی مجلس یا کسی فرد (امیدوار یا اس کے انتخابی ایجنٹ کے علاوہ) کی جانب سے کیا گیا خرچ

(c) کسی بھی سیاسی پارٹی کی جانب سے خرچ کردہ جس نے امیدوار کو کھڑا کیا ہو، تاکہ اس کے انتخاب کو پروموٹ کیا جاسکے۔:

یہ بات یاد رہے کہ کسی بھی سیاسی پارٹی کی جانب سے اپنے عمومی پروپیگنڈہ کے تحت کیا جانے والا خرچ (جو کسی مخصوص امیدوار کے انتخابی خرچ یا اس کی انتخابی مہم سے الگ ہوتا ہے)، الفاظ کے ذریعہ، یا تحریری یا بول چال یا علامتوں یا سمعی بصری آلات یا پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا یا دیگر کے ذریعہ ہو اس قانون کے تحت 'انتخابی اخراجات' کے ضمن میں نہیں آتا۔

توضیح II: اشکال کو دور کرنے کے لیے، یہاں اس بات کی وضاحت کی جاتی ہے کہ دفعہ 204 کی ذیلی دفعہ (9) میں مذکورہ زمروں سے تعلق رکھنے والے کسی مد میں اور حکومت کے لیے کیے گئے انتظامات، فراہم کی گئی سہولیات یا کسی شخص کی جانب سے کیا گیا دیگر کوئی عمل کے ضمن میں کیے گئے اخراجات، یا اس دفعہ کے تحت مذکور سرکاری فرائض انجام دینے کے لیے کیا گیا خرچ انتخابی خرچ کے زمرے میں نہیں آتا۔

(2) ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے صراحت کردہ تفصیلات، جیسا کہ آرڈر ہے، انتخابی اخراجات کے ذیل میں شامل ہونی چاہئیں۔

(3) مذکورہ اخراجات کا کل، جیسا کہ آرڈر ہے، ریاستی الیکشن کمیشن کی جانب سے صراحت کردہ رقم سے بڑھنا نہیں چاہیے۔

236- (1) ایک انتخابات میں لڑنے والا ہر امیدوار انتخابات کے نتائج کے اعلان کی تاریخ ضلعی انتخابی اتھارٹی کے پینتالیس دن کے اندر ضلعی الیکشن اتھارٹی میں اپنے اخراجات کی تفصیلات داخل کرے جو کہ دفعہ 235 کے تحت اس کے یا اس کے انتخابی ایجنٹ کے ذریعہ رکھے گئے حساب کی ٹھیک نقل ہو۔
(2) ضلعی الیکشن اتھارٹی ان انتخابی اخراجات کے حلف ناموں کی نقول ریاستی الیکشن کمیشن میں داخل کرے۔

ضلعی انتخابی اتھارٹی

کے پاس حسابات جمع

کروانا

237- (1) ریاستی الیکشن کمیشن، انتخابات کے انعقاد پر نظر رکھنے کے لیے ضلع کے مخصوص علاقہ یا علاقوں کے لیے ایک مبصر کا تقرر کرے گا جو حکومت کا ایک افسر ہوگا اور وہ اس تعلق سے کمیشن کے ذریعہ تفویض کی گئی دیگر ذمہ داریوں کو بھی ادا کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت تعینات کردہ مبصران نشستوں میں سے جس کے لیے وہ تعینات ہوا ہے ریٹرننگ آفیسر کو ہدایت دینے کا اختیار رکھتا ہے، نتائج کے اعلان سے قبل کسی بھی وقت گنتی رکوا سکتا ہے، یا نتائج کا اعلان روک سکتا ہے اگر مبصر کے خیال سے بڑے پیمانے پر پولنگ اسٹیشنوں میں بوتھ پر قبضے ہوئے ہوں یا پولنگ اسٹیشن میں استعمال شدہ بیالٹ پیپرز غیر قانونی طریقہ سے ریٹرننگ آفیسر کے قبضہ سے نکالے گئے ہوں یا حادثاتی طور پر یا جان بوجھ کر انھیں تباہ کیا گیا ہو یا خراب کیا گیا ہو یا ان سے اس حد تک چھیڑ خانی کی گئی ہو کہ اس پولنگ اسٹیشن پر انتخابات کے نتیجے کا تعین نہیں کیا جاسکتا۔

(3) جہاں ایک مبصر، ریٹرننگ آفسر کو اس دفعہ کے تحت ووٹوں کی گنتی روکنے کے لیے یا نتیجہ نہ ظاہر کرنے کے لیے کہے، وہ اس معاملہ کو کمیشن تک پہنچا دے اور اس کے بعد کمیشن تمام مادی حالات کو ذہن میں رکھتے ہوئے نتائج کے اعلان میں دفعہ 229 یا 230 کے تحت مناسب ہدایات جاری کرے۔

(4) ریاستی الیکشن کمیشن کے لیے یہ لازمی ہوگا کہ وہ نشستوں کے ایک گروپ یا بلدیہ یا بلدیات کے گروپ کے لیے ایک انتخابی اخراجات مبصر تعینات کرے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ دفعات 235 اور 236 کے تحت جوشق دی گئی ہیں ان کی سختی سے پاسداری کی جاسکے اور اس کے تحت کمیشن گا ہے بگا ہے ان مبصرین کے لیے مناسب ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

باب ہفتم ذیلی قانون سازی

قوانین، ضمنی قوانین، ضوابط

قانون بنانے کا حکومتی

اختیار

238-(1) حکومت مذکورہ اختیار کی عمومیت میں بلا کسی تعصب کے اعلامیہ جاری کرتے ہوئے اس ایکٹ کے کسی یا تمام مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قوانین بنان سکتی ہے۔

(2) کوئی بھی قانون بنانے کے دوران حکومت یہ شرط لگا سکتی ہے کہ اس کی خلاف ورزی قابل سزا مع جرمانہ ہوگی، جیسا کہ ذکر کیا گیا۔

(3) اس ایکٹ کے تحت جو بھی قانون بنے گا وہ وضع کیے جانے کے فوری بعد ریاست کی مجلس قانون ساز کے سامنے پیش کیا جائے گا اگر سیشن جاری ہو، اور اگر سیشن جاری نہ ہو تو اس کے بعد کے سیشن میں جملہ چودہ دنوں کے لیے جو کہ ایک سیشن یا لگا تار دو سیشن میں اور اگر جس سیشن میں اسے پیش کرنا ہے اس کی معیاد ختم ہونے سے پہلے یا اس کے فوراً بعد کے سیشن میں، قانون ساز ارکان قانون میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے یا قانون کو منسوخ کرنے پر متفق ہوتے ہیں تو یہ قانون اسی تاریخ سے جس سے تبدیلی ہوئی ہو یا اسے منسوخ کیا گیا ہو جو بھی صورت ہو اسی طرح موثر ہو جائے گا، بہر حال کسی بھی قسم کی تبدیلی یا منسوخی اس ایکٹ کے تحت کے گئے سابقہ کسی عمل یا میعاد میں تعصب کے بغیر ہوگا۔

شیڈیول کو میں ترمیم کا

اختیار

239-(1) ریاست کے اراکین قانون ساز کسی بھی شیڈیول میں تبدیلی یا منسوخی میں شامل کیے جاسکتے ہیں۔

(2) تمام مجوزہ اعلامیوں کا نسخہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت ڈرافٹ کی شکل میں ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے ہر ایوان میں اگر سیشن جاری ہو تو منظوری یا کسی تبدیلی یا متبادل کے لیے پیش کیا جائے گا بصورت دیگر جمع کرنے کے تیس دن کے اندر:

اگر مذکورہ بالامدت کے دوران اراکین قانون ساز کی جانب سے کوئی بات موضوع نہیں ہوتی ہے تو مجوزہ اعلامیہ کو منظور سمجھا جائے گا اور حکومت اس کے مطابق اعلامیہ جاری کرے گی۔

کونسل کا ضمنی قوانین 240۔ میونسپل کونسل کو ایسے ضمنی قوانین بنانے کا اختیار ہے جو اس ایکٹ یا موجودہ وقت میں نافذ

بنانے کا اختیار العمل کسی بھی قانون کے خلاف نہ ہو، تمام معاملات کو چلانے کے لیے، جن کی صریح ضرورت

ہو یا یہ ایکٹ اس کی اجازت دیتا ہو، ضمنی قانون کے ذریعے مہیا کیا جائے گا۔

ضمنی قوانین کے بدلے 241۔ (1) سیکشن 240 میں ذکر کردہ کسی بھی معاملے متعلق اگر میونسپلٹی کوئی ضمنی قانون بنانے

قوانین بنانے کا حکومتی میں ناکام رہتی ہے، یا اگر اس کے ذریعے بنائے گئے قوانین حکومت کی رائے میں ناکافی ہیں تو

اختیار حکومت ان معاملات سے متعلق ایسے قوانین بنا سکتی ہے جو اس کے مطابق درست ہوں۔

(2) اس سیکشن کے تحت بنائے جانے والے قوانین میونسپل کونسل کی جانب سے بنائے گئے کسی بھی ضمنی قانون کو تبدیل یا منسوخ کر سکتے ہیں۔

(3) اگر میونسپل کونسل کی جانب سے بنائے گئے ضمنی قانون کی کوئی شق اس سیکشن کے تحت بنائے

گئے کسی قانون کی شق کے لیے ناقابل قبول ہو تو قانون باقی رہے گا اور ضمنی قانون جس حد تک معارض ہو وہاں تک باطل ہو جائے گا۔

مخصوص ضمنی قوانین کو 242۔ ڈریج، پانی کی سربراہی، عمارات اور پانی گاہ، زمین گاہ، بیت الخلاء، راکھ گڈھے،

ماقبل سے موثر بنانے کا عمارتوں میں زیر زمین پانی کے ذخائر اور پانی گاہوں فلش کرنے کے لیے مناسب پانی کی

اختیار سربراہی کو اس طرح بنایا جاسکتا ہے کہ اس ایکٹ یا ضمنی قانون بننے سے پہلے سے بنی ہوئی

عمارتوں پر بھی اس کا نفاذ ہو۔

ضمنی قوانین بنانے کی 243۔ ضمنی قانون بنانے یا اس میں تبدیلی کرنے سے پہلے میونسپل کونسل مجوزہ ضمنی قانون یا تبدیلی

پیشگی شرائط کا ایک مسودہ شائع کرے گی اور اس کے ساتھ ایک اعلامیہ بھی شائع کیا جائے جس میں اس

تاریخ کا ذکر ہوگا جس میں یا جس کے بعد یہ مسودہ زیر غور ہوگا، اور ضمنی قوانین بنانے یا تبدیلیوں سے پہلے اس مسودے کے متعلق اس میں دلچسپی رکھنے والے کسی بھی فرد کے کسی بھی اعتراض یا

مشورے مذکورہ تاریخ سے پہلے موصول کرے گی اور اس پر غور کرے گی۔

ضمنی قوانین کی خلاف 244۔ ضمنی قانون بناتے ہوئے وقت میونسپل کونسل یہ شرط لگا سکتی ہے کہ ضمنی قوانین کی خلاف

ورزی پر جرمانہ ورزی پر اتنا جرمانہ عائد کیا جائے گا جو کسی دوسری شقوں یا موجودہ قوانین کے خلاف نہ ہو۔

قوانین، ضمنی قوانین اور ضوابط کی اشاعت

ایکٹ، قوانین اور ضمنی 245۔ حکومت اور میونسپل حکام کی جانب سے بنائے گئے ایکٹ، ضمنی قوانین اور قوانین کے نسخے
قوانین کی کاپی آن انگریزی یا ضلع کی اہم زبان میں آن لائن دستیاب کرایا جائے گا۔
آن دستیاب کرائی
جائے گی

جرمانے

جرمانوں سے متعلق 246۔ (1) جو شخص بھی بطور رکن یہ جانتے ہوئے کام کرتا ہے کہ اس ایکٹ کے تحت یا اس
عمومی شرائط ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین کے تحت وہ یہ عہدہ رکھنے کا مستحق نہیں ہے یا مستحق ہونے سے
روک دیا گیا ہے، اس پر اس قسم کی خلاف ورزی کے لیے مقررہ جرمانہ عائد کیا جائے گا جو دس
ہزار روپے سے کم نہ ہو۔

(2) جو بھی شخص میونسپل کونسل کے چیئر پرسن یا نائب چیئر پرسن کے طور پر کام کرتا ہے یا اس کا کام
انجام دیتا ہے یہ جانتے ہوئے کہ وہ اس ایکٹ کے تحت یا اس کے تحت بنائے قوانین کے تحت یہ
عہدہ رکھنے یا یہ کام کرنے کا مستحق نہیں ہے یا مستحق ہونے سے روک دیا گیا اس پر اس قسم کی
خلاف ورزی کے لیے مقررہ جرمانہ عائد کیا جائے گا جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہو۔

(3) اگر کسی کونسل کا چیئر پرسن یا نائب چیئر پرسن کونسل کی کوئی دستاویز جو اس کے پاس ہے یا اس
کے قبضے یا کنٹرول میں آنے والی ہے، یا رقم یا دیگر جائیداد یا متعلقات دفتر میں اپنے مابعد آنے
والے عہدیدار یا دیگر مقرر حکام کے حوالے نہیں کرتا ہے، تمام صورتوں میں جیسے ہی بطور چیئر
پرسن یا نائب چیئر پرسن اس کے دفتر کی معیاد ختم ہوگی اور نائب چیئر پرسن ہونے کی صورت میں
چیئر پرسن کے مطالبے پر، ایسے چیئر پرسن اور نائب چیئر پرسن پر اس قسم کی خلاف ورزی کے لیے
مقررہ جرمانہ عائد کیا جائے گا جو دس ہزار سے کم نہ ہو۔

کنٹراکٹ یا کام میں 247۔ اگر کوئی میونسپل آفیسر یا ملازم جان بوجھ کر، براہ راست یا واسطہ، بذات خود یا ہم شیئر یا میونسپل انٹرسٹ آفیسر کی نوکر، یا قریبی رشتہ دار یا کسی بے نام دار کے ذریعے میونسپل کونسل یا اس کی جانب سے کسی بھی کنٹراکٹ یا ملازمت میں کوئی شیئر یا مفاد حاصل کرتا ہے تو یوں سمجھا جائے گا کہ اس نے جانب سے انٹرسٹ حاصل کرنے پر جرمانہ تعزیرات ہند کے سیکشن 168 کی خلاف ورزی کی ہے۔

بشرطیکہ کوئی بھی شخص، اس کے اندر شیئر ہولڈر ہونے کی وجہ سے، یا کسی کمپنی کا رکن ہونے کی وجہ سے کسی کنٹراکٹ میں دلچسپی رکھنے والا نہیں سمجھا جائے گا، جو ایسی کمپنی اور میونسپل کونسل کے درمیان داخل ہوا، الا یہ کہ وہ اس کمپنی کا ڈائریکٹر ہو۔

ضبطی پر دانستہ روک 248۔ اگر کوئی شخص دانستہ طور پر ضبطی یا جائیداد کی مناسب ضبطی، کسی بھی شخص سے کسی بھی بقایا ٹیکس کی ضبطی کو روکتا ہے تو اس پر جرمانہ عائد کیا جائے گا جو بقایا ٹیکس کی مقدار سے دگنا سے زیادہ نہ ہو۔

میونسپل حکام یا عہدیدار اور اس کے وفد کی غلط ضبطی 249۔ کوئی بھی شخص جو میونسپل حکام یا عہدیدار یا شخص جسے مذکورہ حکام یا عہدیدار نے اس کا وفد بنایا ہو یا کسی زمین و عمارت میں داخل ہونے کا اپنا اختیار دیا ہو کو اپنا کام کرنے یا اپنے اختیار کا استعمال کرتے ہوئے داخل ہونے سے روکتا ہو تو اسے تعزیرات ہند کے سیکشن 341 کی خلاف ورزی کرنے والا سمجھا جائے گا۔

اطلاع نہ دینے یا غلط اطلاع دینے کا جرمانہ 250۔ اگر کوئی شخص جو اس ایکٹ یا کسی نوٹس، یا کسی دوسری کارروائی جو اس ایکٹ کے تحت جاری کی گئی میں کسی اطلاع کے ساتھ چھیڑ چھاڑ میں مطلوب ہو؛

(الف) چھیڑ چھاڑ کو قبول کر لیتا ہے، یا

(ب) دانستہ طور پر غلط اطلاع سے چھیڑ چھاڑ کرتا ہے۔

ایسا شخص پر دو ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

طریقے کار اور متفرق لائسنس اور اجازت نامے

اجازت نامے اور منظور یوں کے متعلق عمومی شرائط 251۔ (1) اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قانون یا ضمی قانون کے تحت جاری کیے گئے اجازت نامہ یا منظوری میں میعاد، تحدیدات، امتناعات اور جس کے لیے جاری کیا گیا ہے اس کی شرائط کو واضح کیا جائے گا اور اس پر کمشنر کے دستخط ہوں گے۔

(2) جیسا کہ دوسری صورت میں واضح کردہ یا اس ایکٹ کے تحت مقرر کردہ اس قسم کے ہر اجازت نامے یا منظوری کے لیے اس قسم کی یونٹس پرفیس لی جائے گی اور اس مقدار سے لی جائے گی جو میونسپل کونسل کی جانب سے مقرر کی جائے گی۔

(3) اجازت نامہ یا منظوری دینے یا انکار کرنے سے متعلق میونسپل حکام کے حکم سے متعلقہ شخص کو واقف کرایا جائے گا۔

(4) اجازت نامہ یا منظوری کو رد کرنے، معطل کرنے، منسوخ، تبدیل کرنے یا باطل کرنے سے متعلق میونسپل حکام کا حکم تحریر میں ہوگا اور اس میں یہ بھی درج ہوگا کہ کس بنیاد پر یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

درخواستیں

252 (1) جس شخص کو بھی اس ایکٹ کے تحت میونسپل کونسل کی جانب سے نوٹس جاری کی گئی ہو وہ نوٹس حاصل ہونے کی تاریخ سے 60 دنوں کے اندر ریجنل ڈائریکٹر کے پاس درخواست داخل کر سکتا ہے۔ ریجنل ڈائریکٹر درخواست وصول ہونے کے 30 دن کے اندر اس پر کارروائی کرے گا۔

درخواستیں

بشرطیکہ ریجنل ڈائریکٹر درخواست پر کارروائی میں تاخیر کر سکتا ہے لیکن اس کے لیے قابل اطمینان مناسب وجہ پیش کرنی ہوگی۔

(2) ریجنل ڈائریکٹر کی جانب سے منظور شدہ کسی بھی حکم پر ریجنل ڈائریکٹر کی جانب سے حکم منظور کرنے کی وصولی یا بی کی تاریخ سے 30 دن کے اندر جائزہ لے گی۔

بشرطیکہ حکومت عرضی جائزہ میں تاخیر کر سکتی ہے لیکن اس کے لیے عرضی جائزہ میں تاخیر کی قابل اطمینان مناسب وجہ پیش کرنی ہوگی۔

انتخاب یا دیگر تفتیش

منعقد کرنے والے

افراد کا اختیار۔ 1908

کامرزی ایکٹ 5

سمن کا اختیار

253۔ انتخابات کے متعلق تفتیش کرنے والے قانونی اعتبار با اختیار تمام افراد اور تمام معائنہ کرنے والے یا سپرنٹنڈنٹ افسران اپنی ذمہ داری کے تحت آنے والے کسی بھی معاملے کی تفتیش کر رہے ہیں ان کے پاس اس قسم کی تفتیش کرنے کے مقصد کے لیے دستاویزات کی پیشی اور گواہوں کی حاضری کے لیے سمن جاری کرنے کا بھی یکساں اختیار ہوگا جیسا کہ سول پروسیجر کوڈ 1908 میں درج کیا گیا ہے۔

حاضر ہونے اور شواہد

دینے یا دستاویزات

پیش کرنے کا سمن

254۔ کمشنر، میونسپل انجینئر یا ٹاؤن پلاننگ آفیسر کسی بھی شخص کو اس ایکٹ کی شقوں کے تحت ٹیکس، یا تفتیش یا رجسٹریشن، یا کسی اجازت نامہ کو منظور کرنے منظوری کے لیے اس کے پاس حاضر ہونے، اور شواہد دینے یا دستاویزات پیش کرنے کے لیے سمن جاری کر سکتا ہے۔

نوٹس، وغیرہ

نوٹس اور منظوریوں کا

فارم

255۔ تمام نوٹس اور منظوریاں جو دی گئی ہوں، جاری کی گئی ہوں یا منظور کی گئی ہوں جو بھی صورت ہو، اس ایکٹ کی شقوں کے تحت تحریر میں ہونی چاہیے، یا پرنٹ کی صورت میں یا الیکٹرانک صورت میں، اور اس قسم کے فارم میں جیسا بھی مقرر کیا جاسکتا ہے۔

دستاویزات پر دستخط

256۔ (1) اس ایکٹ یا کسی قانون، ضمنی قانون یا اس کے تحت بنائے گئے ضوابط کے ذریعے مطلوبہ کوئی بھی اجازت نامہ، منظوری، نوٹس، بل، شیڈیول، سمن یا دیگر دستاویز پر کمشنر یا کسی میونسپل آفیسر کے دستخط ہوں گے یا تو تحریر یا الیکٹرانک صورت میں، کمشنر یا میونسپل آفیسر کے دستخط کی نقل بھی ہو سکتی ہے، جو بھی صورت ہو، اس کے علاوہ مہر بھی ہوگا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں کوئی بھی چیز میونسپل کی جانب سے نکالے گئے کسی بھی چیک یا میونسپل کے تحت آنے والے کنسراکٹ کے کام پر نافذ نہیں ہوگی۔

ضمنی قوانین، نوٹس،

احکامات وغیرہ کی

اشاعت

257۔ تمام ضمنی قانون، حکم، نوٹس یا دیگر دستاویز کو اس ایکٹ کے تحت شائع کرنے کا حکم دیا جائے گا جو ضلع کی اہم زبان میں لکھا یا ترجمہ کیا گیا ہو اور اسے میونسپل دفتر میں چسپاں کیا جائے گا اور اس کی ایک کاپی ایسے دفتر کی خاص جگہ پر چسپاں کیا جائے یا ویب سائٹ کے ذریعے، اور ایسے دوسرے مقامات پر جہاں میونسپلٹی حکم دے، میونسپلٹی کی جانب سے عوام میں ڈھولک بجا کر اعلان کیا جائے گا کہ ایسی کاپی چسپاں کی گئی ہے اور یہ کہ اصل کاپی کا معائنہ میونسپل دفتر میں کیا جاسکتا ہے۔

امتناع عائد کرنے یا

مقام کو مختص کرنے کے

متعلق نوٹس

258۔ جب میونسپلٹی اس ایکٹ کے تحت کسی مقصد کے لیے کسی مقام کو مختص کر دے یا کسی جگہ میں کوئی کام کرنے سے منع کر دے تو کمشنر اس مقصد کے لیے تلگو، اردو یا انگریزی میں ایک نوٹس جاری کرے گا۔ اس نوٹس میں یہ بات واضح کی جائے گی کہ کس مقصد کے لیے اس زمین کو مختص کیا گیا ہے یا اس جگہ پر کام کو روک دیا گیا ہے۔

دستاویزات پیشی کے

طریقے

259۔ جب اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قانون، ضمنی قانون، ضوابط یا حکم کے تحت کوئی نوٹس یا دوسرے مطلوب دستاویزات کسی شخص کو پیش کئے جائیں یا بھیجے جائیں تو یہ عمل مقررہ طریقہ کے مطابق ہوگا۔

قابض کا مالک سے

رشتہ

260۔ اگر کسی عمارت یا زمین کا قابض، مالک کی طرف سے کوئی ایسی ادائیگی کرتا ہے جو اس ایکٹ کے تحت آتی ہے تو اس کا ذمہ دار مالک ہوگا نہ کہ قابض، ایسے قابض کو حق حاصل ہوگا کہ وہ مالک سے اسے وصول کرے اور کرایے میں بھی کاٹ سکتا ہے چاہے اسی وقت یا بعد میں کیوں کہ وہ مالک کے اوپر بقایا ہے۔

قابض کی جانب سے

مالک کی رکاوٹ

261۔ (1) اگر کسی مکان یا زمین کا قابض مالک کو کسی ایسے کام سے روکتا ہے جو اس ایکٹ کے تحت آتا ہے تو ایک حکم نامے کے ذریعے مذکورہ قابض کو اس حکم نامہ کے جاری ہونے کے 8 دنوں کے اندر مالک کو اجازت دینے کی درخواست کر سکتا ہے، تاکہ ضروری کام انجام دیے جاسکیں۔

(2) ایسا مالک اس مدت کے لیے جس میں اسے روک دیا گیا اسے جرمانے سے مستثنیٰ رکھا جائے جو دوسری صورت میں اس کے پراز خود لگ جاتا۔

مالک سے چوک کی صورت میں قابض کے ذریعے کام کی تکمیل
 262۔ اگر کسی مکان یا زمین کا مالک کوئی ایسا کام نہیں کرتا ہے جس کا کرنا اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قانون، ضمنی قانون، ضوابط یا حکم کے تحت کرنا مطلوب تھا تو اس مکان یا زمین کا مالک کمشنر کی منظوری سے مذکورہ کام کر سکتا ہے اور اسے اس کام میں آنے والے اخراجات کو مالک سے وصول کرنے کا حق ہوگا، اور یہ رقم کرایے سے بھی کاٹی جاسکتی ہے، فوراً یا بعد میں کیوں کہ یہ مالک پر اس کا بقایا ہے۔

داخلے اور تفتیش کا اختیار

تفتیش، سروے یا کام کی انجام دہی کے لیے داخلے کا اختیار
 263۔ کمشنر یا اس کی طرف سے اختیار فراہم کردہ کوئی بھی شخص معاونین یا کام کرنے والے افراد کے ساتھ یا ان کے بغیر اس سلسلے میں کسی عمارت یا زمین میں کسی قسم کی تفتیش، معائنہ، جانچ، سروے، پیمائش یا تخمینہ، یا پائپ یا میٹرس کو قانونی طور پر صحیح جگہ لگانے یا ہٹانے، یا کوئی دوسرا کام انجام دینے، جو اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے کسی قانون، ضمنی قانون، ضوابط یا حکم کے تحت ہو، یا جو اس ایکٹ کے کسی مقصد کے لیے ضروری ہو، یا مذکورہ شقوں میں سے کسی پر عمل آوری، مقررہ طریقہ پر کوئی کام کرنے کے لیے داخل ہو سکتا ہے۔

اجازت نامے کی شرائط کو نافذ کرنے کا اختیار

اجازت نامے حاصل نہ کرنے یا اس کی خلاف ورزی کرنے کے نتائج
 264۔ اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قانون، ضمنی قانون یا ضوابط کے تحت اگر اجازت نامہ، یا کمشنر یا میونسپلٹی کے دوسرے عہدیدار کی منظوری، یا کوئی کام کرنے کے لیے میونسپل دفتر میں رجسٹریشن ضروری ہو، اور اگر ایسا کام بغیر اجازت نامہ یا منظوری یا رجسٹریشن کے انجام دیا گیا تو اس کام کے لیے ذمہ دار شخص کے خلاف مقررہ طریقے کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

میونسپلٹی میں اور اس کی جانب سے معاوضے کی ادائیگی

معاوضہ ادائیگی کے لیے میونسپلٹی کا اختیار
 265۔ اگر کسی صورت میں، دوسری صورت میں نہیں جیسا کہ اس ایکٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے، کمشنر حکومت کی منظوری سے اس شخص کو معاوضہ دے سکتا ہے جس کا میونسپل حکام، عہدیدار یا نوکر کے ذریعے اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون، ضمنی قانون، ضوابط کے تحت اختیار کے استعمال سے کسی قسم کا نقصان ہوا ہے۔

بطور ٹیکس بقایہ رقم کی

وصولی

266۔ تمام قیمتیں، نقصانات، جرمانے، معاوضے، فیس، اسکول فیس کے علاوہ، اخراجات، کرائے، حصے اور دیگر رقم جو اس ایکٹ یا دیگر قانون یا ضمنی قانون یا پانی سربراہی یا ڈرنیج کے متعلق کوئی کنٹراکٹ جو اس ایکٹ، قانون، یا ضمنی قانون کے تحت ہو وہ میونسپلٹی پر بقایا ہوگا، اسے میونسپلٹی کو قابل بقابل سمجھا جائے گا اور اسے اس ایکٹ کے تحت مذکور قانون کے مطابق وصول کیا جائے گا۔

بقایا جات کی وصولی کی

حدود

267۔ کسی بھی قانون کے تحت فراہم کردہ شق کے باوجود ضبطی نہیں کی جائے گا، کوئی سوٹ نہیں قائم کیا جائے گا، اس ایکٹ کے تحت میونسپلٹی کی کسی بقایا رقم کے متعلق کوئی محاکمہ شروع نہیں کیا جائے گا، پہلی ضبطی کیے جانے کی تاریخ سے سات سال کی مدت ختم ہونے کے بعد۔

استغاثہ کے لیے

بااختیار افراد

268۔ سیکشن 267 کی شقوں کے مطابق کوئی بھی شخص اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون یا ضمنی قانون کی شق کے خلاف ورزی نہیں کر سکتا حتیٰ کہ کمشنر یا میونسپلٹی کی جانب سے اس ضمن میں واضح طور پر اختیار رکھنے والے فرد کی جانب سے جوڈیشیل فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کو شکایت نہ کی جائے جو کہ میونسپلٹی

1974 کا مرکزی

ایکٹ 2

عملداری کا اختیار رکھتا ہے۔ جوڈیشیل فرسٹ کلاس مجسٹریٹ 1973 کی فوجداری دفعات کی شق کے تحت مجسٹریٹ کے اختیار کے متعلق دخل اندازی کرنے کے لیے جو کمشنر کی جانب سے یا اس کے ذریعے بااختیار بنائے گئے فرد کی جانب سے وصول ہونے والی شکایت پر دخل اندازی کرے گا:

بشرطیکہ اس سیکشن کے مقصد کے لیے اس ایکٹ کے تحت اجازت نامہ نہ لینے، منظوری یا محفوظ رجسٹریشن نہ حاصل کرنے کو مدت کے ختم ہونے تک مسلسل خلاف ورزی تصور کی جائے گی، اگر کوئی، جس کے لیے اجازت نامہ، منظور یا رجسٹریشن مطلوب ہے اور اگر کوئی مدت واضح نہیں کی گئی ہے تو خلاف ورزی شروع ہونے کے وقت سے بارہ مہینے کے اندر کسی وقت بھی شکایت کی جاسکتی ہے۔

قیمتوں وغیرہ کی درخواست اور ادائیگی 269-(1) اس ایکٹ یا اس کے تحت کسی بھی قانون یا ضمنی قانون کے تحت مجسٹریٹ کی جانب سے تخمینہ لگایا گیا یا نافذ کیا گیا کوئی بھی جرمانہ، قیمت، ٹیکس یا دوسری رقم 1973 کی فوجداری دفعہ میں نقص کی صورت میں کے تحت مجسٹریٹ کے ذریعے قابل وصول ہوگی، کیوں کہ یہ جرمانہ تھا اور اسی کو وصولی پر جرمانہ کی صورت کے علاوہ میں اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے نافذ کیا جائے گا۔ **قید**

(2) اگر اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون یا ضمنی کے تحت کوئی جرمانہ یا رقم تخمینہ کی جاتی ہے یا نافذ کی جاتی ہے تو نقص کرنے والے یا خلاف ورزی کرنے والے کی جانب سے نہیں ادا کی جائے گی مجسٹریٹ حکم جاری کرے گا کہ اس قسم کی ادائیگی میں نقص کی وجہ سے خلاف ورزی کرنے والے کو چھ ماہ کے لیے قید کر لیا جائے۔

میونسپل ملکیت کو نقصان پہنچانے کے جرمانے کی ادائیگی 270- کسی کام یا کسی چوک کی وجہ سے کوئی شخص اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی بھی قانون یا ضمنی قانون کی شقوں کی خلاف ورزی کی اور اس کام یا چوک کی وجہ سے کسی ملکیت کو نقصان پہنچا جو میونسپلٹی کی ملکیت ہو تو مذکورہ شخص اس نقصان کا معاوضہ ادا کرے گا، مذکورہ خلاف ورزی میں سزا کاٹنے کے باوجود۔ اس صورت میں مذکورہ شخص کی جانب سے قابل ادا معاوضہ کی رقم مجسٹریٹ کے ذریعے متعین کی جائے گی جس کے سامنے اسے مذکورہ جرم کا مرتکب پایا گیا اس درخواست کی رو سے جو اسے پیش کی گئی تھی، سزا کی تاریخ سے تین ماہ کے بعد نہیں، معاوضے کی رقم کی ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں مذکورہ مجسٹریٹ کی جانب سے ایک وارنٹ کے ذریعے وصول کی جائے گی اگر اس کو مجسٹریٹ نے ذمے دار شخص پر نافذ کیا تھا۔

میونسپل حکام،

قانون کاروائیاں

عہدیداران اور نوکروں 271۔ (1) کسی بھی قانون کے تحت فراہم کردہ شقوق کے باوجود نقصان یا معاوضے کا کوئی بھی کے خلاف سوٹس کا ادارہ سوٹ میونسپلٹی، کسی میونسپلٹی حکام، عہدیدار یا نوکر، یا ایسی میونسپلٹی میونسپلٹی حکام، عہدیدار یا نوکر کے حکم کے مطابق کام کرنے والے کسی فرد پر اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون، ضمنی قانون، ضوابط، حکم کے تحت کسی کام کی تکمیل کے لیے یا اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون، ضمنی قانون، ضوابط یا حکم کی تکمیل میں کسی بھی مبیہ نظر انداز یا نقص، ایک نوٹس کے بعد تین ماہ مکمل ہونے تک میونسپل دفتر میں یا ایسے عہدیدار، نوکر یا شخص کے رہائشی مقام پر کارروائی کی وجہ بتاتے ہوئے، راحت کی مطالبہ کرتے ہوئے چھوڑ دیا جاتا ہے، اور مقصود مدعی اور شکایت کنندہ کا نام اور مقام ایک بیان ہوگا کہ ایسا نوٹس بھیج دیا گیا ہے یا چھوڑ دیا گیا ہے۔

(2) ایسے سوٹ میں جہاں دفاع چیئر پرسن ہو کمشنر یا میونسپل عہدیداری ملازم، رقم کی ادائیگی اور کسی بھی رقم کا کوئی بھی حصہ، اس کی جانب سے قابل ادا ہو یا سوٹ کے نتیجے میں ہو خواہ نقصان کی قیمت، چارجس، اخراجات، معاوضے میں ہو یا اس کے علاوہ اسے میونسپل فنڈ سے پورا کیا جائے گا۔

272 کمشنر کر سکتا ہے:

قانون مشورے کا

حصول اور شہری

ومجرمانہ اقدامات کے

ادارہ کے متعلق شرائط

(الف) کوئی بھی شخص جو ارتکاب کرتا اس کے خلاف کارروائی کر سکتا ہے اور کارروائی ختم کر سکتا ہے۔

(i) اس ایکٹ کے خلاف، قانون، ضمنی قانون یا ضوابط کی کوئی خلاف ورزی؛

(ii) کوئی ایسی خلاف ورزی جو میونسپلٹی یا اس ایکٹ کی انتظامیہ کی جائیداد یا مفاد کو نقصان پہنچا سکتا ہو یا نقصان پہنچانے کا امکان ہو؛

(iii) کوئی بھی رکاوٹ؛

(ب) اس ایکٹ، قوانین، ضمنی قوانین یا ضوابط کے خلاف کوئی خلاف ورزی؛

(ج) میونسپلٹی کی بقایا دعویٰ کردہ اخراجات یا معاوضے کے وصولی کی کارروائی پر سمجھوتہ یا کارروائی کرنا یا اسے ختم کرنا؛

(ج) کسی بھی شخص کنٹراکٹ کے تحت قابل ادا جرمانہ جو اس طرح کے فرد کے ساتھ داخل ہوا ہو کے خلاف دعویٰ کو واپس لینا یا اس پر سمجھوتہ کرنا؛

(د) کوئی بھی چیز کی گئی ہو یا کی جانے والی ہو جیسا کہ ذکر کیا گیا اس میں میونسپلٹی یا کسی میونسپل عہدیدار یا ملازم کے خلاف کی گئی کسی بھی سوٹ یا قانونی کارروائی کا دفاع کرنا؛

(ه) کوئی بھی چیز کی گئی ہو یا کی جانے والی ہو جیسا کہ ذکر کیا گیا اس میں میونسپلٹی یا کسی میونسپل عہدیدار یا ملازم کے خلاف کی گئی کسی بھی دعویٰ، سوٹ یا قانونی کارروائی پر سمجھوتہ کرنا؛

(و) کسی بھی سوٹ کو قائم کرنا اور اس کو انجام دینا، میونسپلٹی یا کسی میونسپل عہدیدار یا ملازم کے نام پر تیار کردہ کسی بھی سوٹ یا دعویٰ پر سمجھوتہ کرنا یا اس کو ختم کرنا؛

(ز) وقفے وقفے سے ایسے قانون مشورے اور معاونت حاصل کرنا جسے وہ ضروری سمجھتا ہو یا وہ میونسپل کی جانب سے حاصل کرنے کا خواہش مند ہو، اس سیکشن کے مذکورہ کسی بھی مقصد کے لیے یا قانون عمل کو محفوظ کرنے کے لیے یا کسی بھی میونسپل حکام یا عہدیدار یا ملازم پر نافذ کردہ کسی بھی ذمے داری یا اختیار کو ختم کرنے کے لیے۔

273۔ انتخابی قواعد کی تیاری اور اشاعت یا انتخابات منعقد کرنے کے متعلق کسی بھی کارروائی کو اگر انتخابی حکام کا اپنے استدعی کیا جائے یا بحیثیت شرکت ہو تو الیکشن حکام اپنا دفاع کر سکتے ہیں اور اس میں آنے والے اخراجات میونسپل کی جانب سے ادا کیے جائیں گے۔

اختیار

274۔ کوئی بھی عدالت عارضی روک نہیں لگا سکتی یا انتخابی قواعد کی تیاری اور اشاعت کے لیے یا رکاؤٹ کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ 1908 روکنے کا عبوری حکم نہیں دے سکتی۔

کام کزی ایکٹ 5

275۔ حکومت، ضلع کلکٹر، روینیو ڈویژنل آفیسر یا کسی بھی چیئر پرسن، میونسپل حکام، عہدیدار یا ملازم یا ایسا کوئی شخص جو کسی چیئر پرسن، میونسپل حکام، عہدیدار، ملازم یا مجسٹریٹ کے خلاف اس عمل میں جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی بھی قانون، ضمنی قانون، ضابطہ کے تحت صحیح ادارے سے کیا گیا کوئی سوٹ قابل بقائ نہیں ہوگا۔

نقصان، بربادی یا غبن 276- (1) چیئر پرسن، رکن، کمشنر، میونسپل انجینئر، ٹاؤن پلاننگ آفیسر یا بل کلکٹر یا میونسپل کے دیگر ملازم نے اس ایکٹ کے تحت میونسپل پر بقایا رقم جمع کی ہو، وہ میونسپلٹی کی ملکیت، پیسے یا دوسری جائیداد میں نقصان، بربادی، یا غبن کا ذمہ دار ہوگا، اگر یہ نقصان، بربادی یا غبن اس کے براہ راست نظر اندازی یا بے قاعدگی کا نتیجہ ہے، اور میونسپلٹی یا حکومت کی جانب سے اس کے خلاف معاوضے کا سوٹ قائم کیا جائے گا۔

(2) کارروائی کی وجہ کے واقع ہونے کے تین سال بعد کوئی سوٹ نہیں قائم کیا جائے گا۔

چیئر پرسن، کمشنر یا دوسرے عہدیدار کی قانونی چارہ جوئی کے لیے تخصیص 277- جب چیئر پرسن، وارڈ ممبر، کمشنر یا کوئی دوسرا عہدیدار کسی خلاف ورزی کا ملزم ہو، مبینہ طور پر اس کی طرف سے ارتکاب ہوا ہو، کام کے دوران یا اس کے دفتر میں کام کی تقسیم میں تو عدالت اس خلاف ورزی پر کوئی مداخلت نہیں کرے گی، سوائے حکومت کے سابقہ تخصیص کے۔

تخمینہ پر سوال نہیں کیا جائے گا 278- اس ایکٹ کے تحت کیا گیا تخمینہ اور مطالبہ، اور نافذ کردہ چارج پر سوال نہیں ہوگا یا کلرک کی غلطی کی وجہ سے یا کسی اور غلطی سے (الف) نام، رہائش، کسی شخص کی تجارت یا پیشہ کی جگہ کے متعلق، یا (ب) تخمینہ، طلب کردہ یا چارج کردہ رقم کے متعلق اس شرط کے ساتھ کہ اس ایکٹ کی شق مرتب کی گئی ہو، اور اس ایکٹ کے تحت کوئی کارروائی خارج کی جائے گی یا کسی عدالت کے ذریعے کنارے کی جائے گی۔

تخمینہ کتابوں پر نظر ثانی یا تبدیلی کے متعلق 279- کوئی بھی عدالت عبوری یا عارضی رکاوٹ منظور نہیں کرے گی اور نہ ہی کسی ایسی کارروائی کو روکنے کے لیے عبوری حکم جاری کرے گی جو تخمینہ کتابوں پر نظر ثانی یا تبدیلی کے رکاوٹ کو منظور نہیں کیا لیپا ایسے نظر ثانی یا تبدیلی کو نافذ العمل ہونے سے روکنے کے لیے جاری ہو یا قاعدے کے مطابق کی جانے والی ہو۔

مرکزی ایکٹ 5

پولیس

280۔ (1) ہر پولیس عہدیدار کی یہ ذمہ داری ہوگی؛

پولیس عہدیداران کی

ذمہ داری

(الف) بلاتا خیر موزوں میونسپل آفیسر کو وہ اطلاع بہم پہنچائے جو اسے اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون، ضمنی قانون یا ضابطے کی خلاف ورزی کے متعلق ہو؛ اور

(ب) چیئر پرسن، کمشنر یا کسی میونسپل عہدیدار کی تعاون کرے جو بسبب اس کے تعاون کے طلب گار ہوں، کسی اختیار کے قانون عمل کرنے کے لیے جو چیئر پرسن یا کمشنر یا میونسپل عہدیدار یا ملازم پر اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون، ضمنی قانون یا ضابطے کے تحت عائد ہوتے ہیں۔

(2) کوئی بھی پولیس عہدیدار جو ان فرائض کی ادائیگی کا اقرار یا انکار کرتا ہے جو اس پر اس ایکٹ کے تحت نافذ ہوتی ہیں تو اس کے خلاف فرائض نہ ادا کرنے پر قانونی ضابطے کی کارروائی کی جائے گی جیسا کہ پولیس کے قابل عمل سروس قواعد کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

لوگوں کو گرفتار کرنے

کے متعلق پولیس

عہدیدار کا اختیار

281۔ (1) اگر کوئی پولیس عہدیدار کسی شخص اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون، ضمنی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیکھتا ہے تو اگر اس شخص کا نام و پتہ معلوم نہیں تو اس سے معلوم کرے گا اور اگر وہ شخص پوچھنے پر نام و پتہ بتانے سے انکار کرتا ہے یا ایسا نام و پتہ بتاتا ہے جو بوجہ پولیس عہدیدار کی نظر میں غلط ہے تو وہ اس شخص کو گرفتار کر لے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت گرفتار کیے ہوئے شخص کو حراست میں نہیں رکھا جائے گا؛

(i) اس کا صحیح نام و پتہ معلوم ہونے کے بعد، یا

(ii) مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر 24 گھنٹے سے زیادہ نہیں رکھ سکتے اس کے بعد اسے مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا ہوگا۔

میونسپل عہدیدار یا

ملازمین کے ذریعے

پولیس عہدیدار کے

اختیارات کا استعمال

282۔ اس ایکٹ کے مقاصد اور تلنگانہ ٹاؤنس نوٹس 1889 کے لیے حکومت کسی بھی میونسپل عہدیدار یا ملازم یا میونسپل عہدیدار یا ملازمین کے کسی طبقے کو پولیس عہدیدار کے اختیار استعمال کرنے کا اختیار دے سکتی ہے۔

متفرق

283- کسی بھی میونسپل ٹیکس، فیس یا میونسپل پر بقایا کسی قسم کی وصولی کے لیے، اور ایسے کنٹراکٹ کے ملازم رکھے تمام ملازمین اور اس قسم کے ٹیکس، فیس یا رقم وصول کرنے والے ایجنٹ، تمام میونسپل عہدیدار، یا ملازم، تمام کنٹراکٹ یا ایجنٹ کو 1860 کی تعزیرات ہند کی دفعہ 21 کے مفہوم کے تحت پولیس ملازم سمجھا جائے گا۔

درخواست

284- کوئی بھی شخص کسی ایسے نشان کو نہیں ہٹا سکتا جو کسی سطح کو ظاہر کرنے کے لیے یا اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی ضمنی قانون، قانون، یا حکم سے توثیق کام کی انجام دہی کے لیے سمت متعلقہ کے لیے لگائے گئے ہوں۔

285- کوئی بھی شخص بغیر اجازت کسی ایسی نوٹس کو ہٹا، برباد، خراب یا بصورت دیگر نقصان نہیں پہنچا سکتا جو میونسپلٹی یا کمشنری ان کی جانب سے باختیار بنائے گئے دوسرے عہدیداروں نے لگائی ہوئی یا ان کے حکم سے لگی ہو۔

286- بغیر اجازت کوئی بھی شخص مٹی، ریت یا دوسری کوئی چیز نہیں اٹھا سکتا اور نہ کوئی چیز ڈال سکتا ہے اور نہ ہی میونسپلٹی کی تحت آنے والی کسی زمین کو نقصان پہنچا سکتا ہے، یا ندی، کنال، بیک واٹر یا واٹر کورس، جو نجی ملکیت نہیں ہوتی اور کسی بھی طرح اس میں رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔

امتناع

287- (1) اس ایکٹ کے تحت حکومت کسی شخص کو اس کے تحت آنے والے اختیارات سپرد کر سکتی ہے سوائے قانون سازی اور اس جیسے اختیارات اور کے ایسے اختیارات ختم بھی کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت تفویض کردہ اختیارات پر عمل آوری متعلقہ تحدیدات و حالات کے مطابق ہوگی یا جس طرح اعلامیہ میں واضح کیا جائے اور اس پر حکومت کو نظر ثانی اور کنٹرول کرنا ہوگا۔

288- حکومت یا ضلع کلکٹر وقفے وقفے سے میونسپلٹی ایسی ہدایات دے سکتے ہیں جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قانون کی شق کے خلاف نہ ہو کیوں کہ اس ایکٹ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے یہ ضروری سمجھا جاتا ہے۔

مقامی حکام کے

درمیان تنازع کی

یکسوئی

289۔ اگر اس ایکٹ کی شق یا دوسرے قانون کے تحت آنے والے معاملات میں میونسپلٹی اور ایک یا ایک سے زیادہ مقامی حکام میں تنازع پیدا ہو جائے اور حکومت کی رائے میں مقامی متعلقہ حکام آپس میں اسے حل کرنے میں ناکام ہوں تو حکومت اس میں مداخلت کرے گی اور حکم جاری کرے گی۔ ایسے حکم تمام متعلقہ حکام کے لیے ہوں گے اور ان پر کسی بھی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جاسکتا ہے۔

معلہ علاقے

290۔ حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے کسی بھی مقامی علاقے کو معلہ علاقہ یا ٹاؤن شپ یا متحد ٹاؤن شپ مقرر کر سکتی ہے تاکہ مذکورہ معلہ علاقے، ٹاؤن شپ میں مقررہ طریقے کے مطابق اس ایکٹ کی تمام یا کسی شق کو قابل عمل بنایا جاسکے۔

میونسپلٹیز کے کام کو

تلنگانہ اسٹیٹ

انڈسٹریل کارپوریشن

کو دینے اور اس کے

برعکس کرنے کا اختیار

291۔ اس ایکٹ میں یا زیر نفاذ کسی بھی قانون میں کوئی بات میونسپلٹیز سے یا معلہ علاقے کی کمیٹیوں سے حکومت میونسپلٹیز سے یا معلہ علاقے کی کمیٹیوں جو بھی صورت حال ہو مشورہ کر سکتی ہے اور کو تلنگانہ اسٹیٹ انڈسٹریل کارپوریشن سے اعلامیہ جاری کرتے ہوئے اور ایسی تحدیدات اور صورت حال سے متعلق، اس میں بشمول میونسپلٹی یا معلہ علاقہ کی کمیٹی کو ملکیت ٹیکس کا ایسا حصہ کی ترسیل سے متعلق، اور ایسے کنٹرول اور نظر ثانی کے لیے جو اس کے اندر واضح کیا گیا ہو، میونسپلٹی یا معلہ علاقے کے تحت آنے کسی بھی اختیار کو اس ایکٹ کے تحت حکم جاری کر سکتی ہے، یہ کو تلنگانہ اسٹیٹ انڈسٹریل کارپوریشن یا دوسرے ایجنسیوں کو جنہیں حکومت واضح کرے ان کو منتقل کیا جاسکتا اور اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ یہی صورت حال اس کے برعکس میں ہوگی۔

اطلاعات کا انکشاف

292۔ میونسپلٹی اپنے تمام ریکارڈ کو منظم رکھی گی اور اسے سہ ماہی، شش ماہی اور سالانہ وقفے سے شائع کرے گی اس میں درجہ بندی اور اشاریہ اس انداز سے ہوگا کہ جو عوام کو معلومات مقررہ طریقہ پر فراہم کرے۔

کان کنی تصفیہ کے لیے 293۔ (1) تلنگانہ مائننگ سیٹلمنٹ ایکٹ 1956 کے ذریعے تشکیل کردہ مائنس بورڈ آف میونسپلٹیز یا اس کے تحت ہیلتھ کے مطالبے پر یا بصورت دیگر اعلامیہ کے ذریعے حکومت یہ اعلان کر سکتی ہے کہ اس ایکٹ آنے والے قوانین کی کوئی شق یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قانون بشمول ان قوانین کے جو ٹیکس سے متعلق ہیں ان کے متعلق قانون کی شق کی توسیع کی جائے گی اور مائننگ سیٹلمنٹ یا اس میں کسی مخصوص علاقے میں اس کا نفاذ کی توسیع ایکٹ ہوگا۔

XLIV 1956 (2) اس قسم کی اعلان کردہ کی شق ایسے متبادلات سے تشکیل دی جائے گی جو مفہوم کو متاثر نہ کرے جو مائننگ سیٹلمنٹ یا اس کے تحت کسی خاص علاقے کو قبول کرنے کے مقصد کے لیے ضروری اور مناسب ہو سکتی ہے۔

میونسپلٹی میں عوامی گلیوں 294۔ (1) میونسپلٹی کی تمام عوامی گلیاں مع فٹ پاتھ، پتھر اور اس کے دیگر مادے اور تمام کام، اور گھر کے ساز و سامان مادے اور اس قسم کی گلیوں کے لیے مہیا کی جانے والی تمام دوسری چیزیں بشمول عوامی وسائل اور مقامات جیسے واٹر باڈیز وغیرہ ان کے علاوہ جو مرکز اور ریاستی حکومت کے زیر انتظام ہوتی ہیں، سیورس، ڈرنس، ڈرنج ورکس، ٹنلس اور پلپا خواہ وہ میونسپلٹی کے خرچ سے بنائے گئے ہوں یا ایسا نہ ہو، باہر ہوں یا گلی کے اندر، سرکاری ہوں یا نجی، اور تمام کام، مادے اور اس سے متعلقہ چیزیں میونسپلٹی کی ملکیت ہوں گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے مشمولات کے خلاف گئے بغیر حکومت اعلامیہ کے ذریعہ بلدیہ کے مشورہ سے ایسی کسی گلی، گندگی، نکاسی، بدرو کے کام، نالے پلپا کو بلدیہ کے کنٹرول سے نکال کر کسی دوسرے شعبے کے حوالے کر سکتی ہے۔

بلدیہ کے دائرہ کار سے 295۔ (1) دفعہ 294 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت جہاں عوامی گلی کو بلدیہ کے کنٹرول سے خارج کی ہوئی عوامی نکال کر حکومت کے کسی دوسرے محکمے کے کنٹرول میں دیا گیا ہو ایسی صورت میں بلدیہ کا فرض ہو گلیوں سے متعلق بلدیہ گا کہ وہ بلدیہ کے مالیہ سے سہولتیں مہیا کریں، جس کے لیے حکومت عام یا خاص حکم نامہ یا ہدایت کے فرائض جاری کر سکتی ہے۔

(2) اس ایکٹ کی آغاز کی تاریخ سے اس ایکٹ کے مقصد کی تکمیل کے لیے وہ تمام خالی زمینیں جو حکومت کی ہیں یا اس کے کنٹرول میں ہے یا جب تک کہ وہ حکومت کے کسی محکمے/مقامی ادارے کے حوالے کی گئی ہیں وہ سب ذیلی دفعات 3 اور 4 کے تحت متعلقہ بلدیہ کے قبضے یا ملکیت میں رہیں گی۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیے مخلوعہ اراضی میں پورم بوک، ڈونک یا کڈ شامل ہیں۔

(3) بلدیہ ایسی تمام زمینوں کو اپنے کنٹرول میں رکھے گی اور ہر قسم کی رکاوٹوں سے پاک رکھے گی اور ان زمینوں کو عوامی مقاصد کے لیے مفت حکومت کو فراہم کرے گی یا جب کبھی ضرورت ہو کسی شخص یا عہدک دار کے قبضے سے الگ رکھے گی۔

(4) اس طرح کے کسی خالی زمین پر بلدیہ تعمیر یا کسی عمارت یا کھانچے کی تعمیر کی اجازت نہیں دے گی یا کسی مستقل مقصد کے لیے کسی کو اس کے استعمال کی اجازت نہیں دے گی یا اسے تیسرے فریق کے قبضے سے محفوظ رکھے گی جب تک کہ وہ حکومت سے قبل از وقت اجازت حاصل نہ کرے، حکومت اسی صورت میں اجازت دے گی جب وہ اس معاملے کی تمام تفصیلی معلومات جو وہ ضروری سمجھتی ہے حاصل کرے گی۔

296. میونسپلٹی میں تمام ردی کی ٹوکریاں، گندگی، گندکاسی، تعمیراتی اور مسمار شدہ ملبہ اور جمع ملبہ وغیرہ بھی میونسپلٹی سے متعلق ہوگا۔

297. اس قانون کے تحت میونسپل اتھارٹی کوئی غیر منقولہ جائیداد معاوضہ ادا کر کے حاصل کر سکتی ہے بشرطیکہ منصفانہ معاوضہ اور شفافیت برائے حصول اراضی، باز آباد کاری اور بحالی حصول کے لیے طریقہ قانون 2013 میں کی گنجائشوں کے تحت ہو یا کسی مابعد قانون یا اس کے اعلامیہ کے تحت ہو جو ریاست تلنگانہ پر لاگو ہوتا ہو۔ ملکیت حاصل کرنے والی جائیدادیں میونسپلٹی کے اختیار میں رہیں گی۔

298. حکومت، اگر میونسپل کارپوریشنوں اور کونسلوں کی کارکردگی کے مفاد میں مناسب اور ضروری سمجھے تو ایک یا اس سے زیادہ کارپوریشنز یا کونسلز کے سلسلے میں خصوصی احکامات وضع کر سکتی ہے۔

تنیخ اور برقراری

299. (1) اس قانون کے آغاز کے ساتھ ہی تلنگانہ میونسپلٹی ایکٹ 1965 اور تلنگانہ میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1994 منسوخ کر دیے گئے۔

1965 کا قانون نمبر 6

(2) اس طرح کی منسوخی پر تلنگانہ جنرل کلازس ایکٹ 1891 کے سیکشن 8 اور 18 لاگو ہوں گے بشرطیکہ اس طرح کے 'تنیخ' موجودہ قانون اور ضوابط کے ساتھ غیر متواتر نہ ہو۔

1994 کا قانون 24

(3) ذیلی سیکشن (1) میں محولہ قوانین کی تنیخ کے خلاف مقابلہ تقرر، اعلامیہ، حکم، اسکیم، فارم، نوٹس، ضابطہ یا ذیلی قانون جو بنائے یا جاری کیے گئے اور لائسنس یا اجازت نامہ جو اس قانون کے تحت منظور کیے گئے ضوابط، جواب تک اس قانون کے احکامات سے غیر ہم آہنگ نہ ہوں، وہ رو بہ عمل جاری رہیں گے اور سمجھیں جائیں گے کہ انہیں اس ایکٹ کے دفعات کے تحت بنایا، جاری کیا گیا یا منظور کیا گیا ہے جب تک کہ یہ قانون منسوخ نہ ہو جائے یا کوئی اور تقرر، اعلامیہ، اسکیم، فارم، نوٹس، ضابطہ یا ذیلی قانون جو مذکورہ دفعات کے تحت بنایا یا جاری کیا گیا ہو اسے کالعدم نہ کر دے۔

(4) کسی کونسل اور کارپوریشن کے ارکان جو اس ایکٹ کے آغاز سے اس ایکٹ کے تحت کونسل یا کارپوریشن کے رکن چنے گئے ہوں اور سیکشن 10 کے تحت دی گئی دفعات ان پر لاگو ہوتی ہوں وہ اس دفعہ کے تحت اپنی مدت تک اس عہدہ پر برقرار رہ سکتے ہیں جو اس طرح کے آغاز سے قبل ان پر لاگو تھیں۔

(5) میونسپلٹی کی وارڈس میں تقسیم جو تلنگانہ میونسپلٹی ایکٹ 1965 یا تلنگانہ میونسپل کارپوریشن ایکٹ 1994 کے تحت کی گئی ہو یا اس کے تحت متصور ہوتی ہو اور اس ایکٹ کے نفاذ سے لاگو ہو، اسے اس ایکٹ کے تحت میونسپلٹی کی وارڈس میں تقسیم مانا جائے گا؛ اور وارڈس کی نمائندگی کرنے والے ارکان سب سیکشن (4) کے تحت دفعات کے ماتحت ہیں انہیں اس ایکٹ کے آغاز سے نمائندہ متصور کیا جائے گا۔

دشوار یوں کو دور کرنا

300۔ اگر اس ایکٹ کی دفعات کو لاگو کرنے میں کوئی دشواری آتی ہو یا اس ایکٹ کے آغاز سے کسی میونسپل کونسل یا میونسپل کارپوریشن کی تشکیل یا تشکیل نو میں دشواری آتی ہو تب حکومت موقع کی مناسبت سے تلنگانہ گزیٹ میں ایک آرڈر کی اشاعت کے ذریعہ اس دشواری کو نکلانے کے لیے ضروری کوئی بھی اقدام اٹھا سکتی ہے۔

2019 کے آرڈیننس 6-301۔ تلنگانہ میونسپلٹی آرڈیننس یہاں سے منسوخ ہو جائے گا۔
کی منسوخی

<p>شیڈیول - 1 (سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (2) دیکھیں)</p>			
ریاست میں میونسپلٹیوں کی فہرست			
سلسلہ نمبر	ضلع کا نام	میونسپلٹی کا نام	وارڈس کی تعداد
(1)	(2)	(3)	(4)
I	جنگاؤں		
1		جنگاؤں	30
II	ورنگل دیہی		
2		پرکل	22
3		نرسم پیٹ	24
4		وردھننا پیٹ	12
III	محبوب آباد		
5		محبوب آباد	36
6		دورناکل	15
7		ماری پیدا	15
8		تھوڑور	16
IV	جیا شکر بھوپالا پالی		
9		بھوپالا پالی	30
V	کریم نگر		
10		بٹی کنڈا	30
11		حضور آباد	30
12		چھوپن ڈنڈی	14

12	کوٹھاپلی		13
		جگتیاں	VI
48	جگتیاں		14
33	کوروثلہ		15
26	میٹاپلی		16
12	رائیکل		17
15	دھرماپوری		18
		راجا سرسلّا	VII
28	ویمولا وادا		19
39	سرسلّا		20
		پیڈاپلی	VIII
36	پڈاپلی		21
13	منتھنی		22
15	سلطان آباد		23
		کھٹم	IX
23	ستوپلی		24
22	مدھیرا		25
20	وانرا		26
		بھدرادری کوٹھاگوڈم	X
36	کوٹھاگوڈم		27
24	پل وانچا		28
24	یلا نڈو		29
23	مانوگرو		30

		عادل آباد	XI
49	عادل آباد		31
		نزل	XII
42	نزل		32
26	بھینہ		33
12	خانہ پور		34
		کمارا بھیم آصف آباد	XIII
30	کانڈنگر		35
		منجریال	XIV
36	منجریال		36
34	بیلیم پلی		37
24	مندامری		38
25	ناسپور		39
18	چنور		40
22	کیاتھن پلی		41
15	لکسیتی پیٹ		42
		رنگاریڈی	XV
24	پیڈا امبر پیٹ		43
24	ابراہیم پٹم		44
28	جل پلی		45
28	شادنگر		46
25	شمس آباد		47
24	ترکے آمجال		48

20	منی کنڈہ		49
18	نارنگی		50
15	آدی بٹلہ		51
15	شنکر پٹی		522
15	تھوٹو گوڑہ		53
15	آ منگل		54
		وقار آباد	XVI
36	تانڈور		55
34	وقار آباد		56
15	پرگی		57
12	کوڈنگل		58
		میٹر چل۔ ماکھری	XVII
23	میڈ چل		59
18	دھمائی گوڑہ		60
20	ناگ رام		61
18	پوچارام		62
18	گھٹکیسر		63
15	گنڈلا پوچم پٹی		64
16	تھم کٹنا		65
18	کوم پٹی		66
28	دندی گل		67
		نظام آباد	XVIII
38	بودھن		68

36	آرمور		69
12	بھیم گل		70
		کاماریڈی	XIX
49	کاماریڈی		71
19	بھانسواڑا		72
12	یلا ریڈی		73
		یاداگری بھوواناگری	XX
35	بھونگیر		74
12	موتھکور		75
20	چوٹوپل		76
12	آلیر		77
13	پوچم پلی		78
12	یاداگری گٹھ		79
		سوریاپیٹ	XXI
48	سوریاپیٹ		80
35	کودادا		81
28	حضورنگر		82
15	نیریدچیرلا		83
15	ترملگری		84
		نلکنڈہ	XXII
20	دیواراکنڈہ		85
48	نلکنڈہ		86
48	مریالگوڑہ		87

20	ناکریکال		88
12	نندی کنڈہ		89
12	چٹیاں		90
12	ہلپیا		91
10	چندور		92
		سڈی پیٹ	XXIII
43	سڈی پیٹ		93
20	گجیل		94
20	دُبا کا		95
20	حسن آباد		96
12	چیریل		97
		سنگاریڈی	XXIV
38	سنگاریڈی		98
26	سداشیو پیٹ		99
37	ظہیر آباد		100
20	آندول۔ جوگی پیٹ		101
15	نارائن کھیڑ		102
22	بولارم		103
17	تیلپور		104
24	امین پور		105
		میدک	XXV
32	میدک		106

16	تھوپران		107
12	رامائن پیٹ		108
15	نرساپور		109
		محبوب نگر	XXVI
49	محبوب نگر		110
27	جڑ چرلہ		111
10	بھوتھ پور		112
		نارائن پیٹ	XXVII
24	نارائن پیٹ		113
16	متھکل		114
16	کوسگی		115
		جوگولامباگدوال	XXVII
37	گدوال		116
20	ایجا		117
10	وڈے پلی		118
10	عالم پور		119
		ونا پرتھی	XXVIII
33	ونا پرتھی		120
15	کوٹھا کوٹا		121
12	پیپر		122
10	آتما کور		123
10	امر چنتا		124
		ناگر کرنول	XXIX

24	ناگر کرنول		125
20	کولّا پور		126
22	کلو اورتی		127
20	اتچم پیٹ		128

شیڈیول - II
(سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (2) دیکھیں)

سلسلہ نمبر	ضلع کا نام	میونسپل کارپوریشن کا نام	وراڈس کی تعداد
(1)	(2)	(3)	(4)
1	ورنگل	گریٹر ورنگل میونسپل کارپوریشن	66
2	کریم نگر	کریم نگر	60
3	پیداپلی	راما گنڈم	50
4	نظام آباد	نظام آباد	60
5	کھتمم	کھتمم	60
6	رنگاریڈی	بدنگ پیٹ	32
7	رنگاریڈی	بنڈلہ گوڑہ جاگیر	22
8	رنگاریڈی	میر پیٹ (میر پیٹ اور جلیلا گوڑہ کو ملا کر)	46
9	میڈچل - ماکاچگری	بوڈوپل	28
10		پیرزای گوڑہ	26
11		جواہر نگر	28
12		نظام پیٹ	33

شیڈیول - III

(دیکھیے سیکشن 50 کا ذیلی سیکشن (2))

سلسلہ نمبر	بلدیہ سروس کا نام	درکار دستاویزات	مدت	اس عمل میں افسران کی شمولیت	منظور شدہ
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)
پراپرٹی ٹیکس					
1.	پراپرٹی ٹیکس عمارت کی تشخیص	رجسٹرڈ دستاویز/ عدالت کا فرمان/ حلف نامہ/ عمارت کا تعمیری اجازت نامہ	فوری	آن لائن	
2.	خالی جگہ کے کرایہ کی تخفیف	تشخیص کی نقل/ خالی جگہ کا ثبوت	15 دن	آن لائن	میونسپل کمشنر
3.	درخواست نظر ثانی	درخواست مع تشخیص کے نمبر کی تفصیلات	15 دن	آن لائن	میونسپل کمشنر
4.	درخواست	درخواست مع عرضی نظر ثانی	15 دن	مجاز شخص	متعلقہ ریجنل ڈائریکٹر
5.	تشخیصی رجسٹر کی مصدقہ نقل	تشخیصی تفصیلات مفت ڈاؤن لوڈ			

6.	مخلوعہ اراضی کی تشخیص	رجسٹرڈ شدہ دستاویز/ عدالت کا فرمان/ حلف نامہ	فوری	آن لائن	
7.	نل کے پانی کا کنکشن	درخواست	14 دن	آن لائن	مشن بھاگیرتا
8.	ٹریڈ لائسنس	خود مصدقہ درخواست	فوری	آن لائن	--
9.	تجارتی تجدید	خود مصدقہ درخواست	فوری	آن لائن	--
10.	تبدیلی نام	رجسٹریشن پر درخواست کی رجسٹریشن ڈپارٹمنٹ سے بلدیہ کو خود کار منتقلی ہوتی ہے اور خود بخود منتقلی عمل میں آتی ہے۔			
11.	سب ڈیویشن درخواست	رجسٹرڈ شدہ دستاویز/ عدالت کا فرمان/ حلف نامہ/ عمارت کی تعمیر کا اجازت نامہ/ حلف نامہ	15 دن	شخص مجاز	میونسپل کمشنر
12.	عمارت کی تعمیر کا اجازت نامہ کی مصدقہ نقل	ویب سائٹ سے فوری ڈاون لوڈ	فوری	شخص مجاز	--
13.	ماسٹر پلان کے مطابق اراضی کے استعمال کی سرٹیفکیٹ	درخواست	7 دن	آن لائن	میونسپل کمشنر
14.	پیدائش کا سرٹیفکیٹ	درخواست	فوری	آن لائن	میونسپل کمشنر
15.	پیدائش سرٹیفکیٹ میں بچے کے نام کا اندراج	درخواست	7 دن	آن لائن	میونسپل کمشنر
16.	پیدائش سرٹیفکیٹ میں نام کی تصحیح	درخواست خود مصدقہ	7 دن	آن لائن	میونسپل کمشنر

17.	پیدائشی سرٹیفکیٹ کی عدم دستیابی	درخواست خود مصدقہ	7 دن	آن لائن	میونسپل کمشنر
18.	موت کا سرٹیفکیٹ	درخواست	فوری	آن لائن	میونسپل کمشنر
19.	موت کے سرٹیفکیٹ میں نام کی تصحیح	درخواست خود مصدقہ	7 دن	آن لائن	میونسپل کمشنر
20.	موت کے سرٹیفکیٹ کی عدم دستیابی	درخواست خود مصدقہ	7 دن	آن لائن	میونسپل کمشنر
21.	تعلیمی اداروں کے لیے گندے پانی کی نکاسی اور صفائی کے عمل کا سرٹیفکیٹ	اسکول ایجوکیشن شعبہ اور درخواست سے رجسٹرڈ کردہ اور تسلیم شدہ سرٹیفکیٹ	7 دن	شخص مجاز	میونسپل کمشنر

شیڈیول - VI

(دیکھیے دفعہ 12)

ممبر کو نااہل قرار دینے والی دفعات

1. انتخاب یا بحیثیت رکن کسی عہدے کے لیے نااہلیت
ہر وہ شخص جو بلدیہ مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت میں کسی منافع بخش عہدے پر فائز ہو بحیثیت رکن کسی عہدے پر
برقرار رہنے یا انتخاب کے لیے نااہل ہوگا۔
لیکن کسی شخص کو بلدیہ کے تحت کسی نفع بخش عہدے کا مالک نہیں سمجھا جائے گا اگر وہ ریاست کی بلدیہ کا صدر نشین یا
رکن ہے۔

2. امیدواروں کی نااہلیت سے متعلق دیگر امور
(1) وہ شخص جسے فوجداری عدالت نے جیل کی سزا سنائی ہو
(a) تحفظ قانون شہری حقوق 1955 (1955 کا مرکزی قانون 22) کے تحت کسی جرم پر سزائے قید۔
(b) سیاسی جرم کے علاوہ کوئی اور جرم جو اخلاقی جرم میں نہ آتا ہو یا ایسی سزا جو معطل نہ کی گئی ہو یا تبدیل نہ کی گئی ہو یا
وہ جرم جسے معاف کیا گیا ہو بحیثیت رکن امیدوار کو سزا بھگتنے کے دوران اور اس کی تاریخ منسوخی سے پانچ سال تک نااہل قرار
دیتی ہے۔
(2) ہر وہ شخص بحیثیت رکن انتخاب کے لیے نااہل قرار دیا جائے گا جو انتخابات کے لیے نامزدگی کی جانچ کی مقررہ
تاریخ پر،

(a) جو دماغی اعتبار سے غیر صحت مند ہو اور عدالت مجاز سے دماغی طور پر غیر صحت مند قرار دیا گیا ہو۔

- (b) وہ درخواست گزار جس کے دیوالیہ ہونے کا فیصلہ سنایا گیا یا غیر رہا شدہ دیوالیہ۔
- (c) ہر وہ شخص جو کسی موجودہ پٹے یا معاہدے میں دلچسپی رکھتا ہو یا اس میں شریک ہو یا بلدیہ کے لیے انجام دیے جانے والے کسی کام میں بحیثیت کسی کمپنی کے حصہ دار سوائے ڈائریکٹر کے شریک ہو۔
- اس صورت میں وہ شخص جو ایسے معاہدے یا کام میں نفع یاب نہیں سمجھا جائے گا اگر وہ اس میں نفع یا حصہ کا حامل ہو۔
- (i) کسی غیر منقولہ جائیداد کی خرید و فروخت یا اس کام کے لیے کوئی معاہدہ یا
- (ii) بلدیہ کی جانب سے حاصل کیا گیا عوامی قرض یا کوئی ضمانت جو صرف رقم کی ادائیگی کے لیے لی گئی ہو یا
- (iii) کوئی اخبار جس میں بلدیہ کے معاملات سے متعلق کوئی اشتہار شائع ہوا ہو۔ یا
- (iv) کسی معاہدہ یا کام کی مدت کے دوران کسی سال میں بلدیہ کو کسی شے کی فروخت جس کی میں وہ پابندی کے ساتھ تجارت کرتا ہے یا بلدیہ سے کسی شے کی خریداری دونوں صورتوں میں اس کی مالیت 500 روپے سے زیادہ نہ ہو۔
- (v) بلدیہ کو کبھی بکھا کوئی شے کرایہ پر دینا یا بلدیہ سے کرایہ پر حاصل کرنا جس کی قیمت کل ملا کر ایک سال کے دوران 500 روپے سے زیادہ نہ ہو۔
- (d) کسی بلدی شہر کا اعزازی مجسٹریٹ
- (e) پہلے ہی سے کسی گرام پنچایت کا سرپنچ یا رکن یا منڈل پر جا پریشد یا ضلع پر جا پریشد کا رکن جس کی تشکیل تلنگانہ پنچایت راج قانون 2018 (2018 کا تلنگانہ قانون 5) کے تحت عمل میں آئی ہو۔
- (f) پہلے ہی سے رکن جس کے عہدے کی میعاد تازہ انتخابات سے قبل ختم نہ ہوئی ہو موثر ہو سکتا ہے یا جسے پہلے ہی رکن منتخب کر لیا گیا ہو لیکن اس کے عہدے کی میعاد ابھی شروع نہ ہوئی ہو۔
- (g) مذکورہ تاریخ پر برسر عہدہ رکن کا ملازم یا ملازمت دہندہ یا دفتری ماتحت یا دفتری افسر۔
- (h) وہ شخص جس کے ذمہ بلدیہ کے کسی قسم کے بقایا جات سال گذشتہ تک بحیثیت ذمہ دار واجب الادا ہوں اور جن کے متعلق کوئی بل یا نوٹس اسے جاری کی گئی ہو اور اس میں درج ادائی کا مقررہ وقت گذر چکا ہو یا
- (i) مرکزی حکومت، ریاستی حکومت، کوئی بلدیہ یا مقامی ادارے کی ملازمت سے بہ سبب بدسلوکی برطرف کیا گیا ہو۔

3. انتخابات کے اخراجات کا حساب پیش کرنے میں ناکامی کے سبب نااہلیت

اگر ریاستی الیکشن کمیشن اس بات پر مطمئن ہو جائے کہ کوئی شخص:

(a) مقررہ وقت پر اس انداز میں جس کا یہ قانون تقاضہ کرتا ہے انتخابات کے اخراجات کا حساب پیش کرنے میں ناکام رہا ہو۔ اور

(b) حساب پیش کرنے میں ناکام رہنے کا کوئی معقول جواز نہیں رکھتا، تب الیکشن کمیشن مقررہ طریقہ کار کے مطابق تلنگانہ گزٹ میں بذریعہ حکم شائع کر کے اس کو قرار دے گا۔

(i) اس قانون کے مطابق کسی عہدے کے لیے منعقدہ انتخاب میں مقابلہ کرنے کے لیے حکم کی اجرائی سے تین سال کی مدت کے لیے نااہل۔ اور

(ii) اگر وہ منتخب ہوتا ہے تو اسے عہدہ حاصل کرنے سے روکا جائے گا۔

4. اراکین کی نااہلیت

(1) دفعہ 13 کی گنجائشوں کے مطابق ایک رکن کو عہدے سے محروم کر دیا جائے گا اگر وہ:

(a) فقرہ (2) کے ذیلی فقرہ 1 میں بیان کردہ جرائم کی پاداش میں فوجداری عدالت سے سزا کا مستوجب قرار دیا گیا۔

(b) درج فہرست ذاتوں درج فہرست قبائل یا پسماندہ طبقات کے لیے محفوظ وارڈیا عہدے کے لیے منتخب ہوا ہو لیکن بعد میں اس کا کمیونٹی سرٹیفکیٹ جس کی اساس پر وہ منتخب ہوا تھا منسوخ ہو جائے، تلنگانہ (درج فہرست ذاتوں درج فہرست قبائل یا پسماندہ طبقات) کمیونٹی سرٹیفکیٹ کے اجرا کا ضابطہ قانون 1993 کے مطابق۔

(c) جو دماغی اعتبار سے غیر صحت مند ہو اور عدالت مجاز سے دماغی طور پر غیر صحت مند قرار دیا گیا ہو۔

(e) مقدمہ چلائے جانے کے مستوجب ہو یا جس پر مقدمہ چلایا گیا ہو ایک دیوالیہ۔

(f) فقرہ (2) کے ذیلی فقرہ (c) (2) کے دفعہ کے تحت ہر وہ شخص جو کسی موجودہ پٹے یا معاہدے میں نفع رکھتا ہو یا اس

میں شریک ہو یا بلدیہ کے لیے انجام دیے جانے والے کسی کام میں بحیثیت کسی کمپنی کے حصہ دار سوائے ڈائریکٹر کے شریک ہو۔

(g) بلدیہ کی حمایت میں یا بلدیہ کے خلاف معاوضہ یا ب وکیل۔

(h) اس قانون کے تحت ایک عہدے دار یا ملازم یا بلدی شہر کے اعزازی مجسٹریٹ کے طور پر جس کا تقرر ہوا ہو۔

(i) کسی دوسرے رکن کا سرکاری طور پر یا ماتحت کو یا اس کی ملازمت کرتا ہو۔

(j) جس کو بلدیہ کے بیرونی حدود سے دو کیلومیٹر کے فاصلے تک چھ مہینے کے لیے قیام سے منع کیا گیا ہو۔

(k) اس قانون کے تحت بلدیہ کو واجب الادا بقایا جات کی اس کے نام بل یا نوٹس کی اجرائی کے تین مہینے کی مدت میں ادائی میں ناکام رہا ہو یا جب کہ کسی بقائے کی صورت میں اس قانون کو کسی دوسرے بل یا نوٹس کی ضرورت نہیں۔ اس نوٹس کا قریب ترین تاریخ پر جاری کرنا اور اس تک پہنچنا کمشنر کا فریضہ ہے۔

(l) بلدیہ کی میٹنگوں میں تین ماہ مسلسل غیر حاضر رہا ہو جس کا شمار آفس کی مدت کے آغاز کی تاریخ سے ہو گا یا اس کی شرکت آخری میٹنگ سے ہو گا یا آفس میں بحیثیت رکن اس کی باز ماموری سے ہو گا؛ ذیلی فقرہ (3) کے تحت جو بھی صورت حال ہو یا مذکورہ مدت کے دوران جو تین معمولی میٹنگوں سے کم ہوگی غیر حاضر رہا ہو تین معمولی میٹنگس کے دوران جو مندرجہ تاریخ کے بعد منعقد ہوئی ہوں۔

ایسی صورت میں جب کہ رکن کوئی خاتون ہو ایک مدت جو دو ماہ سے زیادہ نہ ہوگی، غیر حاضری کی مدت کے تعین میں اس کا شمار نہ ہوگا، اگر اس کا سبب جسمانی معذوری بوجہ حمل کی بڑھتی ہوئی مدت یا ولادت، ایسی خاتون رکن کمشنر کو پیشگی درخواست کے ذریعہ اطلاع دے کر بلدیہ کی میٹنگوں سے غیر حاضر رہ سکتی ہے۔

ایسی صورت میں جب کہ رکن کو میٹنگ کی اطلاع نہ دی گئی ہو اگر وہ میٹنگ سے غیر حاضر ہوتا ہے تو اس کی غیر حاضری شمار نہیں کی جائے گی۔

بہ لحاظ عہدہ رکن پر اس قانون کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(2) فقرہ (4) کے ذیلی فقرہ (a)(1) کے تحت ایک شخص کو رکنیت سے محروم کیا جاتا ہے، تو اس مدت کے دوران وہ عہدے پر اس مدت کے لیے باز معذور ہوگا جس کے لیے اس کا انتخاب عمل میں آیا، جیسا کہ اس طرح کی باز معموری اس تاریخ تک ختم نہ ہوئی ہو اگر اور جب کہ سزایا حکم منسوخ ہو جائیں یا نظر ثانی کی جائے اور عبوری طور پر خالی جگہ کو بھرنے کے لیے کسی دوسرے شخص کا انتخاب ہوا ہو تو اس طرح کی باز معموری کی صورت میں اسے اپنے عہدے سے ہٹنا پڑے گا۔

(3) ایسی صورت میں جب کہ فقرہ (4) کے ذیلی فقرہ (ا) (1) کے تحت کوئی شخص عہدے سے محروم ہوتا ہے تو کمشنر فوری طور پر منعقد ہونے والی اگلی میٹنگ میں تحریراً اور شخصی طور پر حقائق کی رپورٹ بلدیہ کو دے گا، اگر ایسا شخص اگلی میٹنگ کے انعقاد سے قبل بلدیہ کو باز معموری کی درخواست دے تو اس کی درخواست کی وصولی کے پندرہ دن کے اندر بلدیہ درخواست کی وصولی کے بعد منعقد ہونے والی اگلی میٹنگ میں اس درخواست پر از خود اقدام کرے گی اور اسے رکنیت پر بحال کرے گی۔

ایسی صورت میں کہ رکن کو اس کی آفس کی میعاد کے دوران تین مرتبہ سے زیادہ باز معمور نہیں کیا جائے گا۔

